Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یاشکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر،تصویر،اطلاع،اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 64 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 7th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۶ رمضان ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ۷ / مارچ ۲۰۲۵ء ● جمعہ ● کلکتہ

یوپی میں لاؤڈ اسپیکر پر افطار کا اعلان کرنے پر مسجد کے امام سمیت نو افراد کو حراست میں لیا گیا

بی جے پی نے فرقہ پرستی کے زہر ہلاہل کو پورے ملک میں پھیلا دیا

رام پور 6/مارچ:، اترپردیش میں ایک مسجد میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے افطار کے اعلان کے بعد ایک تنازعہ کھڑا ہوگیا۔ ٹانڈہ تھانہ کے سید نگر چوکی علاقے کے تحت مانک پور بجاریا گاؤں میں پیش آنے والا یہ واقعہ ہندوتوا تنظیم کے ارکان کے احتجاج کی وجہ سے ہوا، جس کے نتیجے میں پولیس نے مداخلت کی اور مسجد کے امام سمیت نو افراد کو گرفتار کرلیا۔ (باقی صفحہ 4 پر)

گجرات کے وڈوا میں مسلمانوں نے تراویح سے واپسی پر مسلسل ہراساں کیے جانے، پتھراؤ کا الزام لگایا

احمد آباد 6/مارچ:، گجرات کے مسلمانوں نے پیر، 3 مارچ کو نماز تراویح سے گھر جاتے ہوئے مبینہ طور پر انتہا پسندوں کے حملے کے بعد تشویش کا اظہار کیا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق حملہ آوروں نے گروپ پر پتھراؤ کیا، خاص طور پر ان لوگوں کو نشانہ بنایا جو کھوپڑی کی ٹوپیاں پہنے ہوئے تھے، جو مسلمان مردوں کی مشترکہ شناخت کرنے والے تھے، اور بچوں سمیت۔

پتھراؤ کے علاوہ، کچھ رہائشیوں کا دعویٰ ہے کہ حملہ آوروں نے، جن میں سے کچھ مبینہ طور پر نقاب پوش تھے، نے گھروں پر پتھراؤ بھی کیا اور مسلمانوں سے زبردستی چاقو کی نوک پر "جے شری رام" کا نعرہ لگانے کا مطالبہ کیا۔

اس واقعے نے مقامی مسلم کمیونٹی میں بے چینی کے بڑھتے ہوئے احساس کو بڑھا دیا ہے، جن کا دعویٰ ہے کہ ہر رمضان میں اسی طرح کے حملے ہوتے رہے ہیں، اس کے باوجود قصورواروں کے خلاف کوئی بامعنی کارروائی نہیں کی گئی۔

کمیونٹی کے ارکان نے مقامی پولیس اسٹیشن میں ایک باضابطہ شکایت درج کرائی ہے، جس میں دو حملہ آوروں کا نام امیت اور سُنیل بتایا گیا ہے۔ یہ (باقی صفحہ 4 پر)

ہندوستان نے جے شنکر کے دورہ برطانیہ کے دوران خالصتانیوں کے ذریعہ ہنگامہ آرائی اور قومی پرچم کی توہین کی سخت مذمت کی

نئی دہلی، 6 مارچ (یو این آئی) ہندوستان نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے دورہ برطانیہ کے دوران خالصتانی علیحدگی پسندوں اور انتہا پسندوں کے ذریعہ ہنگامہ اور ہندوستانی قومی پرچم کی توہین کی شدید مذمت کی ہے اور برطانوی سیکورٹی ایجنسیوں کی بے عملی پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ یہاں میڈیا کے (باقی صفحہ 4 پر)

ٹرمپ نے 13 سالہ بچے کو سیکرٹ سروس کا ایجنٹ بنایا

واشنگٹن، 6 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 13 سالہ بچے ڈی جے کو سیکرٹ سروس کا ایجنٹ مقرر کر دیا اور اس کا اعلان کانگریس کے مشترکہ اجلاس میں کیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کانگریس کے مشترکہ اجلاس سے اپنے خطاب کا استعمال کرتے ہوئے جہاں ملکی اور بین الاقوامی امور پر گفتگو کی وہیں امریکی خفیہ سروس کے ایک نئے رکن کا انکشاف کیا، جس کی عمر صرف 13 سال ہے۔ تاہم یہ 13 سالہ ڈی جے دماغ کے کینسر سے بچ جانے والا خوش نصیب بچہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈی جے جو اجلاس کے دوران اپنے والد کے ساتھ ایوان نمائندگان کی (باقی صفحہ 4 پر)

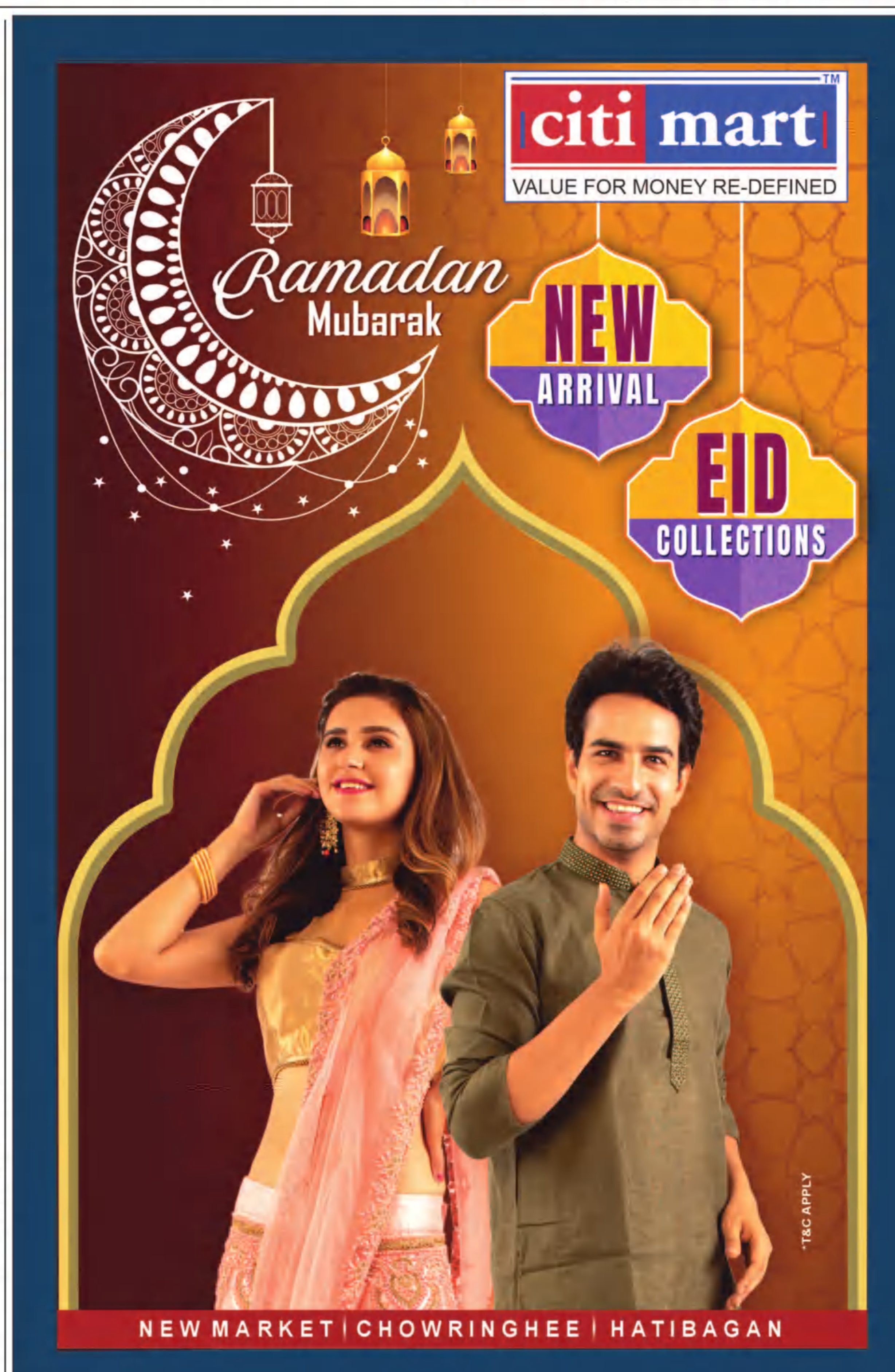

ترنمول جعلی ووٹروں کو پکڑنے کیلئے کوشاں ہے
ابھیشیک نے 15 مارچ کو ورچوئل میٹنگ بلائی

کولکاتا: 6مارچ (عوامی نیوز سروس) ترنمول نے 26 تاریخ سے پہلے ووٹر لسٹ سے دودھ کا پانی اور پانی الگ کرنے کی کوششیں بڑھا دی ہیں۔ پارٹی کی سپریمو ممتا بنرجی اور پارٹی کے دیگر قائدین نے اس ریاست کے ووٹروں کی فہرست میں دیگر ریاستوں کے ووٹروں کے ناموں کو شامل کرنے کا مسئلہ بار بار اٹھایا ہے۔ پارٹی رہنما نے 27 فروری کو ہونے والے میگا اجلاس میں اس بارے میں سخت پیغام دیا۔ پارٹی کے ریاستی صدر سبرتا بخشی کی قیادت میں ایک 36 رکنی کمیٹی کو اپنے اپنے علاقوں میں ووٹر لسٹ کی جانچ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کمیٹی نے جمعرات کو ترنمول بھون میں اس کام کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے میٹنگ کی۔ تاہم کمیٹی کے رکن ابھیشیک بنرجی آج کی میٹنگ میں موجود نہیں تھے کیونکہ وہ دوسرے کاموں میں مصروف تھے۔ انہوں نے، پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے 15 مارچ کو ووٹر لسٹ کمیٹی کی ورچوئل میٹنگ بلائی ہے۔
ذرائع کے مطابق، جمعرات کی میٹنگ میں کہا گیا کہ آل انڈیا جنرل سکریٹری 15 مارچ کو شام 4 بجے پارٹی کی تمام سطحوں کی قیادت کے ساتھ 'ورچوئل' میٹنگ کریں گے۔ ریاستی کمیٹی کے تمام اراکین، تمام ضلعی صدور، اور شاخ تنظیم کی قیادت سے بحث میں حصہ لینے کو کہا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس دن ضلع سے موصول ہونے والی رپورٹس کی جانچ کر کے پارٹی لیڈر کو پیش کی جائے گی۔ اگرچہ اس دن ابھیشیک کی غیر حاضری کے بارے میں مختلف حلقوں میں قیاس آرائیاں کی گئیں، لیکن قیادت نے عملاً انہیں مسترد کر دیا۔ اس کے بارے میں پارٹی کے ترجمان جے پرکاش مجمدار نے کہا، "یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ابھیشیک 15 تاریخ کو جو میٹنگ کریں گے وہ ورچوئل ہو گی۔" اس کا مطلب ہے کہ اسے ترنمول بھون میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔"
معلوم ہوا ہے کہ پہلے اجلاس میں قائدین کو ہر تنظیمی ضلع میں تقسیم کر کے ووٹر لسٹ کی نظر ثانی اور جانچ پڑتال کی ذمہ داری دی گئی۔ ریاستی صدر سبرت بخشی ذاتی طور پر جنوبی کولکاتا میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے کام کی نگرانی کریں گے۔ ابھیشیک بنرجی جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے ذمہ دار ہیں۔

'فرضی' ووٹروں کی شناخت کیلئے ترنمول کی میٹنگ

کولکاتا: 6مارچ (عوامی نیوز سروس) 26 ویں اسمبلی انتخابات سے پہلے ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری حکمراں پارٹی کیلئے ایک نیا دردسر بن گئی ہے۔ ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے گزشتہ ہفتے نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں پارٹی کی میگا میٹنگ میں اس بارے میں خبردار کیا اور پارٹی کی جانب سے 'بھوت' ووٹروں کو تلاش کرنے کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی۔ ابھیشیک بنرجی اور کئی ایم ایل اے اس 36 رکنی کمیٹی کے ارکان میں شامل ہیں، جس کی قیادت پارٹی کے ریاستی صدر سبرت بخشی کر رہے ہیں۔ اسی دن پارٹی لیڈر نے ضلعی صدور کو ہدایت کی کہ وہ اپنے علاقوں میں 'فرضی' ووٹروں کی شناخت کا کام تیزی سے شروع کریں اور اس سلسلے میں 10 دن کے اندر رپورٹ پیش کریں۔ اسی مناسبت سے آج جمعرات سات دن کے بعد ترنمول بھون میں اس کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ ذرائع کے مطابق سبرت بخشی، فرہاد حکیم، اور اروپ بسواس کے علاوہ تمام اضلاع کے ترنمول صدر موجود رہے۔ تاہم ابھیشیک بنرجی دیگر کاموں میں مصروف ہونے کی وجہ سے غیر حاضر تھے۔ انوبرت منڈل کو پارٹی کام کے لیے کہیں اور بھیجا گیا ہے۔ اسی لیے بیر بھوم کے ترنمول صدر میٹنگ میں موجود نہیں رہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ میٹنگ کے بعد آج الیکشن کمیشن سے رجوع کریں گے۔ 27 فروری کو ممتا بنرجی سے ہدایات ملنے کے بعد ایم ایل اے اور ضلع صدر اپنے اپنے اضلاع میں واپس آئے اور ووٹر لسٹوں کی جانچ کا کام شروع کیا۔ کوچ بہار سے کاکدیپ تک، ہر جگہ 'فرضی' ووٹروں کی تلاش شروع ہو گئی ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ اور کوچ بہار میں کئی مقامات پر ووٹر لسٹ میں بڑے پیمانے پر تضادات ہیں۔ دوسری ریاستوں کے ووٹروں کے نام اس ریاست کی فہرست میں شامل ہیں۔ ریاست بھر میں یہ تعداد سینکڑوں میں ہے۔ اس حوالے سے علیحدہ رپورٹ بھی تیار کی گئی ہے۔ پارٹی کمیٹی کی جمعرات کو ترنمول بھون میں میٹنگ ہوئی جس میں اس پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق دوپہر ایک بجے شروع ہونے والے اجلاس میں ضلعی صدور بھی موجود ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ میٹنگ میں 'فرضی ووٹروں' کے معاملے پر تفصیل سے بات کرنے کے بعد کمیٹی کے اراکین آج الیکشن کمیشن میں شکایت درج کرانے جا رہے ہیں۔ سبرتا بخشی، فرہاد حکیم، اور اروپ بسواس وہاں جانے والے ہیں۔ تاہم، ترنمول کی ووٹر لسٹ میں دھاندلی کے الزامات کی بنیاد پر، دہلی الیکشن کمیشن نے پہلے ایک بیان جاری کیا تھا جس میں وضاحت کی گئی تھی کہ ایک ہی EPIC نمبر پر دو نام ہونے کا مطلب دھاندلی نہیں ہے۔ ترنمول پارلیمانی پارٹی کے ارکان نے بھی سوشل میڈیا پر پوسٹ کر کے جوابی سوالات اٹھائے۔ اب سب کی توجہ اس بات پر ہے کہ ممتا کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی کی شکایت سن کر الیکشن کمیشن بالکل کیا کہے گا۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
07/مارچ 2025

فجر	4 بج کر 32 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 53 منٹ
ظہر	11 بج کر 48 منٹ
عصر	4 بج کر 03 منٹ
مغرب	5 بج کر 47 منٹ
عشاء	6 بج کر 56 منٹ

رَمَضَانُ الْمُبَارَک
برائے کولکاتا و مضافات

خَتمِ سَحَری	4 بج کر 32 منٹ
وَقتِ اِفطَار	5 بج کر 47 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ہالتو کیس میں بینک ریکوری ایجنٹ گرفتار
گرفتاریوں کی مجموعی تعداد 3 ہوگئی

کولکاتا: 6مارچ (عوامی نیوز سروس) ہالتو کیس میں بینک ریکوری ایجنٹ پولیس کے جال میں پھنس گیا۔ الزام ہے کہ گرفتار چنچل مکھرجی نے قرض کی وصولی کے نام پر مکان لینے کے دوران آنجہانی سومناتھ رائے اور ان کے خاندان کے خلاف توہین آمیز ریمارکس کیے۔ جس کے نتیجے میں گرفتاریوں کی کل تعداد 3 ہوگئی۔ ہالتو کے پوربا پلی میں شوہر، بیوی اور بچے کی پراسرار موت کی اطلاع ملتے ہی قصبہ تھانہ کی پولیس منگل کی دوپہر علاقے میں پہنچی۔ دیکھا گیا کہ سومناتھ رائے کا چھوٹا بیٹا رودرنیل اپنے سینے سے بندھا ہوا گھر میں لٹک رہا ہے۔ دوسری طرف ان کی بیوی سمترا کی لاش لٹکی ہوئی ہے۔ ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سومناتھ نے پہلے اپنے بیٹے کو قتل کیا اور پھر اسے اپنے ہی جسم سے باندھ کر پھانسی لگا لی۔ گھر کی دیوار پر لکھے کچھ نام، جائیداد کے بارے میں کچھ معلومات۔ پولیس نے لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجنے کے علاوہ پڑوسیوں سے بات کر کے مزید معلومات حاصل کیں۔ سومناتھ کے ماموں اور مامی کے نام سامنے آئے ہیں۔
معلوم ہوا ہے کہ آٹو ڈرائیور سومناتھ کے سر پر قرض تھا۔ اس نے مبینہ طور پر اپنے بیٹے کے علاج کے لیے آٹو یونین سے 8000 روپیہ ادھار لیا تھا۔ لیکن اپنی موت سے ٹھیک پہلے، پیر کو، اس نے زندگی کا وہ قرض چکا دیا۔ اس کے علاوہ سومناتھ نے دوسرے قرض کی ادائیگی کے لیے ایک آٹو بھی بیچا تھا۔ پھر بھی بدامنی کم نہیں ہوئی۔ ہالتو، جہاں وہ رہتے تھے، سومناتھ کے ماموں کا گھر تھا۔ اس جائیداد پر ان کا ماموں سے جھگڑا تھا۔ اس کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے متوفی کے ماموں اور مامی کو گرفتار کر لیا۔
اس کے بعد چنچل مکھرجی کا نام آیا۔ خودکشی نوٹ میں چنچل کا نام لکھا تھا۔ یہ نوجوان دراصل بینک لون ریکوری ایجنٹ ہے۔ سومناتھ نے مبینہ طور پر ایک بینک سے 10 لاکھ روپے کا قرض لیا تھا۔ چنچل نے مبینہ طور پر متعلقہ بقایا جات پر متوفی کو مختلف طریقوں سے ہراساں کیا۔ اس نے گھر جاتے ہوئے توہین آمیز باتیں بھی کہیں۔ اسی لیے پولیس نے اس بار چنچل مکھرجی کو گرفتار کر لیا۔

کولکاتا کی 76 سالہ خاتون نے ڈیجیٹل گرفتاری
گھوٹالہ میں 11 لاکھ کا نقصان، راجستھان میں ملزم گرفتار

کولکاتا : 6 مارچ (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی ایک 76 سالہ خاتون سائبر فراڈ کا شکار ہوگئی جس میں ایک دھوکہ باز نے، ممبئی سائبر کرائم برانچ کا افسر ظاہر کرتے ہوئے، اس پر آدھار کارڈ کے غلط استعمال کا جھوٹا الزام لگایا اور اسے دو دن کے لیے "ڈیجیٹل گرفتاری" کے تحت رکھ کر 11 لاکھ کا بھتہ لیا۔ ملزم کی شناخت مہیش کمار (20) کے طور پر ہے جو باسکر یپال نگر، کشن گڑھ، راجستھان سے ہے، کو کولکاتا کی لیک ٹاؤن پولیس نے منگل کو گرفتار کیا تھا۔ یہ گرفتاری پچھلے سال دسمبر میں ڈمڈم پارک، لیک ٹاؤن کی رہائشی منجو گنگولی کی شکایت کے بعد کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، دھوکہ باز نے گنگولی سے واٹس ایپ ویڈیو کال کے ذریعے رابطہ کیا، اور دعویٰ کیا کہ اس کے آدھار کارڈ کا غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے غلط استعمال کیا جا رہا ہے۔ سرکاری سائبر تفتیش کے بہانے، اسکامر نے اسے عملی طور پر دو دن تک حراست میں رکھا، اسے ملزم کے ذریعہ فراہم کردہ بینک اکاؤنٹ میں 11 لاکھ، جو اس کی زندگی کی بچت تھی، منتقل کرنے پر مجبور کیا۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے، کولکاتا پولیس نے موبائل ٹاور کے مقامات اور آئی پی ایڈریس ٹریکنگ کا استعمال کرتے ہوئے ملزمان کا سراغ لگایا، جس کی وجہ سے وہ الور، راجستھان پہنچ گئے۔ لیکٹاؤن پولیس اسٹیشن کی ایک خصوصی ٹیم نے راجستھان کا سفر کیا اور کمار کو کامیابی سے گرفتار کیا۔ حکام نے بتایا کہ ممکنہ ساتھیوں کی نشاندہی اور چوری شدہ رقم کی وصولی کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ حکام نے شہریوں بالخصوص بزرگ شہریوں سے سائبر گھوٹالوں کے خلاف چوکس رہنے کی اپیل کی ہے۔ پولیس کبھی بھی ذاتی معلومات کا اشتراک نہ کرنے کا مشورہ دیتی ہے اور نہ ہی ان نامعلوم افراد کی طرف سے غیر منقولہ کالوں کی بنیاد پر رقم کی منتقلی کا مشورہ دیتی ہے جو اہلکار ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ یہ معاملہ سائبر فراڈ کی ابھرتی ہوئی نوعیت کی واضح یاددہانی کا کام کرتا ہے، اور پولیس نے یقین دلایا ہے کہ ایسے مالی جرائم میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

فرفرہ شریف میں 3 روزہ سالانہ ایصال ثواب کا تقریب ہوا شروع

ہگلی:6 مارچ (محمد شعیب عالم) فرفرہ مزار شریف مغربی بنگال کے ہگلی ضلع میں ایک مذہبی عبادت گاہ اور روحانی درس دینے والا ادارہ ہے۔ راجستھان کے اجمیر شریف کے بعد ملک کا دوسرا سب سے زیادہ قابل احترام اور قابل ذکر مزار بتایا جاتا ہے۔ یہ مزار ہگلی ضلع کے سیرام پور سب ڈویژن کے جنگی پاڑہ کمیونٹی ڈیولپمنٹ بلاک کے فرفرا گاؤں میں واقع ہے۔ یہ مزار برصغیر کے مسلمانوں کے لئے انتہائی مقدس اور قابل احترام جگہ بتایا جاتا ہے۔ یہاں تاریخی سالانہ ایصال ثواب تقریب جمعرات سے شروع ہو گیا ہے اور یہ ہفتہ تک جاری رہے گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ عرس اس دور کے مصلح مجدد زمان دادا حضور نے قائم کیا تھا جو ایصال ثواب پیر دور کے بہت بڑے عالم تھے۔ 1890 میں انہوں نے اس عرس کے لئے فالگن کے مہینے کی 21، 22 اور 23 تاریخیں مقرر کیں جو آج بھی ہر سال انہی تین تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ یہاں لگنے والا اس میلے میں لاکھوں لوگ شرکت کرتے ہیں۔ اس سال کو 132 واں منایا جا رہا ہے۔ اس تہوار کا بنیادی مقصد مذہبی اور سماجی مسائل کی تعلیم دینا ہے۔ بنگال سمیت مختلف ریاستوں یہاں تک کے دوسرے ملکوں سے بھی بہت سے عقیدت مند تاریخی ایصال ثواب منانے کے لئے فرفرہ شریف آتے ہیں۔
اس مذہبی تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکن بھی نظر آتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق فرفرہ شریف کے پیرزادہ طٰحہٰ صدیقی، پیر عمر صدیقی، پیر اسماعیل صدیقی، پیرزادہ محراب صدیقی، پیرزادہ سبحان صدیقی، پیرزادہ قاسم صدیقی، پیرزادہ عباس صدیقی، پیرزادہ ثناء اللہ صدیقی اور ایم ایل اے اس تقریب میں خصوصی کردار ادا کر رہے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اس مذہبی تقریب میں پیرزادہ عبداللہ صدیقی اور اسماعیل صدیقی دعاء ادا کریں گے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے اس سال فرفرا شریف کے تاریخی تہوار کے لئے مختلف روٹس پر بسیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ تقریب کو پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے بدھ کو ایک انتظامی اجلاس منعقد کی گئی تھی۔ اس میٹنگ میں وزیر ٹرانسپورٹ سنیہاشیش چکرورتی، ہگلی ضلع مجسٹریٹ مکتا آریہ، فرفرا ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے افسر اور سینگرام کے ایم ایل اے تپن داس گپتا، ہگلی دیہی پولیس سپرنٹنڈنٹ کماشیش سین، ہگلی ضلع پریشد کے ایجوکیشن آفیسر سبیر مکھرجی اور کئی دیگر معززین موجود تھے۔
☆☆☆☆

مالدہ میں ٹیچر کی پٹائی معاملہ میں 9 طلباء کا ہائر سکنڈری امتحان کینسل
ہائر سکنڈری امتحان کے میں بیٹھنے سے قبل تلاشی لینے پر اساتذہ پر حملہ کیا گیا

رائے گنج، 6/مارچ: مالدہ میں اسکول کے اساتذہ کی پٹائی کے معاملے میں ہائر سیکنڈری کونسل نے 9 طلباء کی شناخت کرنے کے بعد ان کے تمام امتحانات منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ دو اسکولوں کے ہیڈ ٹیچرز کا بھی سوگ منایا جا رہا ہے۔ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل کے صدر چرنجیت بھٹاچاریہ نے جمعرات کو یہ بات کہی۔ اس دن چرنجیت بھٹاچاریہ نے شمالی دیناج پور کے کرنجودر سرکٹ میں سات اسکولوں کا دورہ کیا۔ اس کے بعد پریس کانفرنس کر کے سخت سزا دینے کا اعلان کیا۔ ملزم طلباء کے علاوہ دو اسکولوں کو بھی سخت سزا کا سامنا ہے۔ چرنجیت بھٹاچاریہ نے کہا کہ مالدہ کے کالیا چک 3 بلاک کے چامگرام ہائی اسکول میں اساتذہ کی پٹائی میں ملوث کمریٹولا ہائی مدرسہ کے 9 ہائی اسکول کے طلباء کا امتحان منسوخ کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ دونوں اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز کو بھی وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا جا رہا ہے۔ تاہم، باقی طلباء فی الحال امتحان دے سکتے ہیں۔ لیکن اگر یہ پایا جاتا ہے کہ ان میں سے کچھ اساتذہ کی پٹائی میں ملوث ہیں تو ان کا امتحان بھی منسوخ کر دیا جائے گا۔ اس تناظر میں بات کرتے ہوئے اعلیٰ ثانوی تعلیمی پارلیمنٹ کے صدر نے یہ بھی کہا کہ اس سال بھی اگر طلبہ امتحان کے آخری دن امتحانی مرکز میں توڑ پھوڑ کرتے ہیں تو اسکول کو سخت سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امتحان دینے والے اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو فون کریں گے اور نقصانات کا حساب دیں گے۔ اس ا سکول سے معاوضہ وصول کیا جائے گا۔ جیسا کہ پچھلے سال مالدہ کے اسکول کے ساتھ کیا گیا تھا۔ اتفاق سے، وشنو نگر کے چامگرام ہائی اسکول کے اساتذہ نے امتحان میں بیٹھنے سے پہلے امتحان دینے والوں کی تلاشی لینے کے الزام میں ہائر سیکنڈری کے ممتحن پر حملہ کیا۔ حملے میں اس اسکول کے کل چھ اساتذہ زخمی ہوئے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ جب یہ واقعہ ہو رہا تھا اس وقت ریاستی اعلیٰ ثانوی تعلیمی کونسل کے صدر چرنجیو بھٹاچاریہ ضلع میں موجود تھے۔ اس کے بعد وہ سخت پیغام دے کر چلے گئے۔ اب اس نے اس پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔
☆☆☆☆

ایس. ای. ریلوے-ٹنڈر
برائے صدر جمہوریہ ہند، سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ٹی آر ڈی/کھڑگپور-721301 کو مطلوب ہے ای-ٹنڈر برائے مندرجہ کام 15.00 بجے سے اس تاریخ جس کی نشاندہی آئیٹموں کے سلسلے میں کردی گئی اور وہ کھلے گا 15.30 بجے۔ **شمار نمبر: ٹنڈر نوٹس نمبر: کاموں کی نوعیت، ٹنڈر ویلو، مدت تکمیل: (1): ٹی آر ڈی-کے جی پی-ڈبلیو-25-2024-18 آر ٹی، بتاریخ: 06.03.2025،** 1-حصہ ا: شرائط برائے 12.0 ایم چوڑائٹ اور برج (ایف او بی) کے تحت امرت بھارت اسٹیشن اسکیم۔ 2: گھاٹ شیلا: شرائط برائے 12.0 ایم چوڑائٹ اور برج (ایف او بی) کے تحت امرت بھارت اسٹیشن اسکیم، 3-بیلدا: شرائط برائے 12.0 ایم چوڑائٹ اور برج (ایف او بی) کے تحت امرت بھارت اسٹیشن اسکیم، 4-کھڑگپور-روپسا: ہنگلی برائے موجودہ پائپ شدہ پلوں کو (10 عدد) کے تحت اے ڈی ای این/جنوب/کے جی پی [برج نمبر 3 (اپ ای سی جی)، 16 (اپ ای سی جی)، 8 (ڈاؤن ای سی ڈی)، 137، اپ (ہجلی-بیناپور)، 137، ڈاؤن (ہجلی-بیناپور) 142 اپ (ہجلی-بیناپور) 42، ڈاؤن (ہجلی-بیناپور)، 159، ڈاؤن (بیناپور-نرائن گڑھ)، 227 اے اپ (امرداروڈ-ہاسنا) 5-ایس اے لائین (کھڑگپور-ہیمپورہ)]، 5-ہلدی پاڑا-بالاسور: کنسٹرکشن برائے این ایچ ایس برائے سائز 5 ایم x 5 ایم 26-26/229 اور 6-سلوپنگ اور ری-سلوپنگ برائے اور ہیڈ آلات بسلسلہ تجدید برائے پرانے آر سی سی سلیب بذریعہ نئے پی ایس سی برج سلیب برائے برج نمبر 123 اپ اور ایم آئی ڈی لائین کو کے ایم: 3-1/105 درمیان جاکپور-ماڈپور روڈ کرین کے استعمال کے ذریعہ۔ 94,74,943.90/- روپے۔ 1,89,500.00/- روپے۔ 18 مہینے۔ (2)، **ٹی آر ڈی-کے جی پی-ڈبلیو- 31-25-2024 بتاریخ: 06.03.2025،** سنترا گاچھی یارڈ: شرائط برائے 4 سیٹس 60 کے جی، 1 میں 5 . 8 پوائنٹس اور ایکس-الگ میں ہنگلی برائے ایک ڈائمنڈ X-رنگ کی تبدیلی برائے ایک (ڈبل سلپ) پوائنٹ نمبر 208 بی، 209 اے، 72,700.00/- روپے، 36,33,745.00/- روپے۔ 06 مہینے۔ **ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت:** نِل (برائے شمار نمبر 1 اور 2) **جمع کرانے کی تاریخ: 15.00 بجے تک بروز 01.04.2025** (برائے شمار نمبر 1 اور 2)۔
دلچسپی رکھنے والے ٹنڈر گزار دیکھ سکتے ہیں ویب سائٹ: www.ireps.gov.in برائے مکمل تفصیلات وضاحت، نشاندہی برائے ٹنڈر اور داخلہ کریں اپنی بولیاں آن لائین۔ کسی بھی کیس میں دستی ٹنڈر اس کام کے لیے منظور نہیں ہوگا۔ **نوٹ:** -متوقع بولی لگانے والے برابر سے دیکھ سکتے ہیں: www.ireps.gov.in کو کسی بھی ٹنڈروں میں شرکت کر سکیں۔
(PR-1210)

باشندگان بانسبیڑیا فی کس ستر روپئے صدقہ فطر ادا کریں

ہگلی 6 مارچ (محمد شعیب عالم) بتاریخ 6 مارچ 2025 بروز جمعرات بعد نماز ظہر مرکزی جامع مسجد بانسبیڑیا میں علمائے اہل سنت بانسبیریا کی ایک نشست شیخ طریقت خلیفہ شہزادہ شعیب الاولیاء حضرت علامہ مولانا مفتی نعمت اللہ رضوی کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں امسال شہر بانسبیڑیا و اطراف میں صدقہ فطر کی رقم کے تعین و اوقات نماز عید الفطر کے سلسلے میں گفت شنید ہوئی اس نشست میں حضرت علامہ مولانا قاری مطیع الرحمٰن مصباحی، حضرت علامہ مولانا قمر الدین ساحل حشمتی، حضرت علامہ مولانا معین الدین رضوی، حضرت علامہ عبد الرشید مصباحی حضرت علامہ سمیع احمد مصباحی کی موجودگی میں یہ طے پایا کہ امسال باشندگان شہر بانسبیڑیا و قرب و جوار فی کس 70 روپئے کے متفقہ طور سے صدقہ فطر ادا کریں۔
☆☆☆☆

فرفرہ میں ایصال ثواب کی مجلس کے پہلے روز لوگوں کا جوش و خروش دیدنی

روزہ دار قطاروں میں بیٹھ کر افطار کر رہے ہیں۔ لیکن جب تک اذان نہ ہو اسے کوئی نہیں کھا سکتا! یہ ایک منفرد اور عظیم اللہ کے حکم کا ایک نایاب نظارہ ہے۔ یہ ہے ایمان، یہ ہے اللہ پر ایمان، ہاں ایسا منظر کئی سالوں بعد فرفرہ شریف کے تاریخی ایصال ثواب کی مجلس میں دیکھنے کو ملا۔ اس محفل میں عزاداروں کا ہجوم بہت متاثر کن تھا اس دن حسب روایت پیر حضرت دادا حضور کے زیر اہتمام حضرت مولانا صوفان صدیقی نے مختصر دعا کی۔ پھر دربار کی طرف منہ کر کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے یاد کی طویل محفل منعقد کی۔ اگرچہ پہلے دن جلسہ گاہ پر کافی ہجوم تھا لیکن مرکزی سڑک پر زیادہ بھیڑ تھی۔ پیر حضرت صبغت اللہ صدیقی، پیرزادہ ذبیح اللہ صدیقی، پیرزادہ عمران صدیقی، پیرزادہ محراب صدیقی، پیرزادہ منہاج صدیقی، پیرزادہ ساہین اور پیرزادہ تمیم صدیقی نے اپنے اپنے دربار سے مہمانوں کی خدمت کی۔ پیر صاحبان نے پیر اسماعیل صدیقی، پیر حسین صدیقی، پیر عمر صدیقی، پیرزادہ طاہر صدیقی سمیت متعدد پیر صاحبان کے ساتھ ساتھ کھانے کے ساتھ افطاری کا بھی اہتمام کیا، دربار عالیہ میں حضرت پیر حسین غازی بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ خصوصی انتظامات کئے۔ اس موقع پر پیر حضرت سید امجد حسین بخاری، پیرزادہ سید ناظم الدین حسین، پیرزادہ سید حماد حسین بخاری اور پیرزادہ سید ضیاء الدین حسین بخاری نے حاضرین کی خدمت کی۔ پیر صاحب کا فیض حاصل کرنا۔ پیر یوسف صدیقی، پیرزادہ طیب صدیقی، پیرزادہ مجاہد صدیقی، پیرزادہ مصطفیٰ صدیقی، پیرزادہ ثناء اللہ صدیقی، پیرزادہ حذیفہ صدیقی، پیرزادہ صفیری صدیقی اور دیگر کئی شخصیات نے شرکت کی۔ زادہ آنے والے عقیدت مندوں کا دل بہلانے میں مصروف تھے اجلاس سے ایک دن پہلے ریاستی وزیر اسنیہاشیس چکرورتی اور دیگر انچارج سرکاری انتظامی سرگرمیوں سے متعلق پریس کانفرنس میں لوگوں کا جوش و خروش تھا۔ نمازیوں کا ہجوم خاص طور پر پانچوں نمازوں کے دوران زیادہ تھا۔ (نورالاسلام خان)

مالدہ میں المناک حادثہ، لاری کی زد میں آکر ٹوٹو ڈرائیور سمیت 3 کی موت

مالدہ، 6/مارچ: مالدہ میں ایک صبح سویرے ایک المناک حادثہ رونما ہوگیا۔ اس حادثہ میں ٹوٹو ڈرائیور سمیت کل تین لوگوں کی موت ہوگئی۔ جبکہ ایک دیگر ٹوٹو مسافر شدید زخمی ہوا ہے۔ یہ واقعہ جمعرات کی صبح تقریباً 5.30 بجے مالدار کے گاجول تھانے کے دیوٹلا علاقے میں پیش آیا ہے۔ مقامی لوگوں اور پولس ذرائع کے مطابق، ایک ٹوٹو آج صبح دیوٹلا سے گاجول جا رہا تھا۔ ٹوٹو میں کئی مسافر سوار تھے۔ ان میں سے کچھ سبزی، کوئی مچھلی خریدنے جا رہے تھے۔ لیکن راستے میں دیوٹلا علاقے میں نیشنل ہائی وے 512 پر یہ ٹوٹو ایک حادثے کا شکار ہوگیا۔ مالدہ سے گنگارام پور جا رہی لاری نے ٹوٹو کو زوردار ٹکر ماری اور اور موقعہ واردات سے فرار ہوگئی۔ اس زوردار ٹکر کی وجہ سے ٹوٹو میں بیٹھے مسافر میں سے تین افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے جبکہ ایک دیگر مسافر اس حادثے میں شدید طور پر زخمی ہوگیا ہے جسے برآمد کر کے مالدہ میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا گیا ہے جہاں اس کا علاج چل رہا ہے۔ ادھر گاجول تھانے کی پولس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ گئی۔ سب سے پہلے، پولس نے تین لاشیں برآمد کیں اور انہیں گاجول اسٹیٹ جنرل اسپتال بھیج دیا۔ بعد ازاں واقعے کی تفتیش شروع کر دی گئی۔ آئی این ٹی ٹی یو سی کے گاجول بلاک صدر اروند گھوش نے اس واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔

چترنجن لوکوموٹیو ورکس
کھلا ای ٹنڈر نوٹس
کھلا ٹنڈر نمبر: Dy. ELA 20-Paint-Pt22 ای-ٹنڈرس مطلوب ہیں صدر ہند کی جانب سے تجربہ کار یا دلچسپی رکھنے والے ٹھیکیداروں سے درج ذیل کام کے لئے، **کام کا نام:** گریس/شاٹس کی اسکریننگ اور لوڈنگ۔ پلائی ووڈ سے ماسکنگ بورڈ کی تیاری، گریٹ بلاسٹنگ کے بعد لوکوشیل کی صفائی، لوکوز کی پینٹنگ کے رنگنگ اور پوٹی ایپلی کیشن کے لئے بذریعہ باہری ایجنسی ای-اوپن ٹنڈر کے ذریعہ بمقام پینٹ شاپ ELA-16/CLW/CRJ۔ **مقدار:** 280 عدد لوکوموٹیو-**کام کی لاگت:** 13,77,367.60/- روپئے (بشمول 18% جی ایس ٹی) **ٹنڈر کی از ضمانت:** 27,600/- روپئے۔ **مدت تکمیل:** 12 ماہ۔ **آن لائن ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 18.03.2025 کو 11.00 بجے۔ ٹنڈر اور ٹنڈر فارمیٹ کی تفصیل اطلاع ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔
PR5/829 AWM/ELA-11.CLW/Chittaranjan
Like us on: www.facebook.com/clwrailways

سینٹ جوزف کے اولڈ ایج ہوم میں اسپیشل آدھار کارڈ کیمپ کا وارڈ 63 کی کونسلر و بورو کی چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریا اور وارڈ ترنمول صدر بلو پائن و حاجی مختار کی موجودگی میں آدھار کارڈ میں اندراج کا کام انجام دیا گیا۔

چائے پر چرچا کے ذریعہ تنازع حل کرلیں

ہائی کورٹ کا گورنر اور وزیر اعلیٰ کو مشورہ

کولکاتا ، 6/مارچ: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ کے جج نے ریاستی گورنر سی وی آنند بوس اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو مشورہ دیا ہے کہ چائے پر چرچا کے ذریعہ اپنا تنازع حل کر لیں۔ ہائی کورٹ نے یہ تبصرہ گورنر سی وی آنند بوس کی طرف سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے خلاف دائر کیس میں کیا ہے۔ جسٹس کرشنا راؤ نے ریاست کے دونوں انتظامی سربراہوں کو تنازعہ حل کرنے کا مشورہ بھی دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ عدالت میں لڑنے کے بجائے دونوں فریقین کو بات چیت کے ذریعے معاملہ طے کرنا چاہیے۔ گورنر سی وی آنند بوس نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے خلاف ہائی کورٹ میں ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ جمعرات کو گورنر کے وکیل نے حلف نامہ داخل کرنے کے لیے اضافی وقت مانگا۔ جج نے کہا کہ آپ مزید وقت چاہتے ہیں؟ کیا آپ کیس میں سنجیدہ ہیں؟ گورنر کے کیس کی کیا ضرورت ہے؟ ممتا کے وکیل کلیان بنرجی نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ گورنر ہماری حفاظت نہیں کر رہے ہیں۔ آئین کے بنانے والوں نے گورنر کی طرف سے اس طرح کی کارروائی کا تصور نہیں کیا تھا۔ پھر وہ ایسا قانون نہ بناتے۔ تاہم جج نے اس معاملے میں زبانی طور پر مشورہ دیا کہ کیس کو عدالت سے باہر ہی طے کیا جائے۔ عدالت نے کہا کہ دو ہفتے کا وقت دیا گیا ہے۔ دونوں فریق اس مسئلے کو حل کریں۔ اس کیس کی اگلی سماعت 9 اپریل کو ہوگی۔ کلیان بنرجی نے کہا کہ چائے اور کافی کی چسکی میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ سیاست دانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ زیادہ تحمل کا مظاہرہ کریں۔ تاہم کلیان کے جواب میں گورنر کے وکیل دھیرج ترویدی نے کہا کہ میرا موکل سیاسی شخص نہیں ہیں۔ وہ ایک آئینی عہدے پر فائز ہیں۔ تاہم کلیان نے کہا کہ گورنر یہ مقدمہ دائر کرنے میں کامیاب رہے کیونکہ وہ ایک سیاسی شخصیت ہیں۔ ریاست اور راج بھون کے درمیان طویل عرصے سے تنازعہ چل رہا ہے۔ ممتا بنرجی اور سی وی آنند بوس کئی مواقع پر تنازعات میں ملوث رہے ہیں۔ آخری مسئلہ اس وقت پیدا ہوا جب راج بھون میں ایک اہلکار کی طرف سے چھیڑ چھاڑ کے الزامات لگائے گئے۔ اس وقت ترنمول نے گورنر پر سخت زبان میں تنقید کی تھی۔

ہائی کورٹ سراج الدولہ کے ہیرا جھیل کی حفاظت کیلئے سرگرم، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی قیادت میں معائنہ کا حکم

کولکاتا ، 6/مارچ: (عوامی نیوز سروس) ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہیرا جھیل محل کا بیشتر حصہ تباہ کر دیا، جسے بنگال کے آخری آزاد نواب سراج الدولہ نے بنایا تھا۔ بقیہ حصے کے تحفظ کے لیے ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی ہے۔ ہائی کورٹ نے مرشد آباد میں ہیرا جھیل محل اور ملحقہ علاقوں کے معائنے کا حکم دیا ہے جسے بنگال کے آخری آزاد نواب سراج الدولہ نے بنایا تھا۔ چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم اور جسٹس چیتالی چٹرجی کی ڈویژن بنچ نے اس جگہ کی موجودہ حالت اور ہیرا جھیل محل کے کھنڈرات کو بچانے کے متعلق رپورٹ طلب کی۔ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ مرشد آباد کے ضلع مجسٹریٹ کی قیادت میں ایک ٹیم جائے وقوع کا معائنہ کرے گی۔ اس ٹیم میں مرکزی اور ریاستی آثار قدیمہ کے سروے کا ایک ایک نمائندہ شامل ہوگا۔ اس کے علاوہ اس ٹیم میں اسٹیٹ ہیریٹیج کمیشن کا ایک نمائندہ بھی شامل ہوگا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ معائنہ ٹیم کے کنوینر ہوں گے۔ عدالت نے کہا کہ مدعی ٹرسٹ انسپکشن ٹیم کے ساتھ معلومات فراہم کر کے تعاون کر سکتا ہے۔ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ ٹیم آئندہ چھ ہفتوں میں عدالت میں رپورٹ پیش کرے۔ خیال رہے کہ ہائی کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی ہے جس میں سراج الدولہ کے بنائے ہوئے ہیرا جھیل محل کے آخری حصے کو محفوظ رکھنے کی درخواست کی گئی ہے۔ مدعی کے وکیل بکاس رنجن بھٹاچاریہ نے دلیل دی کہ متعلقہ حکام فن تعمیر کی باقیات کو بچانے کے لیے ضروری اقدامات نہیں کر رہے ہیں۔ گزشتہ سماعت میں ہائی کورٹ نے اس معاملے پر ریاست کا موقف جاننا چاہا تھا۔ جمعرات کو ریاست کے وکیل نے دلیل دی کہ ایسٹ انڈیا کمپنی نے محل کو 1758 تک تباہ کر دیا تھا۔ انگریزوں کی حکومت سے پہلے ہیرا جھیل مکمل طور پر تباہ ہو چکا تھا۔ تاریخ کا کوئی حصہ وہاں باقی نہیں ہے۔ مدعی نے یہ کہہ کر جواب دیا کہ ڈھانچے کے کچھ حصے اب بھی موجود ہیں۔ اس سے پہلے بھاگیرتھی ندی میں کچھ حصہ ڈوب چکا تھا۔ ریاست باقی حصوں کے تحفظ کے لیے اقدامات کرے۔

ماں فلائی اوور پر 5 گھنٹے کیلئے آمدورفت بند

کولکاتا، 6/مارچ: (عوامی نیوز سروس) ماں فلائی اوور برتج پر جمعرات کی رات سے پانچ گھنٹے کے لیے آمدورفت بند رہے گی۔ فلائی اوور کو دیکھ بھال کے کام کے لیے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کے ایم ڈی اے پارک سرکس سے ماں فلائی اوور برتج کے مشرق میں بائی پاس سیکشن پر دیکھ بھال کا کام کرے گا۔ کولکاتا ٹریفک پولس کی ہدایت میں کہا گیا ہے کہ جمعرات سے آدھی رات سے صبح 5 بجے تک تمام ٹریفک بند رہے گی۔ دیکھ بھال کا کام مکمل ہونے تک یہ لاگو رہے گی۔ اس صورت میں فلائی اوور کی طرف جانے والی گاڑیوں کو ان پانچ گھنٹوں کے لیے متبادل راستے سے موڑنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وہ گاڑیاں جو ایم اے فلائی اوور کو ای ایم بائی پاس روڈ پر لے جانا چاہتی ہیں وہ پارک سرکس سیونتھ پوائنٹ کراسنگ، سورابورڈی ایونیو، درگا روڈ، اور پل نمبر 4 کے ذریعے بائی پاس روڈ لے جا سکیں گی۔ خیال رہے کہ اس سال کے شروع میں جنوری میں ماں فلائی اوور پر رات کو ٹریفک بند کر دی گئی تھی۔ گزشتہ چند مہینوں میں ماں فلائی اوور پر ہونے والے سلسلہ وار حادثات کے بعد کولکاتا ٹریفک پولس محکمہ فکر مند ہو گیا ہے۔ کچھ دن پہلے، کولکاتا ٹریفک پولس نے ماں فلائی اوور پل پر رات 10 بجے سے صبح 6 بجے تک موٹر سائیکل کے سفر پر پابندی لگا دی تھی۔ بعد میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک انتظامی میٹنگ میں اس فیصلے پر اپنا اعتراض ظاہر کیا۔ وزیر اعلیٰ کی سرزنش کے بعد ہی حکم واپس لیا گیا۔

کولکاتا میں آئندہ انتخابی مقصد کے لیے مرکزی الیکشن کمیشن کے دفتر میں ٹی ایم سی لیڈران

ووٹر لسٹ معاملے کو لیکر ترنمول کی اہم کردار: سدیپ بنرجی

کولکاتا، 6/مارچ: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بنرجی نے جعلی ووٹروں کے معاملے پر کھل کر کہا۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹوں کے معاملے کو ترنمول کی طرف سے انتہائی اہمیت دی جا رہی ہے۔ گزشتہ دہلی اور مہاراشٹر کے انتخابات میں ووٹر لسٹوں میں بڑے پیمانے پر ہیرا پھیری کی گئی، ہم شروع سے ہی محتاط رہنا چاہتے ہیں۔ تین زبانوں کی پالیسی کے معاملے پر سدیپ نے کہا کہ ہندی قومی زبان ہے، ہر کسی کو اس کا احترام کرنا چاہیے۔ علاقائی جماعتیں علاقائی زبانوں کی حمایت کرتی ہیں۔ ہندی ایک عظیم زبان ہے اور یہ ہمارے ملک کی مادری زبان ہے۔ مغربی بنگال میں بنگالی اور گجراتی بھی ہیں اور اردو بولنے والی اقلیت بھی ہے۔ بنگال میں تمام برادریوں کے لوگ رہتے ہیں، ہم ہندی زبان کا بھی احترام کرتے ہیں۔

جعلی کاسٹ سرٹیفکیٹ: لال بازار کی کانسٹیبل بھرتی میں بدعنوانی کا پتہ لگانے کیلئے اضلاع سے رپورٹ طلب

کولکاتا، 6/مارچ: (عوامی نیوز سروس) بنگال میں جعلی کاسٹ سرٹیفکیٹ کا استعمال کرتے ہوئے پولس کانسٹیبلوں کی بھرتی پر ہنگامہ ہے۔ اب لال بازار فرضی ذات کے سرٹیفکیٹ کی تصدیق کے لیے ضلع انتظامیہ سے رابطہ کر رہا ہے۔ ضلعی انتظامی افسران سے پہلے ہی ان لوگوں کے دستاویزات کی تصدیق کے لیے رابطہ کیا جا چکا ہے جنہوں نے کاسٹ سرٹیفکیٹ جمع کر کے کولکاتا پولس میں کانسٹیبل کی نوکری حاصل کر رکھی ہے۔ واضح ہو کہ سنٹرل ریزرو آفس نے ہدایت دی تھی کہ جو لوگ ذات کے سرٹیفکیٹ جمع کر کے ملازمت کرتے ہیں وہ جلد ہی اپنے سرٹیفکیٹ اور متعلقہ دستاویزات لال بازار میں جمع کرائیں۔ ذرائع کا دعوی ہے کہ دستاویز جمع کرا دی گئی۔ کولکاتا پولس نے مختلف ضلعی انتظامیہ سے کہا ہے کہ وہ اس فہرست پر تحقیقات کے لیے رپورٹ پیش کریں۔ بتایا جائے کہ سرٹیفکیٹ اصلی ہے یا جعلی ہے اس کی جانچ کے بعد رپورٹ پیش کی جائے۔ کولکاتا پولس کے ایک ذرائع نے جس نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا، کہا کہ لالبازار نے اس معاملے میں مشکوک کانسٹیبلوں کے ناموں کی فہرست تیار کی ہے۔ غور طلب ہے کہ مغربی بنگال ٹرائبل ویلفیئر ایسوسی ایشن نے الزام لگایا ہے کہ 2012 میں سو سے زیادہ لوگوں نے جعلی شیڈول کاسٹ سرٹیفکیٹ جمع کر کے نوکریاں حاصل کی تھیں۔ لالبازار نے شکایت ملنے کے بعد تحقیقات شروع کر دی۔ یہ رپورٹ اسی ذریعہ کی بنیاد پر طلب کی گئی۔ آدیواسی کلیان سمیتی نے کولکاتا پولس میں شکایت درج کرائی ہے اور ریاست کے پسماندہ طبقات کی بہبود کے محکمے کو بھی تحریری شکایت درج کرائی ہے۔

کالج اسٹریٹ: اے آئی ڈی ایس ایس او کا جلوس افراتفری کا شکار، مقدمہ درج

IDSSO

کولکاتا، 6/مارچ: (عوامی نیوز سروس) پولس کی بربریت کے خلاف کلکتہ یونیورسٹی کی مہم کے اردگرد کالج اسٹریٹ کی صورتحال افراتفری کا شکار ہے۔ پولس اے آئی ڈی ایس ایس او کے اس آپریشن کی پہلے سے تیاری کر رہی تھی۔ شردھانانند پارک سے جلوس جیسے ہی کلکتہ یونیورسٹی کے سامنے پہنچا، پولس نے اسے رکاوٹیں لگا کر روکنے کی کوشش کی۔ مارچ میں مطالبہ کیا گیا کہ تمام کالجوں اور یونیورسٹیوں میں چھاتر پریشد کے انتخابات فوری کرائے جائیں۔ لیکن اے ڈی ایس ایس او کے کارکنان رکاوٹیں ہٹاتے ہوئے آگے بڑھ گئے۔ پریشانی سے بچنے کیلئے کلکتہ یونیورسٹی کے دروازے بند کر دیے گئے۔ اس کے بعد مظاہرین کی پولس اہلکاروں سے جھڑپ ہوئی۔ دریں اثنا، ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ جادب پور واقعہ کے خلاف مدنی پور کالج کے سامنے احتجاج کرنے والے مظاہرین کو پولس اسٹیشن سے لے جا کر مارا پیٹا گیا۔ تھانے میں بیلٹ سے مارا پیٹا۔ اے آئی ڈی ایس او کی طالبات نے بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں مدناپور ویمنس پولس اسٹیشن کے اوسی کے خلاف شکایت درج کرائی۔ رات بھر مار پیٹ کرنے کے بعد پولس نے اسے صبح سویرے چھوڑ دیا۔ ملزم پولس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ تھانے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو محفوظ رکھنے کا مطالبہ کرتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا گیا۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے کیس کی اجازت دی۔ کیس کی سماعت سوموار کو ہوگی۔

بندوق کی نوک پر 15 لاکھ روپے کی لوٹ

کولکاتا ، 6/مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ڈکیتی کی ایک اور دلخراش واردات ہوئی۔ اس بار بڑا بازار کے علاقے میں ایک نجی ادارے میں مبینہ طور پر ڈکیتی کی واردات ہوئی۔ ڈاکوؤں نے کمپنی کے مالک کے سر پر بندوق رکھ کر وحشیانہ مار پیٹ شروع کر دی۔ الزام ہے کہ کمپنی کے مالک کو شدید چوٹیں آئیں۔ کمپنی کا مالک ٹکر لگنے سے زمین پر گرا تو اس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے۔ ڈاکو کمپنی کی الماری سے تقریباً 15 لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہو گئے۔ اس واقعے میں مالک نے بڑا بازار پولس اسٹیشن میں ڈکیتی کی شکایت درج کرائی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق بڑا بازار کے سینگاگ اسٹریٹ پر کثیر المنزلہ عمارت کی پانچویں منزل پر ڈکیتی کی واردات ہوئی۔ یہاں کئی کمپنیوں کے دفاتر ہیں۔ شام کے وقت تمام دفاتر میں بھیڑ نہیں ہوتی۔ زیادہ تر دفاتر خالی رہتے ہیں۔ عین اسی دوران تین نوجوان منصوبہ بنا کر دفتر کے سامنے پہنچے۔ پھر ڈکیتی کی کارروائی ہوئی۔ بڑا بازار پولس اسٹیشن اور لال بازار کے سراغ رساں افسران نے دفتر کی عمارت کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی۔ تب انہیں معلوم ہوا کہ تین میں سے دو ڈاکو سفید ٹوپیاں پہنے ہوئے ہیں۔ ایک کے سر پر سرخ ٹوپی تھی۔ سب سے پہلے کوئی دفتر میں داخل ہوا۔ پھر دو اور لوگ داخل ہوئے۔ 10 منٹ کے بعد وہ تینوں ہاتھوں میں تھیلے لیے باہر نکلے۔ ان تینوں نے اس دفتر کی تمام معلومات اپنے پاس رکھی تھیں۔ چنانچہ وہ ڈاکو پورے کمال کے ساتھ ڈکیتی کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ پولس کا یہی اندازہ ہے۔ تاجر نے پولس کو شکایت کی کہ تین لوگ نوکری کی تلاش کے بہانے اس کے دفتر میں داخل ہوئے۔ اور دروازہ بند کر دیا۔ اس کے بعد ڈاکوؤں نے اس کے سر پر بندوق رکھ کر اس کے ساتھ بدتمیزی کی۔ اس کمرے کی الماری میں پیسوں کا ایک تھیلا رکھا تھا۔ رقم کا تھیلا لوٹنے کی کوشش کی۔ مالک کے مزاحمت کرنے پر اسے مارا پیٹا گیا۔ ڈاکوؤں نے ہاتھ پاؤں باندھ کر 15 لاکھ روپے سے بھرا بیگ لوٹ کر فرار ہو گئے۔ تفتیش کاروں کا ماننا ہے کہ اس ڈکیتی کے پیچھے بہار کے ڈاکوؤں کے گروہ کا ہاتھ ہے۔ کیونکہ اسی جگہ ایسی ڈکیتیاں ہوتی ہیں۔ اس ریاست میں ڈکیتیوں کا انداز مختلف ہے۔ تاہم، پورے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ ڈاکو پیدل ہوڑہ اسٹیشن کی طرف گئے تھے یا بس سے۔ اب ڈاکوؤں کی شناخت کے لیے کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ، وسطی کولکاتا کے پوستہ علاقے میں ایک تاجر کے بیگ سے 2 لاکھ 10 ہزار روپے لوٹنے کا بھی الزام ہے۔ للوہ کے تاجر نے پوستہ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔

سونے کے تاجر سے 50 لاکھ کی لوٹ

کولکاتا، 6/مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں سونے کے تاجر سے 50 لاکھ روپے لوٹ لیے گئے۔ ایک شخص پر جعلی شناخت کے ذریعے تاجر سے لاکھوں روپے ہتھیانے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ پارک اسٹریٹ تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ واضح ہو کہ جلپائی گوڑی کا ایک تاجر کولکاتا کے سونے کے تاجر سے 50 لاکھ روپے لینا تھا۔ کولکاتا کے تاجر نے بتایا کہ وہ جمعرات کو پیسے لے جاتے ہیں۔ لیکن شمالی بنگال کے تاجر نے کہا کہ وہ کولکاتا نہیں آسکیں گے۔ اپنے قابل اعتماد شخص کو بھیجیں۔ لیکن کولکاتا کا ایک تاجر اسے کیسے پہچانے گا؟ دونوں تاجروں نے اس پر تبادلہ خیال بھی کیا۔ کولکاتا کا تاجر اس دن پیسے لے کر تیار تھا۔ ایسے ہی شہر کے ایک تاجر کی دکان کے پتے پر ایک آدمی نمودار ہوا اور رقم مانگا۔ ثبوت کے طور پر اس شخص نے واٹس ایپ پر جلپائی گوڑی کے تاجر کی کمپنی کا لوگو دکھایا۔ کوئی معاہدہ نہ ہونے کی وجہ سے تاجر نے اس شخص کو 50 لاکھ روپے دے دیئے۔ جیسے ہی جلپائی گوڑی کے تاجر کو ادائیگی کی اطلاع ملی کہ ایک اور شخص آیا اور رقم کا مطالبہ کیا۔ حیرت زدہ تاجر نے کہا کہ اس نے ایک ایسے شخص کو رقم دی تھی جس نے اپنا تعارف جلپائی گوڑی کے تاجر کے طور پر کرایا تھا۔

جادب پور واقعہ کے خلاف احتجاج کرنے پر طلبہ کو تھانے میں پٹائی کو لیکر ہائی کورٹ میں معاملہ

کولکاتا، 6/مارچ: (عوامی نیوز سروس) کئی طلبہ تنظیموں نے بدھ کو مغربی مدنی پور کالج کے سامنے جادب پور یونیورسٹی میں ہونے والے واقعہ کے خلاف احتجاج کیا، جس کی وجہ سے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کرنا پڑا۔ مبینہ طور پر کچھ مظاہرین کو شام کے وقت مغربی مدناپور کوتوالی پولس تھانے کی پولس اٹھا کر لے گئی۔ انہیں وہاں مارا پیٹا گیا۔ ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی جس میں ملزم پولس افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے عرضی داخل کرنے کی اجازت دی۔ کیس کی سماعت سوموار کو ہوگی۔ طلباء نے مزید الزام لگایا کہ انہیں رات بھر پولس اسٹیشن میں رکھا گیا اور شدید مارا پیٹا گیا۔ سچریتا داس نامی طالبہ کے شدید زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ ہائی کورٹ میں داخل کی گئی اپنی شکایت میں اس نے دعویٰ کیا ہے کہ رات بھر پولس بیلٹ سے پیٹنے کے بعد اسے صبح سویرے چھوڑ دیا گیا۔ اس نے اور کئی دوسرے لوگوں نے ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی تھی جس میں ملزم پولس افسران کے خلاف مناسب کارروائی کرنے اور پولس اسٹیشن کے سی سی ٹی وی فوٹیج کو محفوظ رکھنے کا مطالبہ کیا گیا۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ غور طلب ہے کہ جادب پور میں حالات بدستور خراب ہوتے جا رہے ہیں، ریاست کے ایک وکیل نے یونیورسٹی کے اندر سیکورٹی کی ذمہ داری ریاستی پولس کو سونپنے کی درخواست کی۔ لیکن ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے واضح کیا کہ عدالت یونیورسٹی کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرے گی۔ اس کے علاوہ احتجاج کرنے والے طلبہ ہیں۔ دوسری طرف کولکاتا پولس جادب پور معاملے میں ہائی کورٹ کا حکم ملنے کے بعد ہی سرگرم ہو گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کولکاتا پولس نے جادب پور یونیورسٹی کے طالب علم اندرنوج رائے کی شکایت پر ایف آئی آر درج کی ہے۔ لالبازار ذرائع کے مطابق وزیر تعلیم براتیا باسو اور پروفیسر اوم پرکاش مشرا کے خلاف جادب پور پولس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ قتل کی کوشش، خاتون کے ساتھ حملہ اور چھیڑ چھاڑ اور جان سے مارنے کی دھمکیوں سمیت متعدد دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔

درجہ حرارت میں مزید کمی کا امکان، طوفان کا خدشہ

کولکاتا ، 6/مارچ: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق درجہ حرارت مزید گرنے کا امکان ہے۔ صبح سے ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ اطلاع ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں میں درجہ حرارت مزید گرے گا۔ لیکن یہ عارضی ہوگا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ڈول یاترا کے بعد درجہ حرارت ایک بار پھر بڑھے گا۔ درجہ حرارت بڑھنے سے گرمی بڑھے گی۔ تاہم جنوبی بنگال میں اگلے چند دنوں تک آسمان صاف رہے گا۔ موسم خشک ہونے کی وجہ سے فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ تاہم دن کے وقت گرمی بڑھنے کے باوجود دوپہر تک انتہائی خوشگوار موسم واپس آجائے گا۔ جو طلوع فجر تک جاری رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ ایک اور نیا مغربی طوفان اتوار 9 مارچ کو آئے گا۔ آسام میں ایک اور طوفان بھی ہے۔ جنوبی بنگال میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں قدرے کمی آئی ہے۔ اگلے 24 گھنٹوں میں درجہ حرارت مزید گر سکتا ہے۔ جنوبی بنگال میں بھی اس وقت آسمان صاف ہے، اس ہفتے بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ تاہم معلوم ہوا ہے کہ ہفتے کے آخر تک درجہ حرارت میں پھر اضافہ ہوگا۔ پیشن گوئی کے مطابق کولکاتا میں اس ہفتے دن کا درجہ حرارت 34 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ تاہم محکمہ موسمیات کا خیال ہے کہ مختلف اضلاع میں درجہ حرارت 36 سے 37 ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھ سکتا ہے۔ کولکاتا میں گرم ہونے کے باوجود رات اور صبح کے وقت موسم بہت خوشگوار رہتا ہے۔ اگرچہ صبح کے وقت درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، لیکن دوپہر کے بعد معتدل موسم واپس آجاتا ہے۔ دن اور رات کا درجہ حرارت معمول سے قدرے کم رہتا ہے۔ تاہم ہفتے کے آخر تک درجہ حرارت میں پھر اضافہ ہوگا۔ جہاں جنوب میں بارش کا کوئی امکان نہیں ہے، وہیں شمالی بنگال میں ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ شمالی بنگال کے پہاڑی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال کے چار اضلاع میں کل جمعہ سے سوموار تک بارش کا امکان ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سنیچر کو بارش کی مقدار بڑھے گی۔ دارجلنگ اور کالمپونگ اضلاع کے ساتھ علی پور دوار اور جلپائی گوڑی اضلاع بھی بارش سے بھیگ سکتے ہیں۔ تاہم اگر آئندہ چار سے پانچ دنوں میں بارش ہوتی ہے تو بھی درجہ حرارت میں زیادہ تبدیلی نہیں آئے گی۔

کولکاتا میں جمعرات کو منعقدہ ایک تقریب میں گیت نگار، مصنف، شاعر اور افسانہ نگار، سنتوش کمار گری، سکریٹری اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر، کولکاتا ریسی، انجلی رائے، ڈانسر، کینسر سروائیور، سنیتا داس، جانوروں سے محبت کرنے والی اور مونیشا پیلن، ایسڈ اٹیک وکٹم سماجی کارکن، بہادر رآتما فاؤنڈیشن، جمعرات کو کولکاتا میں منعقدہ ایک تقریب میں سپتشتی نے نونو درگاس الوکانندرائے، رقاصہ اور سماجی مصلح، منوشی رائے چودھری، جوائنٹ چیئر پرسن، ٹیکنو انڈیا گروپ، ردھی بندھوپادھیائے، پنچو کبیرگان کے سرخیل آرٹسٹ پنچو کبیر کنیا، ڈاکٹر سائنی اور سنگر پلیت، میوزک پلے بیک، ڈاکٹر سائنی اور جے پالیٹ کو مبارکباد دے کر خواتین کا عالمی دن منایا۔

شوخیاں کلکتے کی

مرتب: پرویز اختر

سرزد: کلکتہ میں ایک مشاعرہ تھا جب جناب جرم محمد آبادی کا نام پکارا گیا تو پروفیسر پرویز شاہدی (مرحوم) نے کہا ''آیئے سرزد ہوجایئے''۔

شریف شخص: کلکتہ میں اسرارالحق مجاز لکھنوی مرحوم ایک سڑک سے گزر رہے تھے کہ ایک اجنبی شخص سے ٹکر ہوگئی۔ مجاز لکھنوی نے کہا ''میں آپ کو شریف شخص سمجھتا تھا۔'' اس اجنبی نے جواب دیا ''میں بھی آپ کو شریف سمجھتا ہوں!'' مجاز لکھنوی نے کہا آپ کا خیال صحیح ہے۔ اور اپنی راہ لی۔

اگلدان: ابراہیم ہوش اور پرویز شاہدی مرحوم کلکتہ کے ایک مشاعرہ میں شریک تھے۔ مشاعرہ ابھی شروع نہ ہوا تھا، منتظم مشاعرہ انتظام میں لگے ہوئے تھے۔ ابراہیم ہوش نے ہال میں ادھر ادھر نظر دوڑائی۔ طشت میں پان کی گلوریاں رکھی ہوئی دکھائی نہ دیں۔ البتہ جگہ جگہ اگلدان رکھے ہوئے تھے۔ ابراہیم ہوش نے منتظم مشاعرہ سے کہا ''ذرا پان کا انتظام کیجئے۔ اس پر پرویز شاہدی نے کہا ''ابھی اگلدان سے شوق فرمایئے۔''

ترنم: دل لکھنوی کا ترنمول بہت دلکش تھا۔ کلکتہ کے ایک مشاعرہ میں جب دل لکھنوی اپنا کلام سنا چکے تو صاحب صدر نے پرویز شاہدی کا نام پکارا۔ پرویز شاہدی ترنم کے بجائے تحت الفظ میں اپنا کلام سنانے لگے۔ سامعین نے مطالبہ کیا ''ترنم سے سنایئے۔'' دل لکھنوی نے بھی ترنم سے سنانے کی فرمائش کی۔ پرویز نے فی البدیہہ یہ شعر پڑھا۔

محفل میں ترنم کی شیدا ہوتی ہے سخن کی ناقدری
کیا فائدہ شاعر ہونے سے پرویز گوّیا ہی ہوتا

شمس الرحمٰن فاروقی اور جمشید عادل ایک جائزہ: خواجہ احمد حسین

بین الاقوامی شہرت یافتہ محترم شمس الرحمٰن فاروقی بحیثیت ناقد و ناول نگار اور اپنی ادبی خدمات کی بنا دنیا بھر میں مشہور ہیں پر ان کی ایک اور ذاتی صفت پہ بہت کم دانشوروں نے قلم اٹھایا ہے وہ ہے دورانِ گفتگو دلچسپ انداز میں "مغلظات" کا بکنا جوان کا تکیہ کلام تھا مجھے یاد ہے کہ کلکتہ کے ایک پانچ ستارہ پارک ہوٹل میں ایک انگریزی کتاب کا اجراء تھا خاکسار خواجہ احمد حسین اور میرے دوست معروف صحافی خورشید اختر فرازی سامعین کی صف میں حاضر تھے دورانِ گفتگو اچانک ان کے زبان سے لفظ "سالے" سن کر بیشتر سامعین نہ صرف حیرت زدہ بلکہ چونکہ بھی گئے لیکن میں نہیں چونکا کیوں کہ الہ آباد ان کے رہائش گاہ پہ ذاتی گفتگو میں لفظ "سالے" کا استعمال ان کی زبان سے غصہ میں اکثر سنا تھا ان کی زبان سے اچھا بھی لگتا کسی کی تضحیک کرنا ان مقصد نہ ہوتا بس یوں ہی، جہاں تک میں نے محسوس کیا، کس کو گراں گزرتا ہمیں اس سے کوئی لینا دینا نہیں پر سننے میں ھم احباب کو خوب مزہ آتا ویسے فاروقی صاحب تھے بہت دلچسپ و نیک صفت انسان یہ بات آلہ آباد قبرستان میں سنی جہاں وہ دفن ہیں پہلی بار ان کے قبر پہ فاتحہ پڑھنے کے بعد جہاں میرے ساتھ امین اختر فاروقی بھی تھے غیر مسلم آبادی میں قبرستان کی جدت کاری صاف صفائی دیکھکر جب وہاں کیگورکن سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ یہ سب فاروقی صاحب کی دین ہے بہت نیک انسان تھے اکثر قبرستان آتے اور ھم سھوں کا بھی بہت خیال رکھتے تھے بہر حال ٹاپک یہاں ادیبوں کا مغلظات ہے ان کیا اس لہجے کو ملک کے معروف جید سنئیر صحافی و ادیب جمشید عادل علیگ جو دو دہائیوں سے صحافت سے جڑے ہوئیہیں 1985 سے خاکسار خواجہ احمد حسین سیان کے گہرے مراسم ہیں اس زمانے میں جمشید عادل کلکتہ کے سابق وزیر کلیم الدین شمس، مدیر اعلی آزاد ھند احمد سعید ملیح آبادی اور اس وقت کے کانگریسی رہنما سلطان احمد جو بعد میں ترنمول کانگریس کوٹہ سے مرکزی وزیر بھی ہوئے ان سھوں سے بہت قریب رہے سابق مرکزی وزیر طارق انور، صحافی شاہد صدیقی سابق ممبر پارلیمنٹ اور دہلی کے معروف صحافی بہار سے ایم ایل سی سید فیصل علی سے بھی ان کی قربت رہی، ایک اور واقعہ یاد آ گیا کلکتہ میں برسوں پہلے مغربی قومی تنظیم کے زیر اہتمام ایک "اردو جلسہ" پارک سرکس میدان میں فلم اسٹار سنجے خان آ؟ تھے، اجیت کمار پانجہ جو اس وقت مرکزی وزیر تھے ان کی موجودگی میں سنجے خان نے جمشید بھائی کی صلاحیت سے متاثر ہوکر انھیں اپنا پی آر او نامزد کیا تھا جس کا گواہ خاکسار خواجہ احمد حسین ہے وہ سب ایک قصہ پارینہ ہے "یادِ ماضی عذاب ہے یارب" آج جمشید عادل دہلی کے مقبول اردو اخبار "سچ کی آواز" سے وابستہ ہیں فلحال جمشید عادل اپنی زیر ترتیب کتاب "ادبی شخصیات کے مغلظات" کو بہت ہی خوبصورت انداز میں دنیا؟ ادب کے سامنے پیش کرنے جا رہے ہیں راقم خواجہ احمد حسین کو ان کا یہ اچھوتا انداز بے حد پسند آیا لہذا اس کتاب سے ایک دلچسپ اقتباس جو چونکانے والا ہے قارئین ک لئے پیشِ خدمت ہے۔۔۔ شمس الرحمٰن فاروقی صاحب کا کیا کہنا، میں ان کے فکر و فن، نقد و نظر کا معترف تو ہوں ہی مگر ان کی گالیاں بھی بڑا الطف دیتی تھیں میں اکثر گالیاں سننے کے لیے بھی ان سے ملنے جاتا اور بہت محظوظ ہوتا۔۔۔ وہ اصغر گونڈوی کو مولوی، پلپلا شاعر کہتے۔ کبھی کبھی انھیں بھوتنی کے خطاب سے بھی نواز دیتے۔۔ اور اس بات سے خفا رہتے کہ اس پلپلے شاعر کو نصاب میں رکھا گیا ھے اور پھر گالیاں۔۔۔۔۔۔ وہ اردو اخبارات کو بھی چیتھڑا کہتے تھے املا کی غللطی، تزکیر تانیث کا فرق، مضامین کی طویل تمہید کو لیکر بہت چڑھتے تھے۔ ان کے مطابق کام کی باتوں کے لیے بس چند سطور۔۔ ایسے مضامین کو صحافت کا اسقاط قرار دیتے اور پھر ایڈیٹر کی شامت آجاتی۔۔۔ اللہ کے بندے کو یہ شعور تو ہونا چاہیے کہ تمہید کی طوالت سے قاری کو بچایے۔ انگریزی اخبار ات بھی دیکھے کہ کیسے ایک چھوٹے سے باکس میں پوری بات کہہ جاتے ہیں اکثر کہا کرتے تھے کہ 80 فیصد مضامین میں مولویت حاوی رہتی ہے جو ادبیت کا ختنہ کر دیتی ہے ایسے لوگ آج ایڈیٹر بنے بیٹھے ہیں۔۔۔ میں نے کئی باران سے انٹرویو کے لئے کہا مگر تیار نہیں ہوتے کہتے کہ تم لوگ انٹرویو کی ریڑھ مار دو گیمیں نے شہریار کا انٹر ویو دیکھا تھا بس سنسنی پھیلاتے ہو اردو، وردو تم لوگوں کو آتی نہیں۔ جملوں میں تکرار پر تکرار۔۔۔۔۔ پھر اردو صحافت کی ایسی تیسی کردیتے۔۔۔ ایک بار آلہ آباد سے دہلی آئے تو میں ان سے ملنے چلا گیا اس دن موڈ میں تھے میں نے پھر انٹرویو کی گردان کی۔۔۔۔۔ کہنے لگے اسی شرط پر انٹرویو دونگا جب تم اسے مجھے دکھا کر چھاپو گے میں نے کہا کہ سر یہ تو اپنے پیشے سے غداری ہوگی لیکن میں یقین دلاتا ہوں کہ انٹرویو کے بعد اردو صحافت کے متعلق آپ کی سوچ کسی حد تک بدل جائے گی انھوں نے حیرت سے مجھے دیکھا پھر بولے۔۔۔ ڈن۔۔۔۔ دوبارہ چاے منگوائی۔۔۔۔ انٹرویو ہؤا اور چھپا بھی۔۔۔ کئی دنوں تک میں بھے بھیت رہا کہ فاروقی صاحب کوئی خامی کوئی غلطی نکال کر ایڈیٹر کو مغلظات نہ سنانے لگیں اور میری کھاٹ نہ کھڑی کر دیں مگر شکر ہے سب ٹھیک رہا۔،، اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔۔۔۔۔ معروف افسانہ نگار مشتاق احمد نوری ایک دبنگ بیوروکریٹ رہے ہیں ان کی گالیاں بھی منھ کو بڑا مزہ دیتی ہیں میں اکثر ان کے بیلی روڈ پٹنہ واقع آفیسرز فلیٹ جایا کرتا تھا ایک۔۔۔۔" جمشید عادل کی زیر ترتیب کتاب (ادبی شخصیات کی مغلظیات) سے ماخوذ" امید ہے کہ یہ نیا انداز آپ کو پسند آئے گا، الہ آباد کے ہی فراق گورکھپوری بھی اپنے مغلظات کی بنا خوب چرچہ میں رہے ہیں، امید ہے کہ جمشید عادل کی یہ کتاب ادبی دنیا میں دھما کہ خیز ثابت ہوسکتی ہے قاری کو اس کتاب کا انتظار رہے گا۔

دارالعلوم سدرۃ المنتہی ویلفیئر ٹرسٹ نے 13 ویں اجلاس دعوت فکر و عمل کانفرنس کا انعقاد کولکاتا کے دی مسلم انسٹیٹیوٹ میں کیا۔ اس موقع پر پانچ طالب علموں کو حفاظ دستار بند کیا گیا ٹرسٹ کے منتظمین اور رائڈ اسٹیٹ جامع مسجد کے امام و خطیب ملک محمد شبیر عالم مصباحی کے علاوہ گیا سے آئے ہوئے مہمان علمائے کرام اور شہر کے علماء کرام اس موقع پر شریک تھے۔ انہوں نے ان بچوں کو قران مکمل کرنے پر گلہائے عقیدت پیش کیا اور نذرانے کے طور پر بچوں کو نقد رقم کے علاوہ انہیں فرسٹ سیکنڈ تھرڈ آنے پر مومنٹو سے بھی نوازا گیا۔ یہ پانچ بچے مکمل طور پر قرآن سنانے کے بعد حافظ کا لقب حاصل کیا کلکتہ کا یہ واحد مدرسہ ہے جو بہت کم اخراجات میں بچوں کے اندر دینی تعلیم کی تربیت دیتا ارہا ہے۔ اس موقع پر سبھی علماء کرام نے پر مغز تقریر کی اور شبیر عالم مصباحی کے تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خدمت خلق کا جذبہ لیے ہوئے جو کام مصباحی کولکاتا میں کر رہے ہیں وہ کام بہت گنے چنے لوگ اپنے اپنے حلقے میں کرتے ہیں۔ بہت جلد سدرۃ المنتہی لڑکیوں کے لیے بھی ایک ہوسٹل ایک مدرسہ کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے اور انشاء اللہ اس سلسلے میں بہت جلد مدرسے کا بنیاد کولکاتا میں رکھا جائے گا۔

4 مارچ کو شہر کولکاتا کے مشہور سماجی کارکن جناب محمد حنان خان کا جنم دن تھا اور یہ دن ان کے مداحوں کیلئے بڑا ہی اہم ہوتا ہے کیونکہ اس دن نہ صرف مقامی لوگ بلکہ انٹالی اسمبلی حلقہ کے ماتحت آنے والے کئی وارڈ کے ترنمول کانگریس پارٹی کے کارکنان کا آمد ان کے دفتر میں ہوتا ہے۔ مداحوں کے درمیان ہر سال ان کا جنم دن دھوم دھام سے منایا جاتا ہے لیکن اس بار ماہِ رمضان و تراویح کی پیشِ نظر ان کا جنم دن سادگی سے منایا گیا۔ دلی مبارکباد پیش کرنے والوں نے دوسرے دن بھیا ظہارِ محبت پیش کی۔ وارڈ نمبر 56 کے اک وفد نے اس موقعے پر اک سپاس نامہ پیش کیا۔ تصویر میں جناب محمد حنان خان اور دوسرے لوگ نظر آتے ہوئے۔

ہوڑہ شیب پور سے زیارت حرمین شریفین و عمرہ کی ادائیگی کے لئے صوفی حافظ مبارک حسین رضوی کی قیادت میں ایک قافلہ روانہ ہے۔ ایئر پورٹ پر البدر ٹور اینڈ ٹریول کے اراکین وخادمین نے ضروری تحائف دیئے اور مولانا گلزار ثقافتی نے اللہ کی رضا، حفظ و امان اور سفر عمرہ کی قبولیت کی دعا فرمائی ہے۔

ارباب قلم رشڑا کی شاندار طرحی نشست

گزشتہ 21 فروری بروز جمعہ بعد نماز مغرب ارباب قلم رشڑا کی ماہانہ طرحی نشست اجماع اسپورٹنگ کلب چمپا روڈ میں جناب کلیم رفیع صاحب کی صدارت اور جناب رحمت علی رضوی (رشڑا) کی نظامت میں منعقد ہوء، حسب دستور نشست کا آغاز جناب بشیر انور نے ثنائے رسول عربیؐ سے کیا۔ مابعد ادارہ ہذا کے معتبر شعراء نے اپنی کاوشات پیش کیے جن کے اسمائے گرامی ہیں۔ نوشاد عاقل (سکریٹری ادارہ ہذا)، کلیم رفیع، جمشید عادل، بشیر انور، معراج بلندی، ممتاز اثر، شمیم قیصر، رحمت علی رضوی، جن کے کلام سے سامعین خوب خوب محظوظ ہوئے اور جمکر داد و تحسین سے نوازا۔

اور نشست کو زعفران زار بنادیا۔

جہاں شعراء سامعین کو اپنا گرویدہ بنا رہے تھے وہیں نشست کو کامیاب کرنے میں ادارہ کے صدر محمد زکریا قادری و علی رضا، پرویز خان، صاحبان کا اہم کردار رہا جس کے سبب بحمداللہ رب العالمین نشست کامیابی کے ساتھ ہمکنار ہوئی۔ آخر میں صدر نشست جناب کلیم رفیع صاحب نے اپنا مرصع و اچھوتا کلام پیش کر کے صاحبان چشم بصیرت کو اپنا بنالیا اور داد دینے پر مجبور کردیا۔

جناب نوشاد عاقل سکریٹری ارباب قلم رشڑا نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نشست کو آئندہ کیلیے ملتوی کرنے کا اعلان کیا اور نہایت مسرت کے ساتھ یہ اطلاع دی کہ رمضان المبارک کے بعد ان شاء اللہ ارباب قلم رشڑا بڑے تزک و احتشام کے ساتھ ایک عظیم الشان مشاعرہ منعقد کرے گا جس میں شہر نشاط اور مضافات کے شعراء و سامعین کی حاضری ہوگی۔ (المعلن: رحمت علی رضوی)

چاپدانی کے اقراء ماڈل اکاڈمی میں استقبال رمضان کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے سکریٹری غلام محمد، ہیڈ ماسٹر ساجد پرویز، سینئر ماسٹر محمد شمیم وغیرہ نے رمضان کے تعلق اپنی باتیں رکھی۔ ماسٹر احسن جاوید، ماسٹر خورشید عالم، ماسٹر محمد اقبال، ماسٹر عمران جلال وغیرہ بھی موجود تھے

مورخہ 28 فروری کو نیشنل یونین آف جوٹ ورکرس کا 67 واں سالانہ جلسہ بج بج میں منعقد ہوا۔ جس میں شیخ صمد کو جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا۔

سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کے کل ہند صدر ایم کے فیضی کو غیر قانونی طریقے سے ای ڈی کے ذریعہ گرفتاری کرنے کے خلاف پورے مغربی بنگال میں احتجاج کیا گیا اور ان کی رہائی کی مانگ کی گی۔ کلکتہ۔ مرشدآباد، مالدہ سمیت دیگر اضلاع میں احتجاج ہوا۔ جس میں پارٹی کے صدر حقیق الاسلام، نائب صدر تائیدالاسلام، ریاستی سکریٹری سرور احمد خازن، آفتاب عالم سمیت دیگر کارکن موجود تھے۔ تصویر: ساجد پرویز)

فہد محمود (5 سال) ٹیٹا گرھ

معصوم روزہ دار محمد عمار، طالب علم، کرایہ گورنمنٹ اسکول (پرئمری سیکشن)، ساکن، لٹن اسٹریٹ، کولکاتا

شعبہ اردو عالیہ یونیورسٹی میں ''اردو میں مہجری ادب اور آٹزم'' کے موضوع پر خصوصی خطبہ کا انعقاد

بروز سوموار 3/ مارچ 2025 کو شعبہ اردو، عالیہ یونیورسٹی میں ''اردو میں مہجری ادب اور آٹزم'' کے موضوع پر ایک خصوصی خطبے کا اہتمام کیا گیا' جس میں کناڈا میں مقیم عہد حاضر کے معروف ادیب و ڈراما نگار جاوید دانش بطور خطیب موجود تھے۔ اس دوران مہمان خصوصی پروفیسر سر مشا چٹر جی (ڈین، فیکلٹی آف ہیومنیٹیز اینڈ لینگویجز) اور شعبہ اردو کی صدر، ڈاکٹر درخشاں زرّیں کے علاوہ شعبے کے دیگر اساتذہ ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر اقلیمہ خاتون، ڈاکٹر مہر یہ مرشد القادری اور ڈاکٹر نیلوفر فردوس موجود تھیں۔ نقابت کے فرائض شعبے کے استاذ ڈاکٹر سعید احمد نے انجام دیے۔ خطبے کا آغاز ایم۔ اے فرسٹ ایئر کے طالب علم محمد کاشف خاں کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ خیر مقدمی کلمات صدر شعبہ اردو، ڈاکٹر درخشاں زرّیں نے ادا کیے۔ انھوں نے صاحب خطبہ کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ جاوید دانش صاحب کی آمد شعبے کے لیے ایک خوش آئند بات ہے۔ موصوف ایک وسیع المطالعہ ادیب ہیں۔ ان کے ذخیرہ ادب میں سفرنامے، شعری مجموعے اور ڈرامے وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے ڈرامے ملک اور بیرون ملک کی مختلف زبانوں مثلاً بنگلہ، ہندی، کنڑ، انگریزی، سویڈش وغیرہ میں ترجمہ ہو چکے ہیں۔ انھوں نے دنیا کے مختلف ممالک کے اسفار کیے ہیں' جن کی روداد ان کی کتاب ''آوارگی'' اور 'مزید آوارگی" میں موجود ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جاوید دانش رنگ منچ، کینیڈا کے بانی اور آرٹسٹک ڈائریکٹر بھی ہیں۔ یہ ایک غیر منافع بخش تھیٹر گروپ ہے' جو کناڈا میں ہندوستانی تھیٹر کو فروغ دیتا ہے اور ہر سال ہندوستانی ڈراما فیسٹیول کا اہتمام بھی کرتا ہے، جو ایک بہتر قدم ہے۔

جاوید دانش نے اپنے خصوصی خطبے میں طالب علموں کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ 'آٹزم' انسان خصوصاً بچوں سے تعلق رکھنے والی ایک ایسی بیماری ہے' جس کی علامات زندگی کے پہلے تین برسوں میں ظاہر ہوتی ہیں، لیکن ایسے بچوں میں کوئی نہ کوئی خاص خوبی ضرور ہوتی ہے۔ لہذا ہمیں اس بیماری سے مایوس ہونے یا گھبرانے کے بجائے اس کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ اس کی ابتدائی علامات ہیں سماجی رابطے میں کمی، روّیے میں تبدیلی، زندگی سے عدم دلچسپی یا خاموشی وغیرہ۔ آٹسٹک بچے پیچیدہ زبان سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں لہذا ان کے لیے سادہ اور آسان زبان کا استعمال لازمی ہے۔ آٹسٹک بچے سماجی بندش (closenessocia) سے گھبراتے ہیں۔ اس لیے ان کے لیے خاص دیکھ بھال اور خوش گوار ماحول کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ خود کو محفوظ محسوس کر سکیں۔ انھوں نے تمام طالب علموں کو اپنی کتاب ''ہاں میرا رضی آٹسٹک ہے'' کا مطالعہ کرنے کی تلقین کی اور مختصراً اس کتاب کی کہانی کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ایسی ماں کی کہانی ہے' جس کا بچہ 'آٹزم' کا شکار ہے اور وہ فخر سے کہتی ہے کہ ''ہاں میرا رضی آٹسٹک ہے''۔ اس موقع پر مہمان خاص محترمہ سر مشا چٹر جی (ڈین، فیکلٹی آف ہیومنیٹیز اینڈ لینگویجز) جو انگریزی شعبہ کی پروفیسر اور صدر بھی ہیں، نے اپنے خصوصی تقریر میں 'آٹزم' کے منفی اثرات کو تفصیل سے واضح کرتے ہوئے بتایا کہ اس کا مقابلہ ہمیں کس طرح کرنا چاہیے اور اس بیماری سے لوگوں کو کیسے بیدار کیا جانا چاہیے۔ انھوں نے اس اہم موضوع پر پروگرام کے انعقاد کے لیے شعبہ اردو کو مبارک باد پیش کی اور جاوید دانش کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے گزارش کی کہ اگر وہ اجازت دیں تو ان کا یہ ڈراما وہ نصاب میں شامل کرنے کی کوشش کریں گی۔ خطبے کے اختتام پر شعبے کی صدر ڈاکٹر درخشاں زرّیں نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور طالب علموں کو تلقین کی کے ایسے بچوں سے جب بھی ملاقات ہو وہ ان سے محبت سے پیش آئیں اور ان کے لیے بہتر اقدام کریں۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں شعبہ کے طلبا و طالبات اور ریسرچ اسکالرز موجود تھے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: یوپی میں لاؤڈ اسپیکر

پولیس نے لاؤڈ اسپیکر کو مسجد سے ہٹا دیا اور اسپیکر کے ذریعے اعلان کو "نئی روایت" قرار دیا۔ زیر بحث مسجد، جو گاؤں میں 15 سے 20 سالوں سے تقریباً 20 مسلم خاندانوں کی خدمت کر رہی ہے، اتوار کو اس وقت تنازعہ کا مرکز بن گئی جب امام نے افطار کا اعلان کرنے کے لیے لاؤڈ اسپیکر کا استعمال کیا۔ اس ایکٹ پر مقامی ہندو برادری کے کچھ افراد نے اعتراضات کو جنم دیا، جنہوں نے پولیس میں شکایت درج کرائی۔ جواب میں 112 ایمرجنسی سروس کے پولیس اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور دونوں گروپوں کے درمیان ثالثی کی کوشش کی۔ تاہم، صورتحال کشیدہ رہی، احتجاج کرنے والے گروپ نے افطار کے اعلان کے لیے لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی مخالفت کی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے امام سمیت نو افراد کو گرفتار کر کے ان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ حکام نے امن عامہ اور ممکنہ خلل کے خدشات کے پیش نظر مسجد سے لاؤڈ اسپیکر کو بھی ہٹا دیا۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے ایس پی) اتل کمار شریواستو نے اس معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، "مسجد میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے اعلان کیے جانے کے بعد دو گروپوں کے درمیان تنازعہ پیدا ہوگیا۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے فوری کارروائی کی گئی اور نو افراد کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتاریوں نے مقامی مسلم کمیونٹی میں مایوسی کو جنم دیا ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ افطار سمیت دیگر کئی مقامات پر بغیر کسی واقعے کے مذہبی تقریبات کے اعلانات کیے گئے ہیں۔ مقامی کمیونٹی کے ایک رکن نے، جس نے اپنا نام ظاہر نہ کرنا چاہا، سوال کیا کہ افطار کے اعلان کو "نئی روایت" کے طور پر کیوں سمجھا جا رہا ہے جب دیگر مذہبی اذانیں، جیسے کہ اذان، معمول کے مطابق لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے کی جاتی ہیں۔

ایک مقامی عالم مولانا رشید احمد نے اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے دعویٰ کیا، "یہ ایک کمیونٹی کو نشانہ بنانے کا واضح معاملہ ہے۔ عبادت گاہوں سے اعلانات ہمیشہ سے مذہبی عمل کا حصہ رہے ہیں، تو پھر اسے کیوں الگ کیا جائے؟ قانونی ماہر اور سماجی کارکن ایڈووکیٹ شارق انور نے بھی پولیس کی کارروائیوں کی مذمت کی۔ انھوں نے کہا، " گرفتاریوں اور لاؤڈ اسپیکر کو ہٹانے نے ایک خطرناک مثال قائم کی۔ یہ انتخابی نفاذ مذہبی آزادی اور قانون کے تحت مساوی سلوک کے بارے میں سنگین خدشات کو جنم دیتا ہے۔ گرفتاریوں کے تناظر میں، مقامی حکام نے امن قائم کرنے کی اپیل کی ہے اور رہائشیوں پر زور دیا ہے کہ وہ ایسے اقدامات سے گریز کریں جس سے صورتحال مزید خراب ہوسکتی ہے۔ اس واقعے پر مذہبی اور سماجی دونوں تنظیموں کی جانب سے بڑے پیمانے پر ردعمل سامنے آیا ہے، کچھ لوگوں نے گرفتار افراد کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے اور پولیس کے جواب کی انصاف پسندی پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔

بقیہ: گجرات کے وٹوا میں

معلومات فراہم کرنے کے باوجود، رہائشیوں کا الزام ہے کہ پولیس ابتدائی طور پر فوری کارروائی کرنے سے گریزاں تھی، اور ایک گھنٹے تک اسٹیشن پر انتظار کرنے کے بعد ہی جواب دیا۔ مزید برآں، پولیس نے مبینہ طور پر حملہ آوروں کو "نامعلوم افراد" کے طور پر ریکارڈ کیا، یہاں تک کہ متاثرین نے انہیں نام سے شناخت کیا۔ اس صورتحال نے مسلم کمیونٹی کے بہت سے افراد کو مایوسی اور غیر محفوظ محسوس کر دیا ہے۔ ایک مقامی رہائشی سید مہدی نے اپنے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے سوال کیا کہ ''اگر ہمیں کچھ ہوا تو ذمہ داری کون لے گا؟'' انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ حکام اکثر یہ وعدہ کر کے کمیونٹی کو تسلی دیتے ہیں کہ سب کچھ بہتر ہو جائے گا، لیکن کوئی حقیقی تبدیلی نہیں کی جاتی ہے، اور مجرموں کو بغیر کسی نتائج کا سامنا کیے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ مہدی نے مزید کہا، "مجرموں کو کبھی سزا نہیں ملتی، اور پولیس ہمیشہ انہیں 24 گھنٹے بعد چھوڑ دیتی ہے۔" رہائشیوں کی طرف سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں مہدی نے امن کا مطالبہ کیا اور تاکید کی کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں ماحول پرامن اور بے ہنگم رہنا چاہیے۔ انہوں نے ایک محفوظ ماحول بنانے کی اہمیت پر زور دیا جہاں خواتین سمیت ہر کوئی ہراساں کیے جانے یا تشدد کے خوف کے بغیر رہ سکے۔ انصاف کے لیے کمیونٹی کی اپیل جاری ہے کیونکہ وہ حکام سے تحفظ اور جوابدہی دونوں کے خواہاں ہیں، امید ہے کہ ایسے واقعات کو مزید نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ: ہندستان نے جے شنکر

سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا: "ہم نے وزیر خارجہ کے دورہ برطانیہ کے دوران سیکورٹی کی خلاف ورزی کی فوٹیج دیکھی ہے۔ ہم علیحدگی پسندوں اور انتہا پسندوں کے اس چھوٹے گروپ کی اشتعال انگیز سرگرمیوں کی مذمت کرتے ہیں۔ ہم ایسے عناصر کی جانب سے جمہوری آزادی کے غلط استعمال کی مذمت کرتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ایسے معاملات میں میزبان حکومت اپنی سفارتی ذمہ داریوں کو پوری طرح سے پورا کرے گی۔ [؟]

قابل ذکر ہے کہ خالصتانی دہشت گردوں نے لندن میں ڈاکٹر جے شنکر کا راستہ روکنے کی کوشش کی، ہندوستان مخالف نعرے لگائے اور ہندوستانی پرچم پھاڑ دیا جبکہ وہاں موجود مقامی سکیورٹی اہلکار مداخلت کرنے کے بجائے مکمل طور پر غیر فعال اور لاتعلقی کا مظاہرہ کیا۔

بقیہ: ٹرمپ نے 13 سالہ

گیلری میں موجود تھا۔ اس کی جانب اشارہ کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ اس بچے نے ہمیشہ پولیس افسر بننے کا خواب دیکھا تھا۔ امریکی صدر کے اس انکشاف اور اعلان پر اجلاس تالیوں سے گونج اٹھا۔ امریکی صدر نے مزید بتایا کہ 2018 میں ڈی جے کو دماغ کے کینسر کی تشخیص ہوئی تھی۔ ڈاکٹروں نے انہیں زندہ رہنے کے لیے زیادہ سے زیادہ پانچ ماہ کا وقت دیا لیکن یہ آج چھ سال بعد بھی زندہ ہے۔ اس دوران ڈی جے نے کئی بار قانون نافذ کرنے والے اعزازی افسر کے طور پر حلف اٹھایا۔ ٹرمپ نے کہا کہ بچے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے محکمے کو آپ سے پیار ہے اور آج ہم آپ کو ان کا سب سے بڑا اعزاز دینے جا رہے ہیں۔ میں اپنے نئے سیکرٹ سروس ڈائریکٹر شان کرن سے کہتا ہوں کہ وہ آپ کو امریکہ کی خفیہ سروس کا باضابطہ ایجنٹ مقرر کریں۔ امریکی صدر کا یہ اعلان سن کر بچے اور اس کے والد حیران رہ گئے۔ ٹرمپ کے حکم کے بعد سیکریٹ سروس ڈائریکٹر شان کرن نے سیکرٹ سروس کی بظاہر سند پیش کی جس کو بچے نے فخریہ طور پر اوپر اٹھا کر اجلاس کے شرکا کو دکھایا۔

☆☆

وندے بھارت سمیت 15 خصوصی ٹرینیں ہولی پر چلیں گی

حاجی پور (اے این بی): ریلوے نے ہولی کے موقع پر مسافروں کی اضافی بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے دہلی اور بہار کے مختلف اسٹیشنوں کے درمیان ایک وندے بھارت سمیت 15 خصوصی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مشرق وسطی ریلوے (ای سی آر) کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر سرسواتی چندر نے جمعرات کو بتایا کہ نئی دہلی-پٹنہ وندے بھارت اسپیشل (02436-02435) 08 مارچ سے 20 مارچ تک (پیر کے علاوہ) نئی دہلی سے صبح 08:30 بجے روانہ ہوگی اور اسی دن رات 22:30 بجے پٹنہ پہنچے گی۔ واپسی میں یہ ٹرین 09 مارچ سے 21 مارچ تک (منگل کے علاوہ) صبح 05:30 بجے پٹنہ سے روانہ ہو کر اسی دن رات 20:10 بجے نئی دہلی پہنچے گی۔ انہوں نے بتایا کہ دہلی-پٹنہ سپر فاسٹ فیسٹیول اسپیشل (04062-04061) 07 مارچ سے 17 مارچ تک روزانہ رات 55:23 بجے دہلی سے روانہ ہوگی اور اگلے دن 16:40 بجے پٹنہ پہنچے گی۔ واپسی میں یہ ٹرین 07 مارچ سے 18 مارچ تک روزانہ پٹنہ سے شام 50:17 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن 10:25 بجے دہلی پہنچے گی۔ چیف پبلک ریلیشن آفیسر نے بتایا کہ آنند وہار-راجگیر سپر فاسٹ فیسٹیول اسپیشل (-04070 04069) 07، 11، 14 اور 18 مارچ کو آنند وہار سے رات 00:20 بجے روانہ ہو گی اور اسی دن 19:50 بجے راجگیر پہنچے گی۔ انہوں نے بتایا کہ واپسی میں یہ ٹرین 07، 11، 14 اور 18 مارچ کو رات 23:30 بجے راجگیر سے روانہ ہو گی اور اگلے دن 19:00 بجے آنند وہار پہنچے گی۔ مسٹر چندر نے کہا کہ نئی دہلی بھاگلپور فیسٹیول اسپیشل (04067-04068) نئی دہلی سے 09، 12، 16 اور 19 مارچ کو 14:00 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن 13:30 بجے بھاگلپور پہنچے گی۔ انہوں نے کہا کہ واپسی کے سفر پر یہ ٹرین بھاگلپور سے 10، 13، 17 اور 20 مارچ کو 14:30 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن 14:30 بجے نئی دہلی پہنچے گی۔ چیف پبلک ریلیشن آفیسر نے بتایا کہ نئی دہلی گیا سپرفاسٹ فیسٹیول اسپیشل ٹرین (04064-04063) نئی دہلی سے 10، 13 اور 17 مارچ کو صبح 9:30 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن دوپہر 01:50 بجے گیا پہنچے گی۔ انہوں نے کہا کہ واپسی کے سفر پر یہ ٹرین گیا سے 07، 11، 14 اور 18 مارچ کی صبح 06:40 بجے روانہ ہوگی اور اسی دن دوپہر 23:35 پر نئی دہلی پہنچے گی۔ مسٹر چندر نے کہا کہ اس کے علاوہ فیسٹیول اسپیشل ٹرینیں آنند وہار-مظفرپور، یوگ نگری رشیکیش-مظفرپور، نئی دہلی-سہرسہ، آنند وہار-جوگبانی، آنند وہار-جے نگر، آنند وہار-سیتامڑھی، امرتسر-سہرسہ اور سرہند-جے نگر کے درمیان بھی چلائی جائیں گی۔

روہتاس کے ریڈ لائٹ ایریا سے 45 کم سن لڑکے لڑکیاں بازیاب، 5 ملزمین گرفتار

سہسرام (اے این بی): جمعرات کو پولیس نے روہتاس ضلع کے نٹور بازار میں واقع ریڈ لائٹ ایریا میں چھاپہ مار کر تقریباً 45 نابالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو ریسکیو کیا۔ جس میں 41 لڑکیاں اور چار لڑکے شامل ہیں۔ فی الحال پولیس کی جانب سے بازیاب کرائے گئے تمام نوجوانوں اور خواتین کی عمروں کی تصدیق کی جارہی ہے اور پولیس مزید کارروائی میں مصروف ہے، اس دوران پولیس نے ریڈ لائٹ ایریا سے 5 ملزمان کو گرفتار کر کے ان سے سخت پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ جب کہ چھاپے کے دوران کئی لڑکیوں کے فرار ہونے کی بھی اطلاع ملی تھی اس معاملے میں روہتاس کے پولیس سپرنٹنڈنٹ روشن کمار نے بتایا کہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ دیگر ریاستوں سے نابالغ لڑکیوں کو ضلع کے نٹوار تھانے میں لایا جاتا ہے اور انہیں ڈانس وغیرہ کے پروگراموں میں شامل کیا جاتا ہے۔ جس کی بنیاد پر معلومات جمع کرنے اور این جی او کی مدد سے چھاپہ مار کر 45 کم سن لڑکوں اور لڑکیوں کو بازیاب کرایا گیا ہے۔ جن کی عمر اور دیگر چیزوں کی تصدیق کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس دوران پانچ ملزمین کو بھی حراست میں لیا گیا ہے جو دیگر ریاستوں سے لڑکیوں کو زبردستی مختلف قسم کے پروگراموں میں بھیجتے تھے۔ اس دوران تمام نابالغ بچوں کی عمر اور دیگر چیزوں کی تصدیق کی جارہی ہے جس کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ پولیس کی کارروائی سے ریڈ لائٹ ایریاز میں ہلچل مچی ہوئی ہے، وہیں روہتاس پولیس کی سخت کارروائی سے ضلع کے کئی ریڈ لائٹ ایریاز میں ہلچل ہے۔ دیگر ریاستوں سے لڑکیوں کو لانے والے بہت سے گروہ تمام ریڈ لائٹ ایریاز میں سرگرم ہیں۔ جو پولیس کی کارروائی سے خوفزدہ ہیں۔ تاہم ایس پی نے کہا ہے کہ ان ریاکٹ کا پردہ فاش کیا جائے گا اور اس میں ملوث لوگوں کی نشاندہی کی جارہی ہے۔

موسم بہار کی آمد کے ساتھ ہی فضا میں آم کی خوشبو پھیلنے لگی

سہسرام: سرسبز و شاداب آم کے درخت پر سبز اور سنہرے رنگ کا منظر قدرت کی خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے لیے بے تاب ہے۔ موسم کی گرمی میں اضافے کے ساتھ ہی آم کے درختوں کا نظارہ موسم بہار کی آمد سے ہوتا ہے، کویل کی پکار اور آموں کی خوشبو سے ماحول خوشگوار ہو گیا ہے۔ آم پیدا کرنے والے کاشتکاروں کے چہرے کھل اٹھے۔ اس بار جس طرح سے درختوں پر پھول کھل رہے ہیں اسے دیکھ کر کاشتکار آم کی بہتر پیداوار کے لیے پرامید ہیں اور آم پیدا کرنے والے کاشتکاروں کے چہروں پر اس سال بھی آم کی اچھی پیداوار کی امید ہے اور تاجروں کی جانب سے بھی آم کی بہتر شکل برقرار رکھنے کے لیے کیڑے مار ادویات کا چھڑکاؤ شروع ہو گیا ہے جس سے کاشتکاروں کے چہروں پر مسکراہٹ بکھرنے لگی ہے۔ گرمی کے خطرے کے پیش نظر کاشتکار اور بیوپاریوں کو کیڑوں سے بچانے کے لیے ادویات کا چھڑکاؤ کرنے میں مصروف ہیں۔

نالندہ میں خاتون کا وحشیانہ قتل، لاش سڑک کنارے پھینکی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ چنڈی تھانہ علاقے کے بہادر پور گاؤں میں ایک خاتون کو بے دردی سے قتل کر کے اس کی لاش سڑک کے کنارے ایک کھیت میں پھینک دی گئی۔ مقامی لوگوں نے لاش دیکھ کر فوری پولیس کو اطلاع دی۔ مقتولہ نے نائٹی پہنی ہوئی تھی جس کی سبب خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ قتل سے قبل اسے غیر انسانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہوگا سب سے خوفناک بات یہ ہے کہ خاتون کے دونوں پیروں میں کئی کیلیں ماری گئی تھیں جس سے قتل کی سفاکیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ لاش کی حالت دیکھ کر اہل علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا اور واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ چنڈی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ لاش کی شناخت کے لیے کوششیں کی گئیں تاہم تا حال خاتون کی شناخت نہیں ہو سکی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر ہسپتال بھیج دیا ہے اور اسے مردہ خانے میں رکھا گیا ہے تاکہ اس کی شناخت ہو سکے کہ خاتون کو کیوں قتل کیا گیا۔ پولیس ہر زاویے سے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے جس میں آپسی دشمنی یا نامعلوم شخص کے ہاتھوں قتل کا زاویہ بھی شامل ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور لاش کی شناخت سے معمہ حل ہونے میں مدد ملے گی، اس گھناؤنے قتل سے علاقے میں خوف کی فضا ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ ایسا وحشیانہ قتل پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا تھا۔ پولیس نے مقامی لوگوں سے تعاون کی اپیل کی ہے تاکہ خاتون کی شناخت ہو سکے اور قاتلوں تک پہنچ سکے۔ حکام کا دعویٰ ہے کہ کیس جلد حل کر لیا جائے گا اور ملزمان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

ماما کی شادی میں آئی بھانجی کی کنویں میں گر کر موت

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے سرائے رنجن تھانہ علاقے کے اختیار پور گاؤں میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب کنویں کی پوجا کے دوران دولہے کی بھانجی کنویں میں گر گئی جس سے اس کی موت واقع ہوگئی۔ واقعہ کے بعد شادی کا ماحول پوری طرح سے غم میں تبدیل ہو گیا۔ مہلوکہ کی شناخت کلیان پور تھانہ علاقہ کے پرتاپور گاؤں کے اودھیش پودار کی بیٹی گڑیا کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سرائے رنجن تھانہ علاقہ کے اختیار پور کے رہنے والے چندن پوددار کی شادی تھی جس میں شرکت کے لیے گڑیا تمام کنبہ کے افراد کے ساتھ آئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ آج گڑیا تمام لوگوں کے ساتھ کنویں کی پوجا کے لیے گئی ہوئی تھی کہ اسی دوران وہ پھسل کر کنویں میں گر گئی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے گڑیا کو کنویں سے نکال کر مقامی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ گڑیا کی موت کی خبر عام ہونے کے بعد پورے گاؤں میں سوگ کا ماحول چھا گیا۔ ادھر واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ کر مہلوکہ کی لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا۔

عصمت دری معاملے میں ایک ملزم گرفتار

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع تھانے کی پولیس نے ایک نابالغ کی اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ دھاما پار سا ریلوے کراسنگ کے قریب پانچ نوجوانوں نے ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ منہ کالا کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں متاثرہ کے خاندان نے پولیس اسٹیشن میں درخواست دی تھی۔ جس کے بعد پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے تعزیرات ہند کی دفعہ 70(2) اور 4/6، پوکسو ایکٹ اور مختلف دفعات کے تحت تفتیش شروع کی تھی۔ پولیس نے کاروا گاؤں کے رہنے والے ایک ملزم اجے سنگھ کو گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اس معاملے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔

سارن: اراضی تنازع میں ایک شخص کا قتل

چھپرہ (اے این بی) بہار میں ضلع سارن کے ڈیرنی تھانہ علاقے میں جمعرات کی صبح زمین کے تنازعہ میں ایک شخص کی موت ہوگئی اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ سوتیہار گاؤں میں زمین سے متعلق تنازعہ میں ارجن پرساد نے تلوار سے حملہ کر کے شیو پوجن ساہ کو قتل کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حملہ آور نے راجیش ساہ پر تیر چلا کر زخمی کر دیا۔ واقعہ کو دیکھنے والے گاؤں والوں نے ارجن پرساد کی پٹائی کر کے اسے زخمی کر دیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی ارجن پرساد کو پولیس تحویل میں لے کر علاج کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ جائے وقوعہ سے تلوار، کمان اور تیر برآمد کیا گیا ہے۔ جائے وقوعہ پر سارن کے دیہی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شیکھر چودھری کے ساتھ ہی سون پور کے سب ڈویژنل پولیس افسر نے جانچ کی ہے۔

ہولی کے پیش نظر آج سے 27 مارچ تک چلے گی خصوصی ٹرین

چھپرہ کے راستے کٹیہار-امرتسر، غازی پور-سیالدہ اور گورکھپور-آسنسول کی آمدورفت

چھپرہ: ہولی پر وطن لوٹنے والے لوگوں کی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ریلوے انتظامیہ کئی خصوصی ٹرینیں چلائے گی۔ مذکورہ معلومات نارتھ ایسٹرن ریلوے کے وارانسی ڈویژن کے پی آر او اشوک کمار نے دی۔ انہوں نے کہا کہ کٹیہار اور امرتسر کے درمیان 27 مارچ تک ہفتہ وار خصوصی ٹرین چلائی جائے گی۔ یہ ٹرین کٹیہار سے ہر جمعرات کو 11.40 بجے روانہ ہوگی۔ جو نوگچھیا، تھانہ بیہ پور، مانسی، کھگڑیا، بیگوسرائے، بردنی، حاجی پور، سونپور اور ہوتے 7.55 بجے چھپرہ پہنچے گی۔ پھر سیوان، دیوریا صدر، گورکھپور، بستی، گونڈا، بارہ بنکی، لکھنؤ، کانپور سینٹرل، اٹاوہ، علی گڑھ، ہجاپور، مجرہ پور، میجرہ پور، لدھیانہ، جالندھر سٹی ہوتے ہوئے تیسرے دن امرتسر پہنچے گے۔ وہیں ہر اتوار کو 04.20 بجے امرتسر سے روانہ ہوگی اور اسی راستے سے پیر کو چھپرہ سے شام 07.20 بجے روانہ ہوگی اور دوپہر 3 بجے کٹیہار پہنچے گی۔ مذکورہ ٹرین میں تین اے سی تھری، ایک سیکنڈ اے سی، دو ایس ایل آر ڈی، ایک جنریٹر کم لگیج وین، پانچ سلیپر اور چار جنرل کوچز ہوں گے۔ پی آر او مسٹر کمار نے بتایا کہ اس کے علاوہ چھ مارچ کو غازی پور شہر سے سیالدہ کے لیے خصوصی ٹرین 05092 چلے گی جو غازی پور شہر سے 01.55 بجے روانہ ہو کر شام 5 بجے چھپرہ پہنچے گی اور دگھوارا، پاٹلی پترا، پٹنہ، آسنسول، درگاپور، بردھمان، بنڈیل، نیہاٹی سے ہوتی ہوئی 6.30 بجے سیالدہ پہنچے گی۔ جبکہ 7 مارچ کو 05088 گورکھپور-آسنسول خصوصی ٹرین چلے گی۔ یہ ٹرین گورکھپور سے رات 8.50 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن 12.50 بجے چھپرہ سے روانہ ہوگی اور رات 11.30 بجے آسنسول پہنچے گی۔ ایک چکر لگانے والی ان دو ٹرینوں میں 10 سلیپر اور 5 جنرل کوچز ہوں گے۔

معاوضہ کا مطالبہ

سہسرام: جن سوراج پارٹی کے ڈیہری اسمبلی حلقہ کے سینئر لیڈر ابھیشیک سنکرت نے ڈیہری کے رتو بیگھہ میں ریت کے ٹرک کے ساتھ حادثے کا شکار ہونے والے 3 سالہ بچے قصیب رضا کے لیے ضلع انتظامیہ اور حکومت سے معاوضہ کا مطالبہ کیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بچے قصیب رضا کے والد کمال الدین انصاری ہیں جو اکودھی گولہ انصار ٹولہ کے رہنے والے ہیں۔ جان سوراج کے رہنما ابھیشیک سنکرت نے رتو بیگھا حادثہ کا دورہ کرنے کے بعد کہا کہ یہ واقعہ ٹرک کی تیز رفتاری کی وجہ سے ہوا ہے۔

سارن کے رانا کو ملا بسٹ آرٹسٹ آف دی ایئر کا ایوارڈ

مشہور اداکار اور سیلیبریٹی ڈینو ماریو نے اپنے دست مبارک سے نوازا

چھپرہ: تیاری اتنی خاموشی سے کریں کہ کامیابی شور مچادے۔ ایسا ہی کچھ شہر کے بازار سمیتی کے باشندہ اشوک کمار سینی کے بیٹے رانا پرتاپ نے کر دکھایا ہے۔ انہیں سال کے بسٹ آرٹسٹ آف دی ایئر کا ایوارڈ ملا ہے۔ انہیں یہ اعزاز دہلی کے ریڈیسن بلو پلازہ میں منعقدہ 8ویں آل انڈیا ایوارڈز آف ایکسیلنس آئیکونک ایوارڈ کی تقریب میں دیا گیا۔ یہ ایوارڈ انہیں بالی ووڈ کے مشہور اداکار اور سیلیبریٹی ڈینو ماریو نے دیا۔ ایوارڈ وصول کرنے سے پہلے جب رانا نے انہیں اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی پینٹنگ پیش کی تو ڈینو مسحور ہو گئے۔ انہوں نے رانا کے فن کا اعتراف کیا اور دل و جان سے اس کی تعریف کی۔ رانا کو ہندوستان بھر میں پیشہ ورانہ اور شوقیہ فائن آرٹس فنکاروں میں ان کی شراکت اور کامیابیوں کے لیے منتخب کیا گیا۔ رانا کو تنظیم کی طرف سے مومنٹو اور سرٹیفکیٹ پیش کیا گیا۔ رانا کو بہت کم لوگ جانتے ہیں لیکن وہ ضلع کی ایک معروف فنکارہ ہیں۔ ان کی بنائی ہوئی پینٹنگز کو بہت پسند کیا جاتا ہے۔ چھپرہ کے علاوہ وہ مختلف شہروں میں جا کر بھی اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ پورٹریٹ پینٹنگ کے علاوہ، رانا بنیادی طور پر مجسمہ سازی، مدھوبنی پینٹنگ، متھیلا پینٹنگ، راجستھانی پینٹنگ، جدید آرٹ، قدیم آرٹ کرتے ہیں اور وہ ان سب میں ماہر ہیں۔ رانا کو بچپن سے ہی فن کا شوق تھا۔ وہ پرائمری کلاس سے ہی مختلف قسم کی پینٹنگ کرتے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے اس شعبے میں کافی مشق کیا۔ آج وہ ایک معروف فنکار کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ سارن ضلع میں رانا کو پورٹریٹ کی سب سے زیادہ ڈیمانڈ ملتی ہے۔ زیادہ تر جگہوں پر ان کی پینٹنگز لوگوں کے ڈرائنگ رومز اور پوجا گھروں کی خوبصورتی میں اضافہ کر رہی ہیں۔ ان کا ذاتی کلیکشن بھی کافی وسیع ہے۔ اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والد کو دیتے ہوئے رانا کا کہنا ہے کہ انہوں نے بچپن سے ہی فن کی سرپرستی کی، حوصلہ بڑھایا اور ساتھ دیا۔

رمضان صرف روزہ رکھنے کا نہیں بلکہ انسانیت کا پیغام ہے: جمشید

سمستی پور (اے این بی) وارث نگر اسمبلی حلقہ کے متھرا پور کے رہنے والے نوجوان سماجی کارکن جمشید عادل عرف سونو کریم نے رمضان کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ مقدس مہینہ خدا کے قریب آنے اور اپنی روح کو پاک کرنے کا بہترین موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران ہر مسلمان کو نماز ادا کرنے، قرآن شریف کی تلاوت کرنے، غریبوں اور ناداروں کی مدد کرنے اور اپنی زندگی کو راہِ راست پر گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ سماجی کارکن جمشید عادل نے تمام روزہ داروں سے اپیل کی کہ وہ سچے دل سے دعا کریں، جھوٹ، غصہ اور بری عادتوں سے دور رہیں اور خیر سگالی، بھائی چارے اور محبت کو فروغ دیں۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک صرف روزے رکھنے اور بھوکے پیاسے رہنے کا مہینہ نہیں ہے بلکہ صبر، تقویٰ اور انسانیت کی خدمت کا مہینہ ہے۔ انہوں نے خاص طور سے نوجوانوں کو رمضان کی حقیقی روح سے جڑنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ہماری برادری اور ملک کا مستقبل ہیں۔ اگر ہم انہیں رمضان کے پیغام اور نیک نیتی سے جوڑیں گے تو وہ بہتر انسان بنیں گے اور معاشرے میں امن، انصاف اور محبت پھیلانے کے لیے کام کریں گے۔ آخر میں جمشید عادل نے تمام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ رمضان کے اس مقدس مہینے میں روزہ، تراویح، زکوٰۃ اور صدقہ ادا کریں اور غریب اور نادار لوگوں کی مدد کریں، تاکہ رمضان کا اصل مقصد پورا ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک صرف عبادت کا نہیں بلکہ انسانیت اور بھلائی کا پیغام ہے۔

جیل میں بند قیدی کی حالت بگڑی، اسپتال میں بھرتی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ڈویژنل جیل میں بند ایک زیر سماعت قیدی کی طبیعت اچانک خراب ہونے کے بعد اسے علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں اس کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ قیدی مریض کی شناخت رامیشور کمار کے طور پر ہوئی ہے، جو تاج پور تھانہ علاقہ کے چندولی گاؤں کا رہنے والا ہے، بتایا جاتا ہے کہ یہ قیدی 302 کے ایک معاملے میں گزشتہ 11 ماہ سے ڈویژنل جیل میں بند ہے۔ زیر سماعت مریض کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ جمعرات کی صبح اسے اچانک چکر آیا اور وہ نیچے گر گیا جس کے بعد جیل انتظامیہ فوری اسے علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا۔ مریض کے بارے میں صدر اسپتال میں تعینات ڈاکٹر نے بتایا کہ اسے سانس پھولنے کی شکایت پر یہاں داخل کیا گیا تھا۔ مریض کی حالت تشویشناک ہے۔ ڈاکٹر کے مطابق مریض کا معائنہ کیا جارہا ہے۔ وہ دمے کا مریض ہے ساتھ ہی دل میں انفیکشن ہے۔ مریض کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

نالندہ: ڈی ایم نے سرمیرا ریسرچ سنٹر اور بنار سکسوہرا روڈ کو چوڑا اور مضبوط بنانے کا معائنہ کیا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کلکٹر ششانک شوبھنکر نے اپنے دورے کے پروگرام کے دوران سرمیرا میں مربوط زرعی نظام کے زرعی تحقیقی مرکز کی تزئین و آرائش کے کام کا معائنہ کیا اور بنار-سکسوہرا سڑک کو چوڑا اور مضبوط بنانے کے لیے ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ ایگریکلچرل سنٹر کے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ سرمیرا میں اور بنار-سکسوہرا سڑک کو چوڑا اور مضبوط بنانے کے لیے، بہار کے وزیر اعلیٰ کی پرگتی یاترا کے دوران مربوط زرعی نظام کے لیے زرعی تحقیقی مرکز کھولا جائے گا۔ جس کی تخمینہ لاگت 03 کروڑ روپے ہے، جس کی لاگت NH-31 اور NH-72 کو چوڑا کرنا ہے۔ اس سڑک کی چوڑائی اور تعمیر سے بین الاضلاع اور بین ریاستی بھاری اور چھوٹی گاڑیوں کے ساتھ ساتھ مسافر گاڑیوں کی آمدورفت میں کافی آسانی ہوگی۔ اس موقع پر ڈی ڈی سی، ایس ڈی او، ضلع زراعت آفیسر، بی ڈی او، متعلقہ محکمہ کے ایگزیکٹیو انجینئر سمیت دیگر افسران، مقامی عوامی نمائندے اور گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

بہار کے غریب اور خواتین بجٹ سے بہت مایوس: سریندر رام

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلع دفتر سے ایک احتجاجی

مارچ نکالا گیا اور سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلعی دفتر کمر الدین گنج سے شروع ہو کر رانچی روڈ سے ہوتے ہوئے ہسپتال موڑ پر بہار حکومت کے بجٹ کی کاپیاں جلائی گئیں۔ یہ بجٹ عوام دشمن ہے اور اس میں ان طبقات کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے جو اپنے حقوق کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس بجٹ سے غریبوں، کسانوں، نوجوانوں اور اسکولوں کے باورچیوں کو صرف 1650 روپے ملتے ہیں اور اس پر بھی بہار حکومت کو کوئی شرم نہیں ہے کہ وہ 3 مارچ تک بزرگوں، بیواؤں اور معذوروں کو دی جانے والی پنشن کی رقم بڑھا کر دیں۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے تمام کسانوں اور غریبوں کو 200 یونٹ بجلی مفت دینے، جھارکھنڈ کی طرح خواتین کی عزت کے لیے 2500 روپے دینے کے علاوہ درجنوں مطالبات شامل ہیں۔

سونپور ریلوے ڈویژن کی پارلیمانی کمیٹی کی میٹنگ میں لیے گئے کئی اہم فیصلے

ریلوے عام لوگوں کی لائف لائن ہے، ترقی جاری ہے: ایم پی روڈی

سونپور (اے این بی) مشرقی وسطی ریلوے کے سونپور ڈویژن کی پارلیمانی کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں سارن کے ایم پی راجیو پرتاپ روڈی، ریاستی وزیر رام ناتھ ٹھاکر، راج بھوشن چودھری، وینا دیوی، اجے کمار منڈل، شمبھو چودھری، مرکزی وزیر گری راج سنگھ کے نمائندہ پربھاکر کمار، چراغ پاسوان کے نمائندہ اودھیش کمار سنگھ، ریاستی وزیر داخلہ نتیانند رائے کے نمائندہ شیو کمار سنگھ، ایم پی راجیش سرما کے نمائندہ پون جیسوال، طارق انور کے نمائندہ سمرن جیت سنگھ شامل تھے۔ ایم پی شری روڈی نے کہا کہ ریلوے ہمارے علاقے کی لائف لائن ہے۔ اس کی ترقی سے ہی عام لوگ مزید سہولیات حاصل کر سکیں گے۔ ڈویژن کے تمام ریلوے اسٹیشنوں کی مناسب ترقی، ٹرینوں کے اسٹاپ، نئی ٹرینوں کے چلانے اور مسافروں کی سہولت میں اضافے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیح مسافروں کو جدید سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے اور خطے کے رابطے کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر تیزی سے عملدرآمد کے لیے وزارت ریلوے اور متعلقہ حکام میں مسلسل گفت و شنید ہوگی۔ ایم پی روڈی نے میٹنگ میں اس بات پر بھی زور دیا کہ پارلیمانی کمیٹی کی باقاعدہ میٹنگ کو یقینی بنایا جائے گا۔ تاکہ ریلوے سے متعلق زیر التوا مسائل کو جلد حل کیا جا سکے۔ مختصر فاصلے کی ٹرینوں کے آپریشن میں اضافہ، اہم اسٹیشنوں پر لمبی دوری کی ٹرینوں کو روکنے اور انفراسٹرکچر کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔ میٹنگ میں سمستی پور ریلوے سیکشن کے کرپوری گرام اسٹیشن کو مسافر ٹرمینل کے طور پر تیار کرنے کی تجویز پر بھی غور کیا گیا۔ ایم پی اجے منڈل نے بھاگلپور سے متعلق ریلوے کے مسائل کو اٹھایا۔ فیصلہ کیا گیا کہ پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس ہر تین ماہ بعد ہوگا۔ میٹنگ تقریباً چار گھنٹے تک جاری رہی۔ جس میں ریلوے کی ترقی سے متعلق اہم موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

اقلیتی رہائشی اسکول میں داخلہ کے لئے درخواست دینے کی آخری تاریخ 13 / مارچ

اررریہ: (اے این بی) بہار ریاستی اقلیتی رہائشی اسکول اسکیم کے تحت، کشن گنج / دربھنگہ ضلع میں چلائے جانے والے اقلیتی رہائشی اسکول میں تعلیمی سیشن 2025-26 کے لیے کلاس 09 اور کلاس 11 میں داخلے کے لیے آن لائن اور آف لائن درخواستیں طلب کی جارہی ہیں، جو اقلیتی برادریوں کے طالب علموں کے لیے بہار کے رہائشی، سکھ، عیسائی، پارسی، جین جیسے اقلیتی برادریوں کے طالب علموں کے لیے ہیں۔ اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے اسسٹنٹ ڈائرکٹر اقلیتی بہبود اررریہ نے بتایا کہ اررریہ ضلع کے دلچسپی رکھنے والے اور اہل طلبہ بھی 2025.03.13 تک درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست کا عمل محکمہ کی ویب سائٹ www.minority welfare.bih.nic.in پر آن لائن دستیاب ہے۔ طلباء کو آن لائن بھرے ہوئے فارم کا پرنٹ آؤٹ لینا ہوگا اور اسے تمام دستاویزات کے ساتھ ضلع اقلیتی بہبود کے دفتر، اررریہ میں ذاتی طور پر یا رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ جمع کرانا ہوگا۔ اس کے علاوہ جن طلبہ کو آن لائن فارم بھرنے میں دقت ہو رہی ہے وہ ویب سائٹ پر دستیاب فارم کو ڈاؤن لوڈ کریں گے یا ضلع اقلیتی بہبود کے دفتر سے آف لائن فارم حاصل کر کے پُر کریں گے اور اسے تمام دستاویزات کے ساتھ جمع کرائیں گے۔ آن لائن بھرے ہوئے فارم کے ساتھ منسلک ہونے والے دستاویزات (خود تصدیق شدہ) منسلک دستاویزات: - سرکل آفیسر کی طرف سے جاری کردہ رہائشی آمدنی کا سرٹیفکیٹ منسلک کرنا ضروری ہے (امیدواروں کی زیادہ سے زیادہ خاندانی سالانہ آمدنی چھ لاکھ روپے ہونی چاہئے)، تعلیمی قابلیت کے سرٹیفکیٹ کی خود تصدیق شدہ کاپی / نمبر سرٹیفکیٹ / تین تصاویر اور خود تصدیق شدہ دستاویز / عمر کی حد سے متعلقہ دستاویز کی ایک کاپی۔

مشن فیملی ڈیولپمنٹ مہم جوڑوں کو خاندانی منصوبہ بندی کے لیے ترغیب دے گی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پٹنہ ریاست میں 10 مارچ سے 29 مارچ تک مشن فیملی ڈیولپمنٹ مہم کا انعقاد کیا جائے گا اس کے تحت 10 مارچ سے 16 مارچ تک جوڑے رابطہ فورٹنائٹ اور 17 مارچ سے 29 مارچ تک فیملی پلاننگ سروس فورٹنائٹ کا انعقاد کیا جائے گا اس سلسلے میں ریاستی صحت کمیٹی نے تمام سول سرجنوں کو ضروری ہدایات جاری کی ہیں۔ جوڑے رابطہ فورٹنائٹ کے دوران عام لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے صحیح عمر میں شادی پر زور دیا جائے گا شادی کے کم از کم 2 سال بعد پہلا بچہ دو بچوں کے درمیان کم از کم 3 سال کا فرق، اور پیدائش یا اسقاط حمل کے بعد خاندانی منصوبہ بندی کے مستقل اور عارضی طریقوں پر زور دیا جائے گا۔ جبکہ فیملی پلاننگ سروس ویک کے دوران پہلے ریفرل یونٹس میں نس بندی کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ مہم بین محکمہ جاتی رابطہ کاری کے ذریعے چلائی جائے گی۔ پروگرام کے کامیاب نفاذ کے لیے آئی سی ڈی ایس جیویکا اور دیگر محکموں کو آنگن واڑی سیویکا جیویکا دیدی و کاس مترا کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں خاندانی منصوبہ بندی کے پروگرام کی تشہیر کریں اور خواہش مندوں کو دیوا کے ذریعے دیوا مرکز کے ذریعے کا پرٹی مانع حمل سوئی ایم پی اے (انٹرا) اور مانع حمل گولی کنڈوم کی خدمات فراہم کریں خواتین کی نس بندی اور مردانہ نس بندی اور انہیں متعلقہ سرکاری ادارہ صحت میں لائیں۔ جاری کردہ ہدایات کے مطابق اس عرصے کے دوران مختلف سرگرمیوں میں ارکان پارلیمنٹ ایم ایل ایز پنچایتی راج اداروں کے ارکان شہری بلدیاتی اداروں ہیلتھ ورکرز اور سول سوسائٹی کے ارکان سے تعاون لیا جانا چاہیے پبلسٹی کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور میڈیا چینلز کا استعمال کرتے ہوئے مدد لی جا سکتی ہے اس کے علاوہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے بھی مدد لی جائے۔ ریاستی صحت کمیٹی بہار کی طرف سے فراہم کردہ فلیکس بینرز کے ذریعے تمام صحت کے اداروں اور عوامی برادری میں اسے فروغ دینا ہوگا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۷ رمارچ ۲۰۲۵ء

ہندستانی خاتون شہزادی خان جسے ابوظہبی میں سزائے موت دیدی گئی

ایک ہندستانی مسلم خاتون جو ابوظہبی میں ایک مسلم فیملی کے چار ماہ کے بچے کی دیکھ بھال اور پورے طور پر اس کی پرورش و پرداخت کے لئے مامور کی گئی تھی۔ اس پر الزام عائد ہوا کہ وہ اس چار ماہ کے بچے کی موت کا سبب بنی ہے اور اسے مارچ 2025 میں پھانسی کی سزا ہونے والی تھی لیکن اس کے بارے میں جب جانچ پڑتال کی گئی تو پتہ چلا کہ اسے 15 فروری 2025 کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا ہے اور اس کے آخری رسوم کی ادائیگی 5 مارچ 2025 کو ہوگی۔ اس سلسلے میں اس بدنصیب عورت شہزادی خان کے والد نے دہلی ہائی کورٹ میں ایک پٹیشن داخل کیا تھا اور عدالت سے درخواست کی تھی کہ اس کے بیٹی کو ابوظہبی میں ایک چار ماہ کے بچے کی موت کے سلسلے میں پھانسی دی جانے والی ہے اس کے بارے میں پوری معلومات فراہم کرائیں کیونکہ وہ وزارت برائے خارجہ امور کے دفتر میں دوڑ دوڑ کر تھک چکے ہیں لیکن میری بیٹی کے بارے میں وزارت خاموش ہے اگر حکومت اور وزارت خارجہ کی طرف سے رحم کی درخواست ہی کردی جاتی تو ممکن ہے میری بیٹی کی پھانسی کی سزا عمر قید میں تبدیل ہوجائے اور وہ کم از کم موت سے تو بچ جائے۔ تب دہلی ہائی کورٹ نے انہیں مطلع کیا کہ ہمیں یہ افسوسناک اطلاع دیتے ہوئے بہت دکھ ہو رہا ہے کہ آپ کی بیٹی کو 15 فروری کو پھانسی دیدی گئی ہے۔ جسٹس سچن دتہ نے شہزادی خان کے بارے میں بتاتے ہوئے بہت ہی افسوس کا اظہار کیا کہ اب تو معاملہ ہی ختم ہو چکا ہے اور اسے قبل از وقت پھانسی دیدی گئی ہے صرف آخری رسوم کی ادائیگی 5 مارچ کو ہوگی۔ اس سلسلے میں ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل چیتن شرما نے عدالت کو مطلع کیا کہ اس 33 سالہ خاتون شہزادی خان کے والد معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان کی بیٹی کام کرنے کے لئے ابوظہبی گئی تھی اور اب اس کا کچھ پتہ نہیں چل رہا ہے اور ہندستانی وزارت خارجہ ایسی بے حسی کا مظاہرہ کر رہا ہے کہ افسوس ہوتا ہے کہ اس ملک میں کوئی ایسی وزارت بھی ہے جو ایک ہندستانی خاتون کی زندگی اور موت سے کوئی مطلب نہیں رکھتی۔ اس کے والد کو بتایا گیا کہ 10 فروری 2023 کو ابوظہبی پولس نے شہزادی خان کو اپنی حراست میں لیا تھا اور اسے آل الوہاب جیل میں رکھا گیا تھا اور 31 جولائی 2023 کو ابوظہبی کی عدالت نے اسے سزائے موت سنادی تھی۔ اس کے والد بشیر خان نے بتایا کہ وہ اتر پردیش کے ضلع باندہ سے تعلق رکھتے ہیں اس سلسلے میں انہوں نے وزیر اعلیٰ یوگی کو بھی خط لکھا تھا اور ان سے درخواست کی تھی کہ وہ ان کی مدد کریں لیکن وزیر اعلیٰ کے دفتر کے لوگوں نے ان کی درخواست پر کوئی بھی توجہ نہیں دی۔

بشیر خان نے عدالت سے کہا کہ انہوں نے اپنی ریاست کے وزیر اعلیٰ، وزیر داخلہ اور مقامی ایم ایل اے کو چٹھی لکھی لیکن کہیں سے کوئی جواب نہیں آیا۔ اس کے بعد انہوں نے دفتر برائے وزارت خارجہ سے رجوع کیا اور انگنت درخواستیں لکھ کر اس معاملے میں دخل اندازی کرنے کی درخواست کی لیکن وزارت خارجہ نے اندھے، بہرے اور گونگے کا کردار ادا کیا۔ بشیر خان نے کہا کہ گزشتہ 2023 سے میں اپنی بیٹی کی بازیابی کیلئے ہر ممکنہ کوشش کرتا رہا ہوں، لیکن مجھے بیحد افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ مجھے کہیں سے بھی امید کی کرن دکھائی نہ دی۔

بشیر خان نے کہا مجھے پتہ چلا کہ میری بیٹی جو ابوظہبی میں دایہ کے طور پر کام کرنے گئی تھی اس پر اپنے مالک کے چار ماہ کے بچے کو قتل کرنے کا الزام لگا اور ایک مقامی عدالت نے فیصلہ سنایا کہ شہزادی خان نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا ہے لہٰذا اسے پھانسی کی سزا دی جاتی ہے۔ بشیر خان نے کہا کہ ایک مقامی عدالت کے فیصلے سے ایک شخص کو کس طرح سے پھانسی دی جاسکتی ہے کیا اسے اونچی عدالت اور ملک کے سپریم کورٹ تک درخواست کرنے کا حق نہیں۔ بشیر خان کے وکیل نے عدالت سے کہا کہ انہوں نے مختلف وزارت سے رابطہ کر کے تو دیکھ لیا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب وہ صرف اتنا معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اس کی بیٹی اب بھی ابوظہبی کے جیل میں ہے یا اسے پھانسی دیدی گئی ہے۔ بشیر خان نے کہا 14 فروری 2025 کو اس کی بیٹی سے فون پر بات ہوئی تھی اور اس نے کہا تھا مجھے دو ایک دن میں پھانسی دی جاسکتی ہے اور یہ آخری کال ہے اور اس نے آخری خواہش کے طور پر آپ سے بات کرنے کی اجازت دی تھی اور اس کے بعد سے وہ اپنی بیٹی کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے۔ جس پر مرکزی حکومت کے وکیل نے کہا کہ مرکزی حکومت نے اتنا انتظام کردیا ہے کہ بشیر خان اپنی بیٹی کی آخری رسوم کی ادائیگی میں شریک ہوسکتے ہیں۔ اس وکیل نے کہا کہ ہم نے شہزادی خان کو بچانے کے لئے بہت کچھ کیا لیکن ناکام رہے۔ ابھی چند ہندستانی خواتین کو جاسوسی کے جرم میں ایک مسلم ملک نے سزائے موت سنائی تھی جس کے لئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر دوڑے دوڑے گئے تھے اور انہیں قید سے آزادی دلادی تھی لیکن اس شہزادی خان نے واقعی یہ خون کیا تھا یا نہیں یہ کہنا مشکل ہے پھر وہ چار ماہ کے بچے کا قتل کیوں کرنے لگی؟۔ (خ الف ف)

نمازِ تراویح: رمضان المبارک کی عظیم سعادت

رمضان المبارک بے شمار برکتوں، رحمتوں اور مغفرتوں کا مہینہ ہے۔ یہ وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر خصوصی نوازشات فرماتا ہے اور ان کے لیے بے شمار عبادات کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ انہیں میں سے ایک عظیم سعادت نمازِ تراویح ہے، جو قیام اللّیل یعنی رات کی عبادت کی ایک منفرد شکل ہے۔ اس مبارک نماز کو نبی کریم ? نے عملی طور پر امت کو سکھایا اور صحابہ ? کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اسے باقاعدگی سے جاری رکھا۔ یہ نہ صرف روحانی طمانیت کا ذریعہ ہے بلکہ بندے کو اللہ کے مزید قریب لے جانے کا بہترین وسیلہ بھی ہے۔ نمازِ تراویح رمضان المبارک میں عشاء ؒ کے بعد ادا کی جانے والی ایک خاص عبادت ہے، جو سنتِ مؤکدہ کے درجے میں ہے۔ نبی کریم ? نے خود اس نماز کو ادا فرمایا اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی اس کی ترغیب دی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں باجماعت تراویح کا سلسلہ باضابطہ طور پر قائم کیا گیا، جو آج تک پوری امت میں تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔

اور ہم یہ جانتے ہیں کہ رمضان المبارک کی سب سے بڑی برکتوں میں سے ایک نمازِ تراویح ہے، جو قیام اللیل (رات کے قیام) کی عملی صورت ہے۔ نبی اکرم ? نے فرمایا: "جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں میں قیام کیا، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔" (بخاری، مسلم)۔ یہ نماز بندے کو اللہ کے قریب کرتی ہے، اس کے دل میں عاجزی اور خشوع پیدا کرتی ہے، اور قرآنِ کریم سے تعلق مضبوط کرتی ہے۔ تراویح کا اصل مقصد روحانی پاکیزگی اور آخرت کی تیاری ہے، مگر آج بعض لوگ اسے بوجھ سمجھتے ہیں اور جلد ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ نماز محض ایک رسم نہیں، بلکہ صبر، استقامت اور قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔ رمضان کی راتیں قیمتی ہیں، ہمیں چاہیے کہ ان کا پورا فائدہ اٹھائیں، خشوع و خضوع کے ساتھ تراویح پڑھیں، اور اللہ کی رحمتوں اور مغفرت کو سمیٹنے کی کوشش کریں۔ یہی کامیابی کا راستہ ہے۔

یہ نماز نہ صرف اللہ کی قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے بلکہ رمضان کی روحانی فضا کو مزید خوبصورت اور مؤثر بنانے کا طریقہ ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں قرآنِ کریم کی مکمل تلاوت سننے اور سمجھنے کا موقع ملتا ہے، جس سے ایمان کو تازگی اور تقویت حاصل ہوتی ہے۔

نمازِ تراویح کے روحانی و جسمانی فوائد

قربِ الٰہی کا ذریعہ: تراویح کی نماز بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرتی ہے اور اس کے دل میں خشوع و خضوع پیدا کرتی ہے۔

گناہوں کی مغفرت: حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے تراویح پڑھے، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

روحانی تسکین: یہ نماز دل و دماغ کو سکون بخشتی ہے اور انسان کو اللہ کی محبت اور رحمت کے احساس سے بھر دیتی ہے۔

قرآن سے تعلق مضبوط ہوتا ہے: تراویح کے ذریعے مکمل قرآن سننے اور سمجھنے کا موقع ملتا ہے، جو ایمان کو تقویت دیتا ہے۔

جسمانی فوائد: تراویح کی نماز ایک بہترین جسمانی ورزش بھی ہے جو دورانِ خون کو بہتر بناتی اور صحت پر مثبت اثر ڈالتی ہے۔

اجتماعی عبادت کا احساس: باجماعت تراویح پڑھنے سے امتِ مسلمہ میں اتحاد اور یکجہتی کا عملی مظاہرہ ہوتا ہے، جو مسلمانوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔

تراویح کی تعداد پر امت میں مختلف آراء ؒ پائی جاتی ہیں، لیکن عموماً بیس رکعات ادا کی جاتی ہیں، جو صحابہ کرام کے عمل سے ثابت ہے۔ خواتین کے لیے گھروں میں تراویح پڑھنا افضل ہے، جبکہ مردوں کے لیے باجماعت ادا کرنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ تراویح میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے، لیکن اگر ممکن نہ ہو تو جو کچھ یاد ہو، وہی پڑھنا کافی ہے۔

یہی وہ روحانی پیغام ہے جو نمازِ تراویح ہمیں دیتی ہے۔ رمضان کی راتیں اللہ کی خاص رحمتوں اور برکتوں سے معمور ہیں، جن میں قیام اللّیل کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ تراویح اس قیام کا عملی اظہار ہے، جس میں بندہ اپنے رب کے حضور جھک کر اس کی قربت حاصل کرتا ہے۔ یہ صرف ایک رسمی عبادت نہیں، بلکہ ایک ایسا ذریعہ ہے جو بندے کو اللہ سے جوڑتا ہے، اس کے دل کو نرم کرتا ہے اور اس کے اندر اخلاص اور تقویٰ پیدا کرتا ہے۔ تراویح کا سب سے بڑا مقصد اللہ کے کلام کو سننا، اس پر غور کرنا اور اس کے ذریعے اپنی زندگی کو سنوارنا ہے۔ مگر افسوس، آج تراویح کو اکثر لوگ صرف ایک رسم یا جلد ختم کر دینے والی عبادت کے طور پر دیکھنے لگے ہیں۔ مسجدوں میں بعض لوگ صرف رکعات پوری کرنے کے لیے آتے ہیں، جبکہ اصل روح یہی ہے کہ ہر لمحہ اللہ کے قریب ہونے کی کوشش کی جائے، اس کی آیات پر تدبر کیا جائے اور سجدوں میں جا کر دل کی گہرائیوں سے دعا مانگی جائے۔

یہ مہینہ وہ خاص موقع ہے جب اللہ تعالیٰ کے دروازے کھلے ہوتے ہیں، مغفرت کی گھڑیاں ہر لمحہ قریب آتی ہیں، اور بندے کو موقع دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ماضی کی کوتاہیوں کو درست کرے۔ تراویح اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو بندے کو اللہ سے جوڑنے، اس کی رضا حاصل کرنے اور اپنے گناہوں سے نجات پانے کا ایک ذریعہ بنتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم تراویح کو بوجھ نہ سمجھیں بلکہ اسے ایک سعادت جان کر خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کریں۔ یہ ایک ایسا لمحہ ہے جب ہم اللہ کے کلام کو سنتے ہیں، اس کی رحمتوں کو محسوس کرتے ہیں اور اپنی دعاؤں کے ذریعے اس سے بخشش طلب کرتے ہیں۔

جو شخص اخلاص کے ساتھ یہ قیام کرتا ہے، اس کے لیے دنیا و آخرت کی کامیابیاں مقدر ہو جاتی ہیں۔ پس، رمضان کی ان قیمتی راتوں میں غفلت نہ برتیں، بلکہ اس وقت کو زیادہ سے زیادہ عبادت میں گزار کر اپنی آخرت کو سنواریں۔ یہی اصل کامیابی ہے۔ نمازِ تراویح رمضان المبارک کی ایک ایسی بابرکت عبادت ہے، جو اللہ کی قربت، روحانی سکون اور گناہوں کی معافی کا ایک عظیم ذریعہ ہے۔ جو مسلمان اخلاص کے ساتھ اس نماز کو ادا کرتا ہے، وہ دنیا و آخرت میں کامیابی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس مبارک مہینے میں اس سعادت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں، اور نہ صرف خود تراویح کا اہتمام کریں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں، تاکہ یہ عبادت زیادہ سے زیادہ مسلمانوں کے لیے باعثِ اجر و ثواب بن سکے۔

مسجد نبوی اور حرم مکی میں افطار کا کس طرح ہوتا ہے انتظام!

نعمت تیمی

ماہ رمضان المبارک کو اسلام میں خاص اہمیت اور فضیلت حاصل ہے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کی بڑی تعداد رمضان کا مقدس مہینہ حرمین شریفین میں گزارنا چاہتی ہے، کیوں کہ حدیث میں رمضان المبارک کے عمرہ کو اجر کے اعتبار سے حج کے برابر قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح مسجد نبوی میں ایک وقت کی نماز کا اجر دیگر مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار گنا زیادہ ہے، اور مسجد الحرام میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ ماہ رمضان میں معتمرین اور زائرین کے افطار کا انتظام ایک نہایت حساس اور اہم مسئلہ ہوتا ہے جس کا انتظام حکومت بہت حد تک خود کرتی ہے۔ حرمین شریفین (مسجد الحرام اور مسجد نبوی) میں رمضان المبارک کے دوران افطار کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ انتظام بہت بڑے اور منظم پیمانے پر کیا جاتا ہے تاکہ لاکھوں معتمرین اور زائرین آسانی سے روزہ افطار کرسکیں۔ 'سبق' ویب سائٹ کے مطابق انتظامیہ نے رمضان المبارک 2025 کے دوران مسجد الحرام کے زائرین کے لیے 56 لاکھ افطار پیکٹ کا انتظام کر رکھا ہے۔

شاہی خاندان اور مخیر حضرات کی شرکت: سعودی حکومت، شاہی خاندان اور مخیر حضرات بڑے پیمانے پر افطار کا اہتمام کرتے ہیں۔ یہ مختلف تنظیموں اور اداروں کے تعاون سے کیا جاتا ہے، جس میں 'برکم'، جمعیت زادالحاج والمعتمر والزائر، منصۃ احسان، جمعیت بر مکہ مکرمہ، جمعیت النور لتعلیم ضیوف الرحمان، جمعیت البر الخیریہ بشمال مکہ، الخلیج الان وغیرہم قابل ذکر ہیں۔

خاص رضاکار ٹیمیں: ہزاروں رضاکار اس عمل میں شامل ہوتے ہیں جو افطار کی تقسیم اور صفائی ستھرائی کو یقینی بناتے ہیں۔

ترتیب اور نظم و ضبط: مسجد الحرام میں افطار کے لیے صفیں بچھائی جاتی ہیں اور کھجور، زمزم، لبن (دہی سے تیار مشروب)، روٹی اور دیگر ہلکی غذائیں پہلے سے رکھ دی جاتی ہیں۔ مسجد نبوی میں بھی اسی طرز پر قالینوں پر افطار کے دسترخوان بچھائے جاتے ہیں، جہاں زائرین منظم طریقے سے بیٹھ کر روزہ افطار کرتے ہیں۔

اشیائے افطار: کھجوریں (جو سنت کے مطابق سب سے پہلے کھائی جاتی ہیں)، زمزم کا پانی، لبن یا جوس، روٹی یا ہلکی غذائیں (جیسے چاول یا سموسہ)، کچھ مخصوص علاقوں میں خالص عربی کھانے جیسے شوربہ اور گوشت بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔

تیز رفتار صفائی: افطار کے فوراً بعد رضاکار ٹیمیں دسترخوان سمیٹ لیتی ہیں تاکہ نمازِ مغرب کے لیے جگہ صاف ہو جائے۔ زائرین کو سہولت دینے کے لیے ہر چیز منظم انداز میں کی جاتی ہے تاکہ عبادات میں کوئی خلل نہ آئے۔

سیکورٹی اور انتظامات: سیکورٹی فورسز اور مسجد کے انتظامی عملے کی مدد سے افطار کے دوران رش کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔ طبی ٹیمیں بھی موجود رہتی ہیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتِ حال میں فوری مدد فراہم کی جاسکے۔ یہ سارا نظام انتہائی منظم اور مؤثر طریقے سے چلایا جاتا ہے تاکہ زائرین کو سہولت فراہم کی جاسکے اور وہ مکمل سکون کے ساتھ عبادات جاری رکھ سکیں۔

یہ سب ماہ رمضان کے فیوض و برکات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان (جس نے کسی روزہ دار کو افطار کروایا تو اس کو اس روزہ دار کے برابر اجر ہے، بایں حالیکہ روزہ دار کے اجر میں کچھ بھی کمی نہیں ہوتی) کا نتیجہ ہے کہ مسلمان اس کار خیر میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ اپنے رب کو راضی کرسکیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ سعودی حکومت انفرادی طور پر بھی اور لوگوں کے تعاون سے بھی اس ماہ مبارک میں حرمین شریفین میں رب کے مہمانوں کے روزہ افطار میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے جو ان کے مذہبی جذبہ اور حمیت کی غماز ہے۔

صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اقوام متحدہ کے حقوق انسانی کونسل سے علاحدگی حاصل کرلی

خورشید فرازی

نئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جو دوسری مرتبہ صدر بنے ہیں اور جنوری 2025 کے پہلے ہفتے سے چارج سنبھالا اور سابق صدر جو بائیڈن کو وہائٹ ہاؤس سے بوریا بستر اٹھا لینے کا اشارہ دیا اور ابھی انہیں اقتدار سنبھالے مشکل سے دو ماہ ہوئے ہونگے کہ ان کے ہر دن 10 مختلف اقدامات سے متعلق پوری دنیا شش و پنج میں پڑی ہے اور جن لوگوں نے ڈونالڈ ٹرمپ کے دوبارہ صدر بننے کی دلی مبارکباد دی تھی اب وہی پچھتا رہے ہیں کہ انہوں نے کس کو دوبارہ لا بٹھا دیا۔ ویسے تو 2016-2020 تک وہ صدر رہے اور اس دوران بھی ان کے کئی احمقانہ فیصلوں سے امریکہ کو زچ ہونا پڑا تھا لیکن وہ پہلی معیاد میں اس قدر بے سر و پا نہیں تھے لیکن اب وہ 2029 تک ساری دنیا کے لئے ایک بوجھ بنے رہیں گے اور فائدہ صرف اسرائیل اور روس کو پہنچے گا جبکہ روس اور اسرائیل دونوں مشترکہ طور پر ایسے ملکوں میں شمار کئے گئے ہیں جن سے کوئی بھی اپنے تعلقات بڑھانے میں دلچسپی نہیں رکھتا خاص طور پر ان دونوں ملکوں کے موجودہ حکمرانوں نے اس وقت ساری دنیا کو ننگی کا ناچ نچا کر رکھ دیا ہے اور اس پر سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جیسے "کچا کریلا اس پر نیم چڑھا" اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی ڈونالڈ ٹرمپ کو دوبارہ اقتدار سنبھالے 50 دن ہوئے ہوں گے لیکن اب پچاس دنوں میں وہ ایسے 50 احمقانہ حکم جاری کر چکے ہیں جس سے کئی یورپی ممالک زچ ہوگئے اور خاص طور پر امریکی اشیاء پر جس طرح سے محصول لگانے کا حکم جاری کیا ہے اس کے بعد کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے کہا ایک پاگل سے اس کے سوا توقع بھی کیا ہوسکتی ہے۔ ٹرمپ نے گزشتہ 5 مارچ کو ایک اور احمقانہ اعلان کیا کہ وہ اقوام متحدہ کی حقوق انسانی کونسل سے کوئی تعلقات رکھنا نہیں چاہتا اور وہ خود کو اس سے الگ کرتے ہیں۔ 5 مارچ کو انہوں نے امریکی پارلیمنٹ سے خطاب کیا اور تقریباً پونے دو گھنٹے تک مسلسل بکتے رہے جبکہ اس دوران ڈیموکریٹ ممبروں کے چہروں پر بیزاری نظر آنے لگی تھی وہیں ری پبلکن ممبروں نے جمائیاں لینی شروع کردی تو کیونکہ وہ سبھی محسوس کر رہے تھے کہ ٹرمپ کس قدر غلط سانچے میں ڈھلے ہوئے ہیں جن کا مہذب سوسائٹی سے کوئی تعلق نہیں ہونا چاہئے۔ ٹرمپ نے اس تقریر کے دوران اپنے دو ماہ کے دوران 50 سے زائد احمقانہ فیصلے اور عاجلانہ اقدامات کا دفاع کیا اور ساتھ ہی اقوام متحدہ کی حقوق انسانی کونسل سے نکلنے کا اعلان کردیا۔ لہٰذا یہ سوچنے والی بات ہے کہ دنیا کے سب سے بڑے اور طاقتور ملک کا آمر جیسے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اگر ایسا کوئی اعلان کرتے ہیں کہ آج سے اقوام متحدہ کے حقوق انسانی کونسل سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ یعنی حقوق انسانی کونسل میں امریکہ کا شامل رہنا خرافات ہے تو پھر امریکہ کو لازم ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی سیکوریٹی کونسل سے بھی اپنی رکنیت ختم کرے اور پھر امریکہ کو ویٹو پاور جو حاصل ہے وہ کس بنیاد پر ہے۔ امریکہ، چین، روس، برطانیہ اور فرانس کو ویٹو پاور حاصل ہے تو ایسے میں یہ سوچنا بھی ضروری ہے کہ ان طاقتور ملکوں نے آپس میں ایک انجمن قائم کر اپنے تئیں یہ فیصلہ کرلیا کہ ویٹو پاور رکھنے والے ممالک ہی دنیا کے چودھری ہیں اور ان کے حکم سے دنیا کا پتہ ہل نہیں سکتا۔ اقوام متحدہ حقوق انسانی کونسل کی جانب سے غریب ملکوں یا قدرتی آفات سے تباہ یا جنگ سے متاثرہ ملکوں کی مالی اعانت کی جاتی تھی اور اس کے لئے اقوام متحدہ اپنے تمام 177 ممبر ممالک سے ایک فنڈ اٹھا کر جمع کرتا تھا اور اسی رقم سے ضرورتمند ملکوں کی مدد اور مالی اعانت کی جاتی تھی جس کے لئے امریکہ میں ایک خاص فنڈ "یو ایس ایڈ" کے نام سے تھا اور ٹرمپ نے دوسری مرتبہ اقتدار سنبھالتے ہی "یو ایس ایڈ" میں علی گڑھ کا تالا لگوا دیا اور کہا کہ یو ایس ایڈ کے توسط سے دنیا کے بہت سارے ممالک کھربوں ڈالر فنڈ حاصل کرتے ہیں لیکن اس فنڈ کا استعمال وہاں کے حکمراں کر جاتے ہیں مثال کے طور پر پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کی حکومت کو 2023 کو 75 ملین ڈالر اسکولوں کو بہتر بنانے اور نئے نئے اسکول کھولنے کے نام پر دیئے گئے تھے لیکن نہ تو اسکولوں کی حالت بہتر ہوئی اور نہ کوئی نئے اسکول کھلے اور وہ رقم پورے پورے شہباز شریف کی چور منڈلی میں شامل آصف علی زرداری (صدر) شہباز شریف (وزیر اعظم) وغیرہ بانٹ کر ہضم کر گئے اور ڈکار تک نہیں لی۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو ٹرمپ ٹھیک ہی کہہ رہے ہیں لیکن ایک پاکستان کے لئے دیگر تمام ضرورت مند ملکوں کا فنڈ بند کر دینا اور حقوق انسانی کونسل یو این سے رابطہ ختم کرنا ایسا ہے جیسے کسی بھٹیار خانے کا منشی ایسی باتیں کر رہا ہے۔

ماہ رمضان اور پہلے عشرے کے فضائل

ماہ رمضان اسلامی کیلنڈر کا نواں مہینہ ہے اور مسلمانوں کے لیے دنیا و آخرت میں کامیابی کا بہترین موقع سمجھا جاتا ہے۔ یہ مہینہ نہ صرف روزوں کے حوالے سے معروف ہے بلکہ رحمت، برکت، مغفرت اور جہنم سے نجات کا ذریعہ بھی ہے۔ رمضان کے پہلے عشرے کی اہمیت اس لحاظ سے بھی زیادہ ہے کہ یہ ایک ایسا دورانیہ ہوتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنی بے شمار رحمتیں بندوں پر نازل کرتا ہے۔ اس عشرے کی فضیلت قرآن و حدیث میں بھی بیان کی گئی ہے۔

پہلا عشرہ 'رحمت کا عشرہ' کہلاتا ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کی خاص عنایات بندوں پر ہوتی ہیں اور ان کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ 'جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمتیں زمین پر نازل کرتا ہے۔' اس عشرے میں نفل عبادات، قرآن کی تلاوت، روزہ اور ذکر کی برکات بے شمار ہیں، جو انسان کو اللہ کے قریب لے جاتی ہیں۔ یہ عشرہ اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے، دل و دماغ کو پاک کرنے اور روحانی بہتری کے لیے بہترین وقت ہے۔ رمضان کا روزہ محض بھوک اور پیاس برداشت کرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ صبر، تقویٰ اور روحانی پاکیزگی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ مسلمان اس دوران اپنی خواہشات پر قابو رکھتے ہیں اور نیکیوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

روزہ رکھنے سے نہ صرف جسمانی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے بلکہ روحانی ترقی بھی ممکن ہوتی ہے۔ یہ مہینہ صبر اور ضبطِ نفس کی تربیت دیتا ہے اور انسان کو نیکیوں کی طرف مائل کرتا ہے۔ اسی طرح، قرآن کی تلاوت، نفل نمازیں اور ذکر میں اضافہ کیا جاتا ہے، جس سے دل اللہ کی رضا کی طرف مائل ہوتا ہے۔ مسلمانوں کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ماہ رمضان میں اپنی روزمرہ کی دنیاوی مشغولیات سے ہٹ کر عبادات میں زیادہ سے زیادہ وقت گزاریں۔ اس مہینے میں ایک نئی روحانیت اور سکون آتا ہے، جو دنیا اور آخرت کی کامیابی کی بنیاد بن سکتا ہے۔ یہ عشرہ اس بات کی یاددہانی کراتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر وقت بندوں کے ساتھ ہے اور وہ ہر اس بندے کو معاف کرنے کو تیار ہوتا ہے جو خلوصِ نیت سے رجوع کرے۔ رمضان کے پہلے عشرے میں عبادات کی کثرت سے انسان اللہ کے قریب ہوتا ہے، اور اس دوران مانگی گئی دعاؤں کی قبولیت کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں، اگر وہ مجھ سے رحمت کی امید رکھے گا تو میں اسے اپنی رحمت عطا کروں گا۔" اس لیے ضروری ہے کہ مسلمان اس عشرے میں زیادہ سے زیادہ عبادت، دعا، استغفار اور توبہ کریں تاکہ اللہ کی رحمت سے مستفید ہوسکیں۔ رمضان کے پہلے عشرے میں نفل عبادات، قرآن کی تلاوت، ذکر و اذکار اور صدقہ و خیرات کی خصوصی تاکید کی گئی ہے۔ جو مسلمان اس عشرے میں عبادات میں مشغول ہوتے ہیں، انہیں اللہ کی خاص عنایات اور برکتیں نصیب ہوتی ہیں۔

روزے کی جسمانی بنیاد

ڈاکٹر محامد عبدالحئی

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) صحت کو مکمل جسمانی، ذہنی اور سماجی بہبود کی حالت کے طور پر بیان کرتا ہے۔ وہیں اسلام میں، صحت جسمانی، جذباتی اور روحانی سمیت زندگی کے تمام پہلوؤں میں توازن کی حالت بیان کرتا ہے۔ روزہ اسلام کا تیسرا اہم رکن ہے، ہر بالغ اور صحت مند مسلمان پر رمضان کے مہینے میں ایک ماہ لگاتار صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزہ رکھنا اور کھانے پینے اور شہوانی ضرورتوں سے دور رہنا ضروری ہے۔ جیسا کہ قرآن میں کہا گیا ہے کہ تم سے پہلے بھی دوسری قوموں میں بھی روزے کے احکامات وارد ہوئے ہیں۔ عیسائی مذہب میں مسیحی روزے کی مدت کو لینٹ کہا جاتا ہے، اور مسیحی روزے کی دوسری قسمیں بھی ہیں۔ ایسٹرنگ روزہ رکھنے اور عکاسی کی 40 دن کی مدت ہے۔ غم کا وقت جو ایسٹر کے جشن کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔ یہودیت میں روزے کے بہت سے دن ہیں، جن میں یوم کپور، تیشا باؤ، اور ایستھر کا روزہ شامل ہیں۔ یوم کپور: کفارہ کا دن، بائبل میں تجویز کردہ واحد روزہ کا دن۔ یہ توبہ اور گناہوں کے کفارے کا دن ہے۔ تیشا باو: سوگ کا ایک دن جو مندروں کی تباہی کی یاد مناتا ہے۔ جین کے روزے کے طریقوں میں سلیکھانہ، پریوشن، اور راتری۔ بھوجن۔ تیا گا۔ ورات شامل ہیں۔ بدھ مت میں روزے کا نام اپوستھا ہے۔ یہ ایک مشق ہے جس میں مخصوص اوقات میں کھانے پینے سے گریز کرنا شامل ہے۔ ہندو روزہ کو اپواس یا ورات کہتے ہیں۔ ان سنسکرت الفاظ کا مطلب بالترتیب "خدا کے قریب رہنا" اور "منت، عزم، عقیدت" ہے۔ سورہ بقرہ میں آیت نمبر 183 سے 185 میں روزہ کی اہمیت اور افادیت کے بارے میں ذکر آیا ہے۔ ترجمہ: "کہ اے ایمان والو! تم پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم متقی بنو۔ گنتی کے چند روز پھر جو کوئی تم میں سے بیمار یا سفر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنے، اور ان پر جو اس کی طاقت رکھتے ہیں فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا پھر تو جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے، اور روزہ رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ رمضان کا وہ مہینہ جس میں قرآن اتارا گیا ہے، جو لوگوں کے واسطے ہدایت ہے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے سو جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پالے تو اس کے روزہ رکھے اور جو کوئی بیمار یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرے۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر تنگی نہیں چاہتا اور تا کہ تم گنتی پوری کرلو اور تا کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور تا کہ تم شکر کرو" اس آیت میں روزہ کی حکمت یہ بیان فرمائی کہ یہ تقویٰ کا باعث ہے جس کی تفصیل یوں ہے کہ روزہ دوسری تمام عبادات سے بوجوہ منفرد ہے کہ یہ خدا اور بندے کے درمیان راز و نیاز کا معاملہ ہے جبکہ دوسری تمام عبادات مثلاً نماز، حج اور قربانی وغیرہ ظاہری عبادات ہیں جو ظاہری حرکات وسکنات سے بے نیاز ہونے کے باعث ریا جیسی بیماری سے جو کہ بڑی بڑی عبادتوں پر پانی پھیر سکتی ہے۔ محفوظ و مامون ہے اس لئے کہ روزہ دار کے روزہ کی حقیقت (کہ وہ روزے سے ہے یا نہیں) خداوند تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں ہوتی۔ روزہ جسم کے اعضاء سمیت کئی صلاحیت کو بڑھا دیتا ہے۔ بدن کے Detoxification process میں اضافہ کرتا ہے۔ Detoxification ایک ایسا جسمانی ردعمل ہے جو جسم سے ٹاکسن یعنی جراثیمی زہر کے اثرات کو زائل کرتا ہے۔ یہ عمل عام طور سے بڑی آنت پھیپھڑے، جگر، ، گردے اور جلد کے ذریعہ ہوتا ہے روزہ کے مختلف مراحل میں ہمارے جسم کے اندرونی نظام میں مختلف تعامل اور تبدیلیوں کا باعث بنتے ہیں، طبی نقطہ نظر سے دو کھانوں کے بیچ بارہ گھنٹے کا دورانیہ جسمانی صحت کے لئے بہت ہی اہم ہوتا ہے، طبی تحقیق کے مطابق اگر کھانوں کے بیچ میں آٹھ سے دس گھنٹہ کا وقفہ رکھا جائے تو یہ صحت کے اعتبار سے طویل منٹ بہتر نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ اگر ایک شخص کھانے اور روزے کے متواتر طرز پر عمل کرتا ہے تو شروعاتی آٹھ سے دس گھنٹہ اسکے جسم کو گلوکوز سے محروم کردیتے ہیں اور اسے چربی کی توانائی کے ذرائع کے طور پر استعمال کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ روزانہ آٹھ سے دس گھنٹے کا روزہ رکھنے سے جسم وقت کے ساتھ چربی کے ذخیروں کو توانائی میں تبدیل کریگا، جس سے خون کے دھارے میں کیٹوز خارج ہونگے۔ سائنس نے اب اس بات کو ماننا شروع کردیا ہے کہ سارا دن کھانے سے اپنے پیٹ کو بھرے رکھنا صحت کیلئے اچھا نہیں ہے۔ ابھی حال ہی میں فاسٹنگ ڈائیٹ میں اسٹریم ڈاکٹروں اور سائنسدانوں میں مقبولیت حاصل کرنا شروع کررہی ہے۔ روزہ کا مطلب ہے دن بھر کھانے اور پینے سے دور رہنا، اس دوران جب جسم بھوک کے عمل سے گزرتا ہے تو جسم صحت منداور فٹ ہوتا ہے اور وزن کم ہوتا ہے، کیونکہ اس درمیان وہ جمع شدہ چربی کا استعمال کرتا ہے۔ جس سے چربی کم ہوتی ہے اور وزن کم ہوتا ہے اور جسم کو ایک بہتر اور پرکشش ساخت حاصل ہوتی ہے۔ روزہ انسانی جسم کو صحت مند رکھنے میں بہت مدد کرتا ہے اور اس کے دفاعی نظام اور میٹابولزم میں اضافہ کرتا ہے۔ دفاعی نظام کا دارومدار خون کے سفید خلیوں پر ہوتا ہے۔ روزہ کے ذریعہ انسانی خون کو سفید خلیئے ریسائیکل ہوتے ہیں، پرانے خلیوں کی جگہ نئے اور توانا خلیے پیدا ہوتے ہیں، جو دفاعی نظام کو قوت بخش بنانے میں مددگار ہوتے ہیں۔ روزہ کے ذریعہ ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو بڑا فائدہ ہوتا ہے، کیوں کہ روزہ بلڈ پریشر کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ کیونکہ روزہ کے دورانیہ میں کھانے اور پانی کے ذریعہ جسم میں ہونے والے نمکیات جسم میں داخل نہیں ہوتے اور پیشاب کے ذریعہ جسم میں موجود نمکیات باہر نکلتے رہتے ہیں روزہ دل کو بھی طاقتور اور صحت مند بناتا ہے۔ کیونکہ یہ کولسٹرول لیول کو کم کرتا ہے اور رگوں اور اعصاب کو قوت دیتا ہے اور انکی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے۔ روزہ کا ایک واضح اور طویل مدتی مثبت اثر ذہن و دماغ کی صحت پر بھی پڑتا ہے اور وہ ذہنی توازن کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے، ذہن کے بوجھ اور تناؤ کو کم کرتا ہے۔ روزہ ذہن کو تیز کرتا ہے، دماغ کو مضبوط کرتا ہے، یادداشت میں اضافہ کرتا ہے، توجہ کو تیز تر کراتا ہے، خیالات کو صاف کرتا ہے، کیوں کہ روزہ کے ذریعہ ذہنی صحت کو متاثر کرنے والے کیلوریز اور نمکیات میں کمی ہوتی ہے۔ روزہ کے ذریعہ عمر کے ڈھلنے کا عمل سست ہو جاتا ہے، کیوں کہ روزہ کے ذریعہ بدن کے ٹشو اور خلیات کی تولید کا عمل لگاتار جاری رہتا ہے۔ روزہ کے ذریعہ بیکار اور ناکارہ ٹشوز اور خلیات ختم ہوتے ہیں اور ان کی جگہ تازہ اور نئے ٹشوز اور خلیات پیدا ہوتے ہیں۔ روزہ کے دوران خون زیادہ صفائی اور انڈورفنز کے ساتھ جسم کے تمام حصوں میں گردش کرتا ہے، جو آپ کو ایک صحت مند احساس دیتا ہے اور آپ کے دماغ کو صحت مند رکھتا ہے۔ یہ جاننا بھی بہت اہم ہے کہ رمضان مختلف موسموں میں آتا ہے، اس کی وجہ سے ہر روزدار زندگی کے مختلف مراحل میں الگ الگ موسموں میں روزہ رکھنے کا تجربہ حاصل کرتا ہے، رمضان میں انفرادی اور اجتماعی طور پر قرآن کریم کی تلاوت روزہ داروں کے معمولات کا ایک لازمی حصہ ہے، جس کی وجہ سے ہر سال مسلمانوں کو رمضان کے موقع پر قرآنی پیغامات کو پڑھنے اور سننے کا موقع ملتا ہے، جو انکے اخلاق اور افکار کی اصلاح میں ایک بڑا کردار ادا کرتا ہے۔ مختصر طور پر روزہ انسان کو جسمانی، روحانی، نفسیاتی، سماجی اور اخلاقی طور پر صحت مند رکھنے میں بہت ہی معاون اور مددگار ثابت ہوتا ہے۔ جاپانی سائنسداں نے روزہ کے فوائد بیان کر کے نوبل انعام حاصل کیا 2016 میں فیزیلوجی اور میڈیسین میں نوبل پرائز جاپانی سائنسداں ڈاکٹر یوشیوری اوہسومی کو آٹو فیجی نام کے ایک فیزیولوجیکل پروسیس کے بارے میں ایک میکانزم کا انکشاف کرنے پر دیا گیا۔ آٹو فیجی ایک فطری پروسیس ہے جس کے ذریعہ جسم ناکارہ اور خراب ٹشوز اور خلیات اور پروٹین کو ریسائیکل کرتا ہے اور نقصان دہ ٹاکسن کو جسم سے باہر نکالتا ہے۔ یہ ایک یونانی لفظ آٹو یعنی خودکار اور فیجی کھانا سے بنا ہے جس کا مطلب ہے اپنے جسم کے حصہ کو کھا کر زندہ رہنا یعنی صحت مند رہنے کے لئے اپنے جسم کے حصوں کو کھا کر ختم کرنا، یہ جسم کا اپنے آپ کو نقصاندہ مواد سے پاک صاف کرنے کا ایک عمل ہے اور یہ صرف روزہ کے ذریعہ ہی حاصل ہوسکتا ہے۔ کیونکہ یہی ایک طریقہ کار ہے جس میں جسم اپنے جراثیم زدہ ناکارہ خلیات کو ختم کرکے ان کی جگہ پر تازہ اور توانا خلیات پیدا کرتا ہے۔☆☆

سورۃ المومنون: ایک مختصر تعارف

اگر ایسا ہو جائے اور تمہاری رائے کے مطابق اس میں تبدیلیاں گوارا کرلی جائیں تو دنیا کا سارا نظام درہم برہم ہو جائے گا، اس لئے اس خیال کو ہمیشہ کیلئے اپنے دل سے نکال دو آخر میں شرک کی قباحت پر آگاہ کرنے کیلئے ان سے چند ایسے دندان شکن سوالات پوچھے جن کا جواب انہیں بھی "لللہ" کے بغیر کوئی نہ بن آیا انہیں بھی طوعاً و کرھاً یہ اعتراف کرنا پڑا کہ ہر چیز کا خالق، مالک اور حکمراں اللہ تعالیٰ ہے۔ (جلد سوم صفحہ 242) اس سورۃ کا آغاز فلاح پانے والے لوگوں کے ذکر خیر سے ہوا اور فلاح و کامیابی کا مدار جس پر رکھا گیا، اس کی وضاحت فرمائی گئی، غرض کہ ایک بندے مومن کی طرز حیات کیسی ہوتی ہے

محمد عبدالحفیظ اسلامی

اس سورت کا نام پہلی آیت "قد أفلح المؤمنون" سے ماخوذ ہے، یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور اس میں 6 رکوع اور 118 آیات کریمہ ہیں۔ اس کے مضامین اور انداز بیان پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا زمانہ نزول نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی حیات مبارکہ کا درمیانی دور ہے۔ آیت 75۔76 سے صاف طور پر یہ شہادت ملتی ہے کہ یہ مکہ کی اُس قحط کی شدت کے زمانے میں نازل ہوئی جو معتبر روایات کی رو سے اسی دور متوسط میں برپا ہوا تھا۔ اس سورت کا مرکزی مضمون "اتباع رسول" کی دعوت ہے۔ اس طرح اس سورت میں جو خطاب کیا گیا اسی مضمون کے اردگرد گھومتا ہے۔ غرضکہ، کلام کا آغاز اس طرح ہو رہا ہے کہ (جن لوگوں نے اس پیغمبر کی بات مان لی ہے) ان کے اندر یہ اور یہ اوصاف پیدا ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ "نماز میں خشوع"، "لغویات سے بچے رہنا"، "زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہو جانا"، "اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنا"، "اپنی امانتوں اور عہد و پیماں کا پاس وخیال"، اور "نماز کی حفاظت، اس کی پوری شان کے ساتھ" یقیناً ایسے ہی لوگ دنیا و آخرت کی فلاح کے مستحق ہیں۔ اس کے بعد انسان کی خلقت، آسمان و زمین کی پیدائش، نباتات وحیوانات کی پیدائش اور دوسرے آثار کائنات (سے توحید اور معاد کے برحق ہونے پر دلائل دیئے گئے ہیں) پھر انبیاء علیہم السلام اور اِن کی اُمتوں کے قصے (بیان کرکے) چند باتیں سامعین کو سمجھائی گئی ہیں۔ اول یہ کہ آج تم لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر جو شبہات واعتراضات وارد کررہے ہو وہ کچھ نئے نہیں ہیں۔ پہلے بھی جو انبیاء دنیا میں آئے تھے ان سب پر ان کے زمانے کے جاہلوں نے یہی اعتراضات کئے تھے۔ اب دیکھ لو کہ تاریخ کا سبق کیا ہے۔ اعتراضات کرنے والے حق پر تھے یا انبیاء؟ (دوم) یہ کہ توحید و آخرت کے متعلق جو تعلیم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم دے رہے ہیں یہی تعلیم ہر زمانے کے انبیاء نے دی ہے۔ (سوم) یہ کہ جن قوموں نے انبیاء کی بات سن کر رد (نامنظور) کردی، وہ آخر کار تباہ ہو کر رہے۔ (چہارم) یہ کہ خدا کی طرف سے ہر زمانے میں ایک ہی دین آتا رہا ہے۔ اُس دین واحد کے سوا جو مختلف مذاہب تم لوگ دنیا میں دیکھ رہے ہو یہ سب لوگوں کے طبع زاد ہیں۔ ان قصوں کے بعد لوگوں کو یہ بتایا گیا ہے کہ اصل چیز جس پر خدا کے ہاں محبوب یا مغضوب ہونے کا مدار ہے وہ آدمی کا ایمان اور خدا ترسی اور راست بازی ہے۔ (مستفاد تلخیص تفہیم القرآن 541 تا 542) ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ کی تفسیر، ضیاء القرآن میں ہمیں یہ عبارت ملتی ہے کہ مشرکین آ کر یہ کہتے ہیں کہ اگر آپ ہماری فلاں فلاں بات مان لیں اور ہماری رائے کے مطابق فلاں فلاں آیت میں رد و بدل کردیں یا یہ مفلوک الحال اور گھٹیا قسم کے لوگ جو ہر وقت آپ کے اردگرد حلقہ باندھے بیٹھے رہتے ہیں ان کو اپنی مجلس سے نکال دیں۔ یا کم از کم جس وقت ہم حاضر ہونا چاہیں ان کو یہاں سے چلے جانے کا حکم دے دیں تو ہم آپ کا ساتھ دینے کیلئے تیار ہیں۔ شاید اُنھوں نے یہ خیال کیا ہو کہ اسلام کو ہماری اور ہمارے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس خوش فہمی کا یہ کہہ کر ہمیشہ کے لئے خاتمہ کردیا کہ حق، باطل کے مشورے قبول نہیں کرسکتا۔ اگر ایسا ہو جائے اور تمہاری رائے کے مطابق اس میں تبدیلیاں گوارا کرلی جائیں تو دنیا کا سارا نظام درہم برہم ہو جائے گا، اس لئے اس خیال کو ہمیشہ کیلئے اپنے دل سے نکال دو آخر میں شرک کی قباحت پر آگاہ کرنے کیلئے ان سے چند ایسے دندان شکن سوالات پوچھے جن کا جواب انھیں بھی "لللہ" کے بغیر کوئی نہ بن آیا انھیں بھی طوعاً و کرہاً یہ اعتراف کرنا پڑا کہ ہر چیز کا خالق، مالک اور حکمراں اللہ تعالیٰ ہے۔ (جلد سوم صفحہ 242) اس سورۃ کا آغاز فلاح پانے والے لوگوں کے ذکر خیر سے ہوا اور فلاح و کامیابی کا مدار جس پر رکھا گیا، اس کی وضاحت فرمائی گئی، غرض کہ ایک بندے مومن کی طرز حیات کیسی ہوتی ہے اس کے متعلق تعلیم دی گئی، اور بتادیا گیا کہ اللہ کے نیک بندے (صحابہ کرام رضی اللہ علیہم اجمعین) فلاح و کامیابی کی طرف جو آگے ہی آگے بڑھ رہے ہیں یہ اسی لیے ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاکر اللہ کے احکامات اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین پر عمل پیرا ہو گئے، یعنی ان لوگوں کی زندگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے سے قبل اور بعد کی طرز حیات میں جو انقلابی وصالح تبدیلی معاشرے میں جو محسوس کی جارہی؛ یہ دراصل ان لوگوں کی آنکھ کھول دینے کے لیے کافی ہے جنہوں نے اللہ کے رسول کی دعوت حق کو قبول نہ کرنے کی حماقت کرتے ہوئے جہالت وگمراہی میں پڑے رہنے کو اپنی شان و بڑائی سمجھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ نوع انسانی کے لیے اللہ نے ہر زمانے میں دنیا کی قوموں کی طرف اپنے انبیاء روانہ فرماتے رہا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سلسلہ کی آخری کڑی ہے لہذا آپ پر ایمان لاکر اپنی زندگی، اپنے رب کے احکامات کے عین مطابق بسر کروگے تو اس میں تمہارا اپنا بھلا ہے۔ ایک اور بات جس میں منکرین حق کی غلط فہمی دور کردی گئی کہ اسلام کو اثر دار، مالدار اور سماج میں اونچا اسٹیٹس رکھنے والے خاندان وقبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔ نہیں! بلکہ جو شخص بھی اللہ پر ایمان لاکر عمل صالح اختیار کرے گا، وہ اللہ کی نگاہ میں محترم ہے چاہے وکسی بھی رنگ ونسل سے تعلق رکھتا ہو، یعنی اللہ تعالیٰ کے دربار عالی میں پر وقار شخص وہی ہوگا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کرتے ہوئے زندگی بسر کرنا چاہے گا۔ سورۃ کا آغاز قد افلح المومنون سے ہوا اور اختتام پر فلاح سے محروم رہنے والے بدبختوں کا ذکر کرکے ان کو یوں جھنجوڑا گیا کہ "ومن یدع مع اللہ الٰھا اخر لا برھان لہ بہ فانما حسابہ عند ربہ انہ لا یفلح الکافرون" یعنی جو بھی، بے دلیل و بے سند بن کر، اللہ کو چھوڑ کر جن معبودوں (بتوں) کی عبادت کرتا ہو، تو وہ آخرت میں عذاب میں جھونگ دیا جائے گا، یقیناً منکرین حق کے لیے آخرت میں نجات کی کوئی سبیل نہیں ہے!!! آخر میں اپنے رب تعالیٰ عظیم سے جو اپنے بندوں کے حق میں سراسر "خیر الراحمین" ہے، دعا کرنے کی تعلیم عطا فرمائی، یعنی بظاہر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب فرماتے ہوئے، اس میں امت کو تعلیم دی ہے کہ آپ صلی علیہ وسلم کی اقتداء میں وہ استغفار کیا کرے۔ آیت کا تعلق اوپر کے مضمون سے ہے کہ پہلے کفار ومشرکین کا حال بیان کیا گیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمادیا گیا ہے کہ رحمت و مغفرت آپکے ساتھ ہے آپکے ماننے والوں کے ساتھ ہے" آپ صرف اللہ کے ہو رہیں، اور اسی کی رحمت و مغفرت کے دامن میں پناہ لیں"۔ { شوکانی } (مستفاد اشرف الحواشی) اس سلسلہ میں ایک اور معروف مفسر قرآن مولانا عبدالسلام بھٹوی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے دعا کی اہمیت پر بہت خوب سمجھایا ہے جسکا ہمیں اہتمام کرنا چاہیے 1۔ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ.....: اس سے پہلے آیت (۱۰۹) میں اللہ تعالیٰ نے اپنے کامیاب ہونے والے بندوں کی ایک صفت یہ بیان فرمائی کہ وہ یہ دعا "رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ" کرتے ہیں اور سورت کے آخر میں انھی بندوں کی طرح کفار ومشرکین سے کٹ کر اپنے رب کی مغفرت اور رحمت کے دامن میں پناہ لینے کا حکم دیا۔ وہ تمام دعائیں جن کا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں لفظ "قُلْ" کے ساتھ حکم دیا ہے، نہایت جامع دعائیں ہیں اور عجیب وغریب اسرار رکھتی ہیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا کرنے کا حکم ہے، جن کے پہلے پچھلے تمام گناہ اللہ نے معاف فرما دیے (دیکھیے فتح: ۲) تو امت کو تو بدرجۂ اولیٰ یہ دعا کرنے کا حکم ہے۔ 2۔ ابن کثیر نے فرمایا: "اَلْغَفْرُ" کا لفظ جب مطلق آئے تو اس کا معنی گناہ کو مٹانا اور لوگوں کے سامنے اس پر پردہ ڈالنا ہوتا ہے اور "رحمت" کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام اقوال وافعال میں سیدھا رکھے اور اپنی توفیق خاص سے نوازے۔ 3۔ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ: یہ مختصر جملہ ہے، مکمل جملہ یوں ہے: "رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ" اس کی وضاحت کے لیے دیکھیے آیت (۱۰۹) کی تفسیر۔ اللہ تعالیٰ سب رحم کرنے والوں سے بہتر اس لیے ہے کہ دوسرے سب رحم کرنے والے اسی کا عطا کردہ رحم کرتے ہیں اور وہ بھی اس کی رحمت کے سویں حصے میں سے اپنے حصے میں آنے والے رحم سے۔ 4۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: "مجھے ایسی دعا سکھائیں جو میں اپنی نماز میں کروں۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یوں کہو: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) [بخاری، الاذان، باب الدعاء قبل السلام: ۸۳۴] "اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، بہت زیادہ ظلم اور h تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا، سو مجھے بخش دے، عظیم بخشش اپنے پاس سے اور مجھ پر رحم کر، کیونکہ تو ہی غفور ورحیم ہے۔" (تفسیر قرآن الکریم)

رابطہ: 9849099228

پہلی قسط

اپیل۔ جمعیۃ علماء ہند کا ممبر بنئے: جمعیۃ علماء ہند کا دینی مقام

(مولانا) ڈاکٹر محمد اصغر مصباحی
جنرل سکریٹری۔ جمعیۃ علماء جھارکھنڈ

کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جمعیۃ علماء حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مفتی اعظم مولانا مفتی کفایت اللہ صاحبؒ اور سحبان الہند مولانا احمد سعید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی جماعت کا نام ہے اور انھی بزرگوں کی شخصی عظمت و تقویٰ پر جماعت قائم ہے۔ باقی اس کا نصب العین اور طریقۂ عمل، نہ اِسے چھیڑو، نہ اس پر گفتگو کرو۔ لیکن جمعیۃ علماء کا اس کے بزرگوں کے ذریعہ تعارف ایک کمزوری کا پتہ دیتا ہے۔ اس لیے جمعیۃ علماء کے کارکنوں کا خاص طور سے یہ فرض ہے کہ وہ جمعیۃ علماء کے نصب العین اور طریقۂ عمل کے متعلق صحیح معلومات رکھا کریں۔ ان کا تعلق جماعت کے ساتھ شعوری ہو، محض اعتقادی نہ ہو۔ ہمیں واضح طور پر یہ جان لینا چاہیے کہ جمعیۃ علماء صرف اپنے اکابر کی شخصی عظمت پر قائم نہیں ہے، بلکہ اس کا ایک نصب العین ہے، ایک مثبت پالیسی ہے، ایک طریقۂ عمل ہے اور یہ تمام امور دین حق کی روشن ہدایت پر قائم ہیں۔ اس کا طریقۂ کار اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ماخوذ ہے۔ جمعیۃ علماء کے تعمیری کاموں میں دل نہ لگنے کی وجہ یہی ہے کہ ہم میں بہت سے لوگ صرف لحاظ و مروّت کی وجہ سے جماعت کے نظام سے منسلک ہیں۔ انشراح قلب ہو تو ہم سمجھیں کہ جماعت کے طریقۂ عمل کے مطابق ہمارا جو لمحہ دین وملت کے لیے صرف ہوگا، خدا کے ہاں اس کا صلہ رضاء الٰہی کی شکل میں ہمیں عطا کیا جائے گا۔ نہایت سادی لفظوں میں یوں سمجھئے کہ جمعیۃ علماء دین حق کا قیام چاہتی ہے۔ اسوۂ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا احیاء اس کا مقصود ہے، وہ چاہتی ہے کہ انسانی زندگی کے ہر شعبہ میں دین حق غالب ہو۔ جمعیۃ علماء کے دستوری اغراض و مقاصد کی رُوح یہی ہے۔ (تعمیری جدو جہد مصنفہ مولانا اخلاق حسین قاسمی)

جمعیۃ کی خدمات پر ایک نظر

آزادی سے پہلے کے اپنے اٹھائیس برسوں اور آزادی کے بعد کے اب اُٹھہتر برسوں میں جمعیۃ علماء ہند نے ہندستانی مسلمانوں کی جو علمی، دینی اور عملی خدمات انجام دی ہیں وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں۔ آزادی سے پہلے اس نے جہاں انتہائی ہنگامی حالات میں ملک کی آزادی کی تحریک میں سرفروشانہ اور جانبازانہ حصہ لیا اور اپنے ہزاروں ورکروں کو آزادی کی قیام گاہ پر بھینٹ چڑھایا، وہیں اس نے ہندوستانی مسلمانوں کے دینی تشخص اور شریعت اسلامی کی حفاظت میں بھی قائدانہ کردار ادا کیا۔ آزادیٔ وطن سے پہلے اس نے نہ صرف یہ کہ مہاتما گاندھی کی رفاقت میں ملک کی آزادی میں قائدانہ کردار ادا کیا بلکہ مسلمانوں کے دینی، ملی اور قومی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر محاذ پر ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ جمعیۃ علماء ہند نے ناواقف اور سادہ لوح مسلمانوں کو ارتداد کے جال سے بچانے کے لیے ہر دور میں باقاعدہ جدو جہد کی اور اپنی پوری ہمت اور اخلاص کے ساتھ نہ صرف ارتداد کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکا بلکہ جو لوگ اپنی سادہ لوحی اور ناواقفیت کی وجہ سے مرتب ہو گئے تھے، ان کی بڑی تعداد کو دوبارہ مشرف باسلام کیا۔ اسی طرح مسلمانوں کو باہمی تناصر وتعاون اور دول مسلمہ کی حمایت ونصرت کا سبق یاد کرایا اور مشرق ومغرب کے مسلمانوں کو باہمی الفت ومودت، تعاضد وتناصر کی ضرورت اور وجوب سے آگاہ کیا۔

آزادی کے بعد جمعیۃ کی خدمات پر ایک نظر

۱۹۴۷ء میں ملک کی آزادی کی دولت ونعمت سے ہمکنار ہوا لیکن یہ آزادی جہاں اپنے ساتھ کچھ خوشیاں لے کر آئی وہیں ملت اسلامیہ ہند کے لیے آگ وخون کا ایک بحرنا پیدا کنار بھی ساتھ لے کر آئی۔ تقسیم وطن کے منصوبہ نے ہندستانی مسلمانوں کو سخت آزمائش میں ڈال دیا۔ ایک طرف مذہب کے نام پر پاکستان کی دعوت تھی اور دوسری طرف ان کا وہ وطن مالوف تھا جہاں وہ پل بڑھ کر جوان ہوئے تھے۔ کچھ لوگ مذہبی جذبات کا شکار ہوکر پاکستان چلے گئے اور جو باقی بچ رہے اب ان کے لیے یہ آزمائش دوہری ہوگئی تھی۔ ایک طرف وہ خود احساس جرم میں مبتلا تھے اور دوسری طرف وہ برادران وطن کے امتیازی رویہ کا شکار ہو رہے تھے۔ جمعیۃ علماء ہند کے اکابر بالخصوص حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ، امام الہند مولانا ابوالکلام آزادؒ، حضرت سحبان الہند مولانا احمد سعید دہلویؒ، مجاہد ملت حضرت مولانا محمد حفظ الرحمن صاحبؒ اور سید الملت حضرت مولانا محمد میاں صاحب قدس اسرارہم وغیرہ حضرات میدان میں آئے، گلی گلی، قریہ قریہ اور شہر شہر جا کر ان بزرگوں نے مسلمانوں کو آواز دی، ان کے حوصلے بلند کیے اور ان کے ڈگمگاتے قدموں کو مستحکم کیا، جمعیۃ علماء ہند کے یہ بزرگ صبح سے لے کر رات کے بارہ بجے تک مسلمانوں کی منت خوشامد کر کے انھیں ترک وطن سے روکتے اور اس کے بعد اپنی سحر گاہی دُعاؤں کے ذریعہ بارگاہ صمدیت میں روتے اور گڑگڑاتے اور اگر آج یہ کہا جائے کہ اس سرزمین ہند پر بیس کروڑ مسلمانوں کا وجود اسلاف واکابر جمعیۃ علماء ہند کی انھی نیم شبی دُعاؤں کا نتیجہ ہے تو یہ شاید مبالغہ نہ ہوگا۔ تقسیم وطن کی ہلاکت خیزیوں سے ہندستان کا مسلمان نکل بھی نہ پایا تھا کہ اس کے اوپر کسٹوڈین کا عذاب مسلط کردیا گیا۔ جس کے نتیجہ میں ہزارہا ہزار مسلمان خود اپنے گھروں سے بے گھر کردیے گئے۔ جمعیۃ علماء ہند کے مرد مجاہد حضرت مولانا محمد حفظ الرحمنؒ نے ذمہ داران حکومت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر انھیں مجبور کیا وہ اس ظالم اور اندھے بہرے قانون کو لگام لگائیں۔ چنانچہ ٹریبونل بنایا گیا جس کے ذریعہ تحقیقات کے بعد حقدار کو اس کا حق دلایا گیا۔ اس کے علاوہ جمعیۃ علماء ہند نے آزادیٔ وطن کے بعد دینی وملی تشخص، ارتداد کے فتنہ کی سرکوبی، مسلم پرسنل لاء کا تحفظ، مدارس اسلامیہ کی پاسبانی اور اوقاف کی جائیدادوں کی بازیابی کے لیے طویل جدو جہد کی ہے اور یہ جدو جہد جاری ہے۔ ارضی و سماوی آفات کے موقعوں پر جمعیۃ علماء ہند کی خدمات بھی اظہر من الشمس ہیں۔ فرقہ وارانہ فسادات کے متاثرین کی ریلیف و باز آباد کاری، زلزلہ وسیلاب کے متاثرین کی امداد جمعیۃ علماء ہند کا ہمیشہ ہی مطمح نظر رہا ہے۔ ۲۰۰۱ء کا کچھ زلزلہ، مغربی بنگال، اڑیسہ، آندھرا پردیش و تاملنا دو کے سیلاب سے متاثرین کی امداد، انجار میں چلڈرن ویلج کا قیام، گجرات فسادات ۲۰۰۲ء اور آسام بورڈ فساد ۲۰۱۲ء، دہلی فسادات ۲۰۲۰ء، میوات تشدد ۲۰۲۳ء کے متاثرین کی باز آباد کاری اور عدالتی چارہ جوئی اور دیگر مقامات کے فرقہ وارانہ فسادات میں تعاون و باز آباد کاری اور دہشت گردی کے نام پر گرفتار مسلم نوجوانوں کے مقدمے کی پیروی جمعیۃ علماء ہند کے وہ کارنامے ہیں جو صرف اسی کا حصہ ہیں۔ یہ جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا ایک مختصر اور سرسری جائزہ ہے جس سے ہر ہندستانی مسلمان بخوبی واقف ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کے رہنمایانِ حق کا کردار

جمعیۃ علماء ہند کے رہنما حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحبؒ، حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب بہاریؒ، مولانا سید اسعد مدنیؒ کے دینی اور رُوحانی فضل وکمال سے کون واقف نہیں۔ یہ حضرات اپنے وقت کے محدث بھی تھے اور مفتی بھی، مصنف بھی تھے اور واعظ بھی اور ان تمام رُوحانی اور علمی فضائل کے باوجود عوام کے خدمت گزار بھی تھے۔ ان حضرات نے درس وتدریس، نماز وتہجد اور ذکر واشغال کے علاوہ خدمتِ خلق کے لیے بھی بھرپور وقت نکالا۔

ضرورت مندوں، محتاجوں، مظلوموں کی ہر ممکن امداد کے لیے ان حضرات نے وہ روشن کارنامے چھوڑے جنھیں پڑھ کر اکابر اسلام کی یاد تازہ ہوتی ہے۔ نادار حریفوں نے ان حضرات کو ہمیشہ یہ طعنہ دیا کہ علماء کا سیاست سے کیا جوڑ؟ مگر ان حضرات کی سیاست خدمت تھی اور خدمت کے کاموں سے کنارہ کش ہونا اُن حضرات کے نزدیک اسوۂ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ترک کرنے کے ہم معنی تھا۔ اپنے انھی بزرگوں کے طریقہ پر آج بھی جمعیۃ علماء ہند سے تعلق رکھنے والے علماء کرام اور دینی کارکنوں کو چلنا ہے۔ اور ہمیں خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ جمعیۃ علماء ہند کے موجودہ صدر جانشین فدائے ملت حضرت مولانا محمود اسعد مدنی مدظلہ العالی اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چل کر "درکفے جامِ شریعت، درکفے سندانِ عشق" کی روشن مثال ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند سے متعلق اکابر رحمہم اللہ کے پیغامات

قطب عالم شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ

"انھی امور کو دیکھتے ہوئے باعزت اور سمجھ دار بزرگوں نے جمعیۃ علماء ہند کی بنیاد رکھی تھی، جو کہ اپنی ابتدا اور سالہا سال سے آج تک میدانِ عمل میں اپنی طاقت کے مطابق مخلصانہ سربکف چلی آرہی ہے، مگر آج بہت سے عاقبت نااندیش مسلمان اور علمائے کرام اس میں جدو جہد کرنے اور جمعیۃ کے نظام کو بڑھا کر مسلمانوں کی اجتماعی قوت کو بالا کرنے سے جان چراتے نظر آرہے ہیں۔ یہ ان کی سخت غلطی ہے۔ میں ان کو متنبہ کرتا ہوں اور زور دار لہجہ میں آگاہ کرتا ہوں کہ وہ اپنی انفرادی، اصلاحی جدو جہد کے ساتھ ساتھ اجتماعی تقویت زیادہ سے زیادہ عمل میں لائیں۔" (مکتوبات شیخ الاسلام، جلد چہارم، صفحہ (۲۲۳۔۲۲۶)

امام المحدثین علامہ سید محمد انور شاہ کشمیریؒ

۱۹۲۸ء میں پشاور میں جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام منعقدہ سہ روزہ اجلاس میں امام المحدثین علامہ سید محمد انور شاہ کشمیریؒ نے اپنے تاریخی خطبۂ صدارت میں فرمایا:

"ہندستان کے علماء کرام نے چند سال سے اپنے دائرہ میں ایک نظام قائم کیا ہے جس کا نام جمعیۃ علماء ہند ہے، تا کہ موجودہ زمانہ کے ہجوم مصائب و آلام میں جو واقعات و حالات پیش آئیں خواہ وہ سیاست سے تعلق رکھتے ہوں خواہ مذہب و اخلاق سے اور خواہ معاشرت و تمدن سے متعلق ہوں یا اقتصادیات سے، ان کے متعلق باہمی بحث و تمحیص، تدقیق و تحقیق کے بعد جمہور اہل اسلام کے لیے راہ عمل نکالیں اور ان کو صحیح راستہ پر چلائیں۔ شریعت غرا کی یہی تعلیم ہے اور سلف صالحین کی سیرت صالحہ یہی تھی۔" "آپ نے فرمایا" جمعیۃ علماء نے ہندوستان کے مسلمانوں کے قلوب میں روح ملی تازہ کردی اور ان کو خواب غفلت سے بیدار کیا اور حقوق مذہبیہ اور قومیہ کے حصول کے لیے تحمل مصائب ومشاق کا خوگر بنالیا۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ دور ابتلاء میں علماء صادقین کی بہت بڑی جماعت نے قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔"

فخر المحدثین علامہ فخر الدین مرادآبادیؒ

"جمعیۃ علماء ہند کی یہ خصوصیت اپنی ایک عظیم الشان تاریخ رکھتی ہے کہ اس نے ہر دور میں اس کے تقاضوں کو پہچانا اور جان کی بازی لگا کر ان کو پورا کرنے کی کوشش کی۔ جمعیۃ علماء ہند کو فخر ہے اور وہ خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ یورپ کے صد سالہ دور تسلط میں ان کے ذہن آزاد رہے اور کلچرل معاملات میں کبھی بھی انھوں نے یورپ کی تقلید گوارا نہیں کی۔ یہی استقامت اور پختگی موجودہ دور اور آنے والے دور میں حفاظت تہذیب اور صیانت مذہب کی ضمانت ہوسکتی ہے۔" (بحوالہ خطبہ صدارت ۲۲ رواں اجلاس عام گیا)

(باقی آئندہ)

مودی گنگا کی صفائی کی گارنٹی پر اپنا وعدہ بھول گئے : کھڑگے

نئی دہلی، 6 مارچ (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 11 سال قبل ماں گنگا کی صفائی کے لیے نمامی گنگا یوجنا شروع کی تھی اور وعدہ کیا تھا کہ وہ گنگا کو صاف کریں گے لیکن سچائی یہ ہے کہ اس مہم کے لیے مختص کی گئی رقم کا نصف حصہ بھی خرچ نہیں کیا گیا اور گنگا کی صفائی نہیں ہو سکی۔ مسٹر کھڑگے نے وزیر اعظم کے دورے پر تنقید کرتے ہوئے کہا "مودی جی نے کہا تھا کہ 'ماں گنگا نے مجھے بلایا ہے' لیکن سچ یہ ہے کہ وہ گنگا کی صفائی کی اپنی گارنٹی کو بھول گئے ہیں۔ تقریباً 11 سال پہلے 2014 میں نمامی گنگا اسکیم شروع کی گئی تھی۔ مارچ 2026 تک اس اسکیم میں 42,500 کروڑ روپے کی رقم استعمال کی جانی تھی، لیکن پارلیمنٹ میں گنگا سے متعلق سوالات کے جوابات سے پتہ چلتا ہے کہ دسمبر 2024 تک صرف 19,271 کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ مودی حکومت نے نمامی گنگا اسکیم کے مختص فنڈ کا 55 فیصد بھی خرچ نہیں کیا۔ آخر ماں گنگا کے تئیں اتنی بے رخی کیوں؟" کانگریس صدر نے کہا "مودی جی نے 2015 میں ہمارے این آر آئیز سے کلین گنگا فنڈ میں عطیہ دینے کی اپیل کی تھی۔ مارچ 2024 تک اس فنڈ میں 876 کروڑ روپے کا عطیہ دیا گیا ہے لیکن اس کا 56.7 فیصد ابھی تک استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ اس فنڈ کا 53 فیصد سرکاری اداروں نے عطیہ کیا ہے۔ نومبر 2024 میں حکومت نے راجیہ سبھا کو بتایا کہ گنگا کے 38 فیصد پروجیکٹ ابھی بھی زیر التوا ہیں۔ کل مختص فنڈ کا 82 فیصد سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کی تعمیر پر خرچ ہونا تھا لیکن 39 فیصد پلانٹس ابھی تک مکمل نہیں ہوئے ہیں اور جو مکمل ہو چکے ہیں وہ بھی کام نہیں کر رہے ہیں۔ اتر پردیش کے 75 فیصد نالے بغیر ٹریٹمنٹ کے گنگا میں جا رہے ہیں۔ مودی جی کے پارلیمانی حلقہ وارانسی میں [illegible] نومبر 2024 تک ان میں سے 97 فیصد پلانٹس نے ضابطے کی تعمیل نہیں کی ہے۔ بہار میں 46 پلانٹس کام نہیں کر رہے ہیں اور باقی معیار پر پورا نہیں اترتے۔ مغربی بنگال میں 40 پلانٹس کام نہیں کر رہے ہیں [illegible] نومبر 2024 میں نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) [illegible]

یہاں تک مشورہ دیا کہ دریا کے کنارے ایک بورڈ لگایا جائے جس میں لکھا جائے کہ شہر میں گنگا کا پانی نہانے کے لیے محفوظ نہیں ہے۔ سنٹرل پولیوشن کنٹرول بورڈ کی تازہ ترین رپورٹ، جو فروری 2025 میں جاری کی گئی تھی، میں پایا گیا کہ فیکل کالیفارم بیکٹیریا کی سطح 2500 یونٹ فی 100 ملی لیٹر کی محفوظ حد سے کہیں زیادہ ہے۔ پریاگ راج میں شاستری پل کے قریب، فی 100 ملی لیٹر 11,000 یونٹ اور سنگم میں 7,900 یونٹ فی 100 ملی لیٹر پائے گئے۔ دیگر تحقیق کے مطابق سالڈ ویسٹ میں اضافے کی وجہ سے گنگا کے پانی کی شفافیت کم ہو کر صرف پانچ فیصد رہ گئی ہے جو کہ سنگین آلودگی کی طرف اشارہ ہے۔ مئی اور جون 2024 کے درمیان گنگا میں پلاسٹک کی آلودگی میں 25 فیصد اضافہ ہوا، جس سے آلودگی کے بحران میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ [illegible] گنگا ندی کے کنارے 1,34,106 ہیکٹر پر کل 2,294 کروڑ روپے کی لاگت سے [illegible] لیکن 2022 تک 78 فیصد [illegible] اور 85 فیصد فنڈ کا استعمال نہیں کیا گیا تھا [illegible] ہندوستان کی ثقافت اور روحانیت کا ورثہ ہے، لیکن مودی سرکار نے گنگا کی صفائی کے نام پر صرف ماں گنگا کو دھوکہ دیا ہے۔

خواتین کو 2500 روپے دینے کے معاملے پر بی جے پی خاموش ہے : آپ

نئی دہلی، 6 مارچ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے دہلی کی خواتین کو 8 مارچ تک 2500 روپے دینے کی گارنٹی میں صرف دو دن باقی رہ گئے ہیں لیکن اب تک بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت اس معاملے پر خاموش ہے۔ [illegible] کی پہلی ایم کابینہ کی پہلی میٹنگ میں پاس کی جائے گی اور 8 مارچ کو عالمی یوم خواتین کے موقع پر ان کے کھاتے میں 2500 روپے کی پہلی قسط جمع کرائی جائے گی۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا تھا کہ تمام ماؤں اور بہنوں کو اپنے آدھار کارڈ کو اپنے بینک [illegible] ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر بار کی طرح اس بار بھی عام آدمی پارٹی بی جے پی کو مسٹر مودی کی گارنٹی کو محض نعرے میں تبدیل نہیں کرنے دے گی۔ خواتین کو 2500 روپے دینے کے لیے ہم سڑکوں سے پارلیمنٹ تک لڑیں گے۔

راجستھان میں ہنی ٹریپ گینگ کا پردہ فاش فیس بک پر تاجروں کو بناتے تھے شکار

کوٹہ 6 مارچ: اسٹ پورہ پولیس نے فیس بک کے ذریعے تاجروں کو پھنسا کر رقم بٹورنے والے ہنی ٹریپ گینگ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا، جبکہ سرغنہ فرار ہے۔ سٹی ایس پی امرتا دوہان کے مطابق یہ گینگ فیس بک پر فرضی پروفائل بنا کر تاجروں کو اپنے جال میں پھنساتا تھا۔ آن لائن بات چیت کے بعد انہیں سنسان جگہ پر ملاقات کے لیے بلایا جاتا، جہاں ان کا اغوا کر کے انہیں بلیک میل کیا جاتا تھا۔ داداباڑی کے رہائشی تاجر پرشانت ورما بھی اسی گینگ کا شکار ہوئے۔ وہ پانچ دن سے فیس بک پر 'مونیکا سنگھانیا' نامی پروفائل سے بات کر رہے تھے۔ 25 فروری کو مونیکا نے انہیں اسٹ پورہ میں کرشور جھاڑیو منڈر کے قریب بلایا، جہاں چار افراد نے انہیں اغوا کر کے فون پے کے ذریعے ایک لاکھ روپے ٹرانسفر کروا لیے۔ پولیس نے متاثرہ کی شکایت پر تحقیقات شروع کیں اور ڈیجیٹل شواہد کی مدد سے چندن جنگلک، اتش خان اور عمل خان کو گرفتار کر لیا، جبکہ گینگ کا ماسٹر مائنڈ اور دیگر ملزمان فرار ہیں۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ دوگیان نگر کی رہائشی الینا نامی خاتون ساگر اگروال کے ساتھ مل کر کام کرتی تھی۔ وہ 'مونیکا سنگھانیا' اور 'آ کانکشا سنگھانیا' جیسے فرضی ناموں سے فیس بک پر پروفائل بنا کر تاجروں سے دوستی کرتی، اعتماد حاصل کرتی اور ملاقات کے بہانے بلا کر انہیں گینگ کے حوالے کر دیتی۔ گینگ پہلے بھی متعدد تاجروں کو نشانہ بنا چکا ہے۔ 2024 میں صدام (نیمچن)، عادل مرزا اور عارف مرزا (ساگود) پر جھوٹے ریپ کے الزامات لگا کر مقدمے درج کرائے گئے، جس کا بعد میں عدالت سے تصفیہ ہو گیا۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کوئی اور بھی اس گینگ کا شکار ہوا ہے تو آگے آ کر شکایت درج کرائے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 6 مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 7 مارچ کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1835۔ ہندوستان میں یوروپی ادب اور سائنس کو فروغ دینے کی تجویز لائی گئی۔
1854۔ چارلس ملر نے سلائی مشین کا پیٹنٹ حاصل کیا۔
1876۔ الیگزینڈر گراہم بیل نے ٹیلی فون کا پیٹنٹ حاصل کیا۔
1906۔ فن لینڈ میں خواتین کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہوا۔
1911۔ معروف ہندی ادیب سچیدانند ہیرانند واتسیاین کی پیدائش ہوئی۔
1918۔ فن لینڈ نے جرمنی کے ساتھ دوستی معاہدے پر دستخط کیے۔
1925۔ سوویت ریڈ آرمی نے باہری منگولیا پر قبضہ کیا۔
1936۔ جرمنی نے ویسلی کا معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سائن لینڈ علاقہ پر دوبارہ قبضہ کیا۔
1945۔ امریکی فوج نے جرمنی میں ریماگن میں واقع رائن ندی کے پل پر قبضہ کیا جس کی وجہ سے دوسری عالمی جنگ جلدی ہی ختم ہو گئی۔
1959۔ امریکی پائلٹ میلوین سی گارلوف جیٹ طیاروں سے ایک لاکھ میل کی دوری طے کرنے والے پہلے پائلٹ بنے۔
1961۔ ہندوستان کی تحریک آزادی کے ممتاز لیڈر اور اتر پردیش کے پہلے وزیر اعلیٰ گووند بلبھ پنت کا انتقال ہوا۔
1973۔ بنگلہ دیش کے پہلے عام چناؤ میں شیخ مجیب الرحمان کی سرکار کو بھاری اکثریت سے فتح حاصل ہوئی۔
1985۔ ایڈز کا پہلا اینٹی باڈی تجربہ ایلیسا۔ ٹائپ ٹسٹ شروع کیا گیا۔

مدھیہ پردیش: بورڈ امتحانات کے پرچے دینے کا جھانسہ ٹیلی گرام گروپ کے ذریعے دھوکہ دہی کرنے والے دو ملزمان گرفتار

بھوپال 6 مارچ: مدھیہ پردیش میں جاری بورڈ امتحانات کے دوران سائبر مجرموں کی جانب سے طلبہ کو سوالیہ پرچے دینے کا جھانسہ دے کر دھوکہ دہی کا انکشاف ہوا ہے۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چھندواڑا اور بھنڈ سے دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ بھوپال پولیس کی کرائم برانچ کے ایڈیشنل ڈی سی پی شیلندر چوہان نے بتایا کہ مدھیہ پردیش بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے امتحانات کے دوران بعض سائبر مجرم ٹیلی گرام گروپ کے ذریعے جعلی سوالیہ پرچے فراہم کرنے کا دعویٰ کر رہے تھے۔ پولیس کئی ماہ سے ایسے گروپوں پر نظر رکھے ہوئی تھی اور اس معاملے میں چھندواڑا کے دیپانشو گوری اور بھنڈ کے شوم یادو کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق، ملزمان نے ٹیلی گرام پر جعلی گروپ بنا کر اس میں تعلیمی بورڈ کا لوگو استعمال کیا۔ یہ لوگ دسویں اور بارہویں جماعت کے طلبہ کو سوالیہ پرچے فراہم کرنے کا جھانسہ دے کر رقم وصول کرتے تھے۔ پولیس نے ٹیلی گرام گروپوں کا جائزہ لیا اور ان میں شامل ہو کر سرگرمیوں کی نگرانی کی۔ بعض گروپوں میں طویل عرصے تک کوئی سرگرمی نہیں ہوتی تھی، جبکہ کچھ میں مسلسل مواد شیئر کیا جاتا تھا۔ پولیس نے یہ بھی معلوم کیا کہ ملزمان سوالیہ پرچوں کے عوض طلبہ سے ایک ہزار روپے یا اس سے زیادہ رقم وصول کرتے تھے۔ کچھ گروپوں میں ایک لاکھ تک ممبران شامل تھے اور مجموعی طور پر ملزمان نے 15 لاکھ روپے اکٹھے کیے۔ پولیس کی کارروائی کے دوران دونوں ملزمان گرفتار کر لیے گئے اور ان کے قبضے سے دو موبائل فون اور دو سم کارڈ برآمد کیے گئے۔ اب تک چار ٹیلی گرام گروپوں کے خلاف کارروائی کی جا چکی ہے اور ملزمان کے بینک کھاتوں کی بھی جانچ کی جا رہی ہے تاکہ مزید معلومات حاصل کی جا سکیں۔

'90 دنوں کے اندر 25 کروڑ واپس کر دیا جیل جاؤ'، سپریم کورٹ کا خاتون کو سخت الٹی میٹم

نئی دہلی، 6 مارچ: سپریم کورٹ نے سونا گھوٹالے کی ملزم نوہیرا شیخ کے معاملے پر سماعت کرتے ہوئے سخت فیصلہ سنایا۔ عدالت نے ای ڈی کو حکم دیا ہے کہ اگر 90 دنوں کے اندر سرمایہ کاروں سے اکٹھا کی گئی رقم کا ایک حصہ یعنی 25 کروڑ روپے واپس نہیں کرتی ہیں تو نوہیرا کو حراست میں لے لیا جائے۔ نوہیرا شیخ ہیرا گولڈ ایکسم پرائیویٹ لمیٹڈ کی مینیجنگ ڈائریکٹر ہیں۔ ان پر 5600 کروڑ روپے کے بڑے گولڈ گھوٹالے کا الزام ہے۔ نوہیرا کے پر سرمایہ کاروں کو دھوکہ دینے کا الزام ہے۔ ان کے خلاف کئی ریاستوں میں ایف آئی آر بھی درج ہوئے ہیں۔ معاملے کی سماعت کرتے ہوئے جسٹس جے بی پاردیوالا کی صدارت والی بنچ نے کہا کہ نوہیرا شیخ 11 نومبر 2024 سے عدالت کے حکم کی خلاف ورزی کر رہی ہیں، جب انہیں 25 کروڑ روپے جمع کرنے پر خود سپردگی کی طے حد بڑھا دی گئی تھی۔ عدالت نے کہا، "ہم ملزمہ کو آخری موقع دیتے ہیں کہ وہ تین مہینوں کے اندر 25 کروڑ روپے جمع کریں، ورنہ ان کی ضمانت منسوخ کر دی جائے گی اور ای ڈی انہیں جیل بھیج دے گا۔" نوہیرا شیخ کے وکیل کپل سبل نے سماعت کے دوران دلیل دی کہ ان کے موکل کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ حالانکہ ای ڈی نے بتایا کہ نوہیرا شیخ کی کئی جائیدادیں اٹیچ کی گئی ہیں۔ لیکن ان کے وکیل نے جائیدادوں کی فہرست دستیاب نہیں کرائی جنہیں نیلام کیا جا سکتا ہے۔ نوہیرا شیخ نے صرف تین جائیدادوں کی تفصیل اشتراک کی جن میں دو تلنگانہ میں ہیں اور ای ڈی کے ذریعہ نیلام کی جا سکتی ہے۔

سنہرے مستقبل کا ایک اور خواب ادھورا رہ گیا، کوٹا میں ایم بی بی ایس طلبا نے کی خودکشی

6 مارچ: کوٹا میں خودکشی کے معاملوں نے تشویشناک صورتحال اختیار کر لی ہے۔ نوجوان امیدوں کے بوجھ تلے دب کر اور مختلف پریشانیوں سے گھبرا کر لگاتار غلط قدم اٹھا رہے ہیں۔ اس دوران کوٹا سے ایک اور خودکشی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ راجستھان میں کوٹا میڈیکل کالج کے ایم بی بی ایس طلبا نے یہ خوفناک قدم اٹھایا ہے۔ وہ گزشتہ تین سال سے کوٹا میں رہ رہا تھا۔ نوجوان کے پاس سے ایک سوسائڈ نوٹ برآمد ہوا ہے۔ جہاد پر نگر اے ایس آئی موہن لال نے اس ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع دی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو قبضے میں لے کر مورچری میں رکھوا دیا ہے۔ پولیس کے ہاتھ لگے سوسائڈ نوٹ میں طلبا نے اپنے ماں-باپ سے ان کا خواب پورا نہیں کر پانے کو لے کر معافی مانگی ہے۔ نوجوان کی آنکھوں میں سنہرے مستقبل کے خواب نے نہ جانے کب دم توڑ دیا اور اس نے یہ خوفناک قدم اٹھا لیا، اور ہاسٹل کے کمرے میں پھانسی لگا کر جان دے دی۔ جہاد پر نگر تھانہ پولیس کے مطابق جے پور کا رہنے والا 28 سال کا سنیل کوٹا میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کر رہا تھا۔ کالج کے ہاسٹل نمبر تین میں رہنے والا یہ طالب علم جب پورے دن دکھائی نہیں دیا تو اس کے دوست رات کو اس کے کمرے میں پہنچ گئے۔ دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے کوئی جواب نہیں ملا۔ جس کے بعد دوستوں نے کمرے کا گیٹ توڑ دیا۔ اندر کا نظارہ دیکھ کر وہ حیران رہ گئے۔ سنیل پھندے سے لٹکا ہوا تھا۔ واقعہ کی خبر فوراً جہاد پر نگر پولیس کو دی گئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر آگے کی جانچ شروع کر دی۔ اس دوران سنیل کے خاندان والوں کو واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ خودکشی کے پیچھے پڑھائی کا دباؤ تھا یا کوئی اور وجہ، اس کو لے کر پولیس مختلف پہلوؤں پر جانچ کر رہی ہے۔

پنجاب: پولیس نے کسانوں کو چندی گڑھ جانے سے روکا، کسانوں کی تنظیم نے 7 مارچ کو اجلاس بلایا

چنڈی گڑھ، 6 مارچ: پنجاب پولیس نے بدھ سے شروع ہونے والے احتجاج کے لیے سنیوکت کسان مورچہ کی کال پر کسانوں کی چندی گڑھ جانے کی کوششوں کو ناکام بنا دیا [illegible] کی خریداری کے حق میں چندی گڑھ میں دھرنے کی کال دی تھی لیکن پولیس نے کئی چیک پوائنٹس قائم کر کے چندی گڑھ جانے والے کسانوں کو ٹریکٹر ٹرالیوں اور دیگر گاڑیوں میں صبح کے وقت ہائی وے اور دیگر مقامات پر روک دیا۔ اس کے بعد مظاہرین نے بھگونت مان حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ ایس کے ایم نے کسانوں کو اپنے مطالبات کے حق میں آواز اٹھانے کے لیے یونین ٹیریٹری جانے سے روکنے کے لیے اے اے پی حکومت کی سخت مذمت کی۔ ایس کے ایم کے لیڈروں نے دعویٰ کیا کہ چندی گڑھ کی طرف جاتے ہوئے کئی کسانوں کو پولیس نے حراست میں لے لیا، جب کہ بہت سے دوسرے کسانوں نے اسی جگہ پر احتجاج شروع کر دیا جہاں انہیں روکا گیا تھا۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ایس کے ایم زرعی مارکیٹنگ پر قومی پالیسی فریم ورک کے مرکز کے مسودے کو واپس لینے، سوامی ناتھن کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ایم ایس پی کی قانونی ضمانت، ریاستی زرعی پالیسی کے نفاذ اور باسمتی، مکئی، مونگ، آلو سمیت چھ فصلوں کی ایم ایس پی پر ریاستی حکومت سے خریداری کا مطالبہ کر رہی ہے۔ کسان تنظیمیں قرضوں کے حل کے لیے قانون، ہر کھیت کو نہری پانی کو یقینی بنانے کے لیے زمین کے مالکانہ حقوق، گنے کے واجبات کی ادائیگی، بھارت مالا پروجیکٹوں اور ملازمتوں کے لیے زمین کے جبری حصول کو روکنے اور کسانوں کی تحریک کے دوران اپنی جان گنوانے والے کسانوں کے خاندانوں کو معاوضہ دینے کا بھی مطالبہ کر رہی ہیں۔

ہندوستانی بحریہ کی کشتی تارینی پورٹ اسٹینلے سے کیپ ٹاؤن کے لیے روانہ ہوئی

نئی دہلی، 6 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی بحریہ کی کشتی تارینی، دو خواتین افسروں کو لے کر اپنے اگلے مرحلے میں پورٹ اسٹینلے سے کیپ ٹاؤن کے لیے روانہ ہو گئی ہے۔ یہ کشتی سمندر کے راستے دنیا کا چکر لگانے کے اپنے سفر پر ہے۔ بحریہ کے ایک ترجمان نے آج بتایا کہ تارینی 18 فروری کو نویکا ساگر پرکرما کے تحت پورٹ اسٹینلی پہنچی تھی۔ بحریہ کے لیفٹیننٹ کمانڈر روپا کے اور لیفٹیننٹ کمانڈر روپا نے اپنی کشتی تارینی میں تاریخی چکر لگایا۔ یہ سفر سمندری تلاش میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی طاقت کی علامت ہے۔ اپنے قیام کے دوران تارینی کے عملے نے کشتی کی مرمت اور دیکھ بھال کی تاکہ وہ خامیاں کو دور کیا جا سکے جو ڈریک کی گزرگاہ سے گزرنے کے انتہائی خطرناک مرحلے کے دوران پیدا ہوئے تھے۔ تارینی کو دیکھنے کے لیے بڑی تعداد میں ہندوستانی تارکین وطن اور مقامی سیاح آئے۔ انہوں نے ان دونوں افسران سے ان کے چیلنجنگ تجربات اور کامیابیوں کے بارے میں بات کی۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 6 مارچ (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔
تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا، دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔
عالمی سطح پر، امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.39 فیصد بڑھ کر 66.57 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گیا۔ اسی طرح اس عرصے کے دوران لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.27 فیصد اضافے کے ساتھ 69.49 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گئی۔
ملک کے چاروں بڑے شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مندرجہ ذیل رہیں:

شہر	پیٹرول	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	94.72	87.62
ممبئی	104.21	92.15
چنئی	100.75	92.34

تجارتی تنظیموں اور صنعت کاروں نے بجٹ کے حوالے سے ریکھا گپتا کو تجاویز پیش کیں

نئی دہلی، 06 مارچ (یو این آئی) دہلی کی مختلف تجارتی تنظیموں اور صنعت کاروں کے نمائندوں نے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ کے حوالے سے آج اپنی تجاویز پیش کیں۔ محترمہ گپتا نے 'ترقی یافتہ دہلی' پروگرام کے تحت کاروباری اور صنعت کی دنیا کے نمائندوں سے بات چیت کی۔ اس پروگرام کا اہتمام کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے آئی ٹی) کے قومی جنرل سکریٹری اور چاندنی چوک حلقے کے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے کیا تھا۔ اس دوران محترمہ گپتا نے تاجر برادری کے خدشات کو سنجیدگی سے سنا اور یقین دلایا کہ ان کی تجاویز کو بجٹ بنانے کے عمل میں شامل کیا جائے گا۔ مسٹر کھنڈیلوال نے کہا "دہلی کی ترقی میں تاجروں کا اہم کردار ہے اور ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ حکومت تاجروں کی ضروریات اور خدشات کو ترجیح دے رہی ہے۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی قیادت میں دہلی ترقی کی راہ پر درست سمت میں گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام نے کاروباری برادری اور حکومت کے درمیان بہتر تال میل کی بنیاد رکھی ہے اور دہلی کی مجموعی ترقی میں کاروباری دنیا کے اہم کردار کو اجاگر کیا ہے۔

مرمو یوم خواتین پر قومی کانفرنس کا افتتاح کریں گی

نئی دہلی، 6 مارچ (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو عالمی یوم خواتین کے موقع پر "ناری شکتی سے وکست بھارت" کے موضوع پر قومی کانفرنس کا افتتاح کریں گی۔ یہ کانفرنس یہاں وگیان بھون میں خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کی طرف سے منعقد کی جا رہی ہے۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر انا پورنا دیوی اور وزیر مملکت ساوتری ٹھاکر کے ساتھ ساتھ سینئر افسران اور خصوصی مہمان پروگرام میں شرکت کریں گے۔ یوم خواتین کے موقع پر "وہ ہندوستان کی تعمیر کر رہی ہیں" ہیش ٹیگ سے سوشل میڈیا پر ایک میگا مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔ اس پروگرام میں مسلح افواج، نیم فوجی دستوں اور دہلی پولیس کی خواتین افسران کے ساتھ ساتھ میرا یووا بھارت پورٹل کے رضاکاروں، آنگن واڑی کارکنان، آشا کارکنان اور سیلف ہیلپ گروپ کے ارکان شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ مختلف وزارتوں اور محکموں کی خواتین افسران کو بھی پروگرام میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اس تقریب میں ورلڈ بینک، یونیسیف، یو این ویمن، یو این ڈی پی، یو این ایف پی اے وغیرہ جیسے عالمی اداروں کے نمائندے بھی شرکت کریں گے۔ افتتاحی اجلاس کے بعد خواتین سے متعلق مختلف مسائل پر ایک اعلیٰ سطحی پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس دوران سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، ریاضی، کاروبار، کھیل، میڈیا اور گورننس کے شعبوں سے تعلق رکھنے والی نامور خواتین شخصیات کو اکٹھا کرنے کے لیے تین تکنیکی سیشن منعقد کیے جائیں گے۔ خواتین کے عالمی دن کی 50 ویں سالگرہ پر، یہ مشہور شخصیات اپنے تجربات کا اشتراک کریں گی اور آنے والی نسلوں کو متاثر کریں گی۔ مزید برآں، مالیاتی شمولیت، انٹرپرینیورشپ اور معیشت میں خواتین کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے سیشن منعقد کیے جائیں گے۔ سیاسی قیادت کے ذریعے صنفی مساوات کو تیز کرنے کے لیے پالیسیوں اور فریم ورک پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

سپریم کورٹ نے ادے ندھی اسٹالن کے خلاف نئے مقدمے کی سماعت پر روک لگادی

نئی دہلی، 6 مارچ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج کہا کہ اس عدالت کی اجازت کے بغیر سناتن دھرم پر مبینہ طور پر قابل اعتراض تبصرہ کرنے کے لئے تازہ میں گھرے تمل ناڈو کے وزیر اور دراوڑ منترا کزگم (ڈی ایم کے) کے لیڈر ادے ندھی اسٹالن کے خلاف فوجداری کا کوئی نیا مقدمہ درج نہیں کیا جانا چاہئے۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور کے وی وشواناتھن کی بنچ نے مسٹر اسٹالن کی درخواست پر کہ مختلف ریاستوں میں ان کے خلاف شروع کی گئی فوجداری کی تمام کارروائیوں (ان کے تبصروں پر) کو ایک ساتھ کر دیا جائے، سماعت کرتے ہوئے عدالت نے انہیں عبوری راحت دیتے ہوئے کہا کہ یہ عبوری حکم ان کے خلاف کئے جانے والے کسی بھی نئے کیس پر نافذ العمل ہوگا اور اس معاملے پر مزید کوئی مقدمہ درج نہ کیا جائے۔ عدالت نے اس معاملے کی اگلی سماعت کے لئے اپریل میں لسٹ کئے جانے کی ہدایت دی۔ عدالت عظمیٰ کا حکم نظر ثانی کی درخواست کے بعد آیا جس میں بہار میں مسٹر اسٹالن کے خلاف نئی ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ یہ تنازعہ ستمبر 2023 میں شروع ہوا، جب مسٹر اسٹالن نے چنئی میں تمل ناڈو پروگریسو رائٹرز آرٹسٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک پروگرام کے دوران مبینہ طور پر متنازعہ ریمارکس دئے تھے۔

کرتارپور راہداری نے قیام پاکستان کے وقت بچھڑے 2 خاندانوں کی 78 سال بعد ملا دیا

لاہور، 6مارچ (یو این آئی) کرتارپور راہداری نے قیام پاکستان کے وقت بچھڑے دو خاندانوں کی 78 سال بعد دوبارہ ملا دیا جذباتی ملاقات میں خوشی آنکھوں سے چھلک پڑی۔ کرتارپور راہداری نے ایک بار پھر قیام پاکستان کے وقت بچھڑے خاندانوں کو ملا دیا۔ 78 سال بعد جب ان خاندانوں کے افراد آپس میں ملے تو خوشی ان کی آنکھوں سے چھلک پڑی۔ منگل سنگھ، شنگارا سنگھ اور کرتار سنگھ تین بھائی تھے۔ تقسیم ہند کے وقت کرتار سنگھ کی فیملی کڑیال ضلع شیخوپورہ میں رہ گئی جب کہ منگل سنگھ اور اس کا بھائی شنگارہ سنگھ لدھیانہ ہندوستان جا بسے تھے۔ سوشل میڈیا کا دور شروع ہوا تو باہمی رابطوں میں دونوں خاندانوں نے ایک دوسرے کو پہچانا جو 78 سال بعد بچھڑے خاندانوں کی ملاقات کا سبب بنا۔ سوشل میڈیا پر رابطہ کے بعد گزشتہ روز کرتار سنگھ کے بیٹے حاجی امین کی لدھیانہ سے آئے اپنے پھوپھی زاد بھائیوں سے ملاقات ہوئی تو جذباتی مناظر دیکھنے کو ملے۔ دونوں خاندانوں نے کرتارپور راہدری کھولنے پر حکومت پاکستان کا شکریہ ادا کیا اور ہندوستانی مہمانوں نے پاکستان کی بہترین مہمان نوازی پر دربار انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ ہندوستان سے آئے خاندان نے مطالبہ کیا پاکستان حکومت پاسپورٹ کی شرط ختم کرے اور ادھار کارڈ پر بارڈر انٹری کی اجازت دے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ آکر درشن دیداروں کے ساتھ اپنوں سے مل سکیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 2022 میں بھی کرتارپور راہداری پر قیام پاکستان کے وقت بچھڑے دو خاندان ساڑھے سات دہائیوں بعد آپس میں ملے تھے۔

تمام اسرائیلی یرغمالی رہا کرو ورنہ حماس کا کوئی رکن نہیں بچے گا، ٹرمپ کی آخری وارننگ

واشنگٹن، 6مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حماس کو آخری وارننگ دیتے ہوئے متنبہ کیا ہے کہ اگر تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا نہ کیا تو اس کی بڑی قیمت چکانا پڑے گی۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ نے حال ہی میں جنگ بندی کے معاہدے کے تحت رہا ہونے والے یرغمالیوں کے گروپ سے ملاقات کی، اس کے بعد انہوں نے سوشل میڈیا پوسٹ میں حماس کے خلاف نئی دھمکی جاری کی۔ امریکی صدر نے مطالبہ کیا کہ حماس تمام یرغمالیوں کو ابھی رہا کرے اور مرنے والوں کی باقیات بھی واپس کرے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ 'میں اسرائیل کو وہ سب کچھ بھیج رہا ہوں جو اسے اپنا کام مکمل کرنے کے لیے درکار ہے، اگر میرے کہنے کے مطابق کام نہ ہوا تو حماس کا ایک بھی رکن محفوظ نہیں رہے گا۔' ان کا کہنا تھا کہ 'اس کے علاوہ غزہ کے لوگوں کے لیے ایک خوبصورت مستقبل انتظار کر رہا ہے، لیکن اگر لوگوں کو یرغمال بنانے کا سلسلہ جاری رہا تو آپ مارے جاؤ گے، ایک دانشمند فیصلہ کرو، یرغمالیوں کو ابھی رہا کرو، ورنہ بعد میں اس کی سخت قیمت ادا کرنا پڑے گی!' امریکی صدر کی جانب سے یہ انتباہ 20 جنوری کو وائٹ ہاؤس میں واپسی سے قبل ان کی 'مشرق وسطیٰ کو جہنم بنانے کی دھمکی' کی عکاسی کرتا ہے، جس کے بعد جنوری کے وسط میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کا معاہدہ طے پایا تھا جس کا کریڈٹ انہوں نے اس وقت کے صدر جو بائیڈن کے عہدہ چھوڑنے سے پہلے لیا تھا۔ مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالاتی نے قطر نیوز ایجنسی (کیو این اے) کو بتایا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر زور دینا مصر، قطر اور امریکا کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ الجزیرہ کے مطابق عبدالاتی نے 'کیو این اے' سے گفتگو میں کہا کہ مصر اور قطر کی ریاست کی مخلصانہ مشترکہ کوششیں گزشتہ جنوری میں غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے میں کامیاب رہیں جس کے 3 مراحل ہیں، پہلے مرحلے پر اب تک عمل درآمد کیا جا چکا ہے، جبکہ اب ایک فریق اپنی ذمہ داریوں سے بچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل بھی جنگ بندی کے مراحل مکمل کرنے کا پابند ہے، مصر اور قطر معاہدے کی تکمیل کے لیے امریکا پر انحصار کر رہے ہیں۔ مصر کے وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم متعدد یرغمالیوں کو رہا کروانے میں کامیاب ہوئے اور اب بھی یہ کوشش جاری رہنی چاہیے، تمام یرغمالیوں کی رہائی تک دوسرے اور تیسرے مرحلے پر عمل درآمد ہونا چاہیے، فلسطینی قیدیوں کو بھی رہا کیا جانا چاہیے اور امداد غزہ تک بھی پہنچنی چاہیے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزل سموٹریچ امریکی محکمہ خزانہ کے حکام سے ملاقات کے لیے واشنگٹن میں موجود ہیں۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں بیزل سموٹریچ نے لکھا کہ 'گزشتہ 4 سال، جن میں بائیڈن انتظامیہ کے تحت، امریکی محکمہ خزانہ اور اسرائیلی حکومت کے درمیان وزارتی سطح کا کوئی اجلاس نہیں ہوا تھا، اب ہم ایک انتہائی اہم اجلاس کے لیے امریکی محکمہ خزانہ میں داخل ہو رہے ہیں۔' انہوں نے صدر ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اسرائیل کی ریاست کی واضح حمایت کی اور وہ ہمیں مکمل حمایت دے رہے ہیں، ملاقات میں حکام امریکا اور اسرائیل کے درمیان اقتصادی اور اسٹریٹجک تعاون پر تبادلہ خیال کریں گے۔

مسجد الحرام کی تیسری توسیع کا بڑا حصہ نماز کے لیے کھول دیا گیا

مکہ مکرمہ، 6مارچ (یو این آئی) رمضان المبارک میں زائرین عمرہ کی بڑی تعداد مکہ مکرمہ پہنچ رہی ہے مسجد الحرام کی تیسری توسیع کا بڑا حصہ نماز کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ رمضان المبارک میں مملکت سمیت دنیا بھر سے زائرین کی بڑی تعداد عمرہ ادائیگی کے لیے مسجد الحرام پہنچتی ہے۔ اس ماہ رمضان میں مسجد الحرام میں تیسری توسیع کا بڑا حصہ نماز کی ادائیگی کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ عاجل نیوز نے ادارے امور حرمین کی جانب سے جاری اعداد وشمار کے حوالے سے بتایا مسجد الحرام کی تیسری توسیع کا مجموعی رقبہ 12 لاکھ 14 ہزار مربع میٹر ہے۔ تیسری توسیع کے جن حصوں کو رمضان المبارک میں فرض نمازوں اور تراویح کے لیے کھولا گیا ہے ان میں گراونڈ فلور، پہلی منزل، میزنائین، دوسری منزل اور دوسری منزل میزنائین کے ساتھ چھت کا حصہ شامل ہے۔ مسجد الحرام میں کی جانے والی تیسری سعودی توسیع میں بچھائے جانے والے قالینوں کی تعداد 25 ہزار ہے جبکہ 17 ہزار واٹر کولرز بھی رکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 11 ہزار 436 اضافی وضو کرنے کے مقامات ہیں۔ توسیع میں 120 نماز پڑھنے کے مقامات ہیں جبکہ 80 دروازے اور 28 لفٹیں نصب کی گئی ہیں۔ یاد رہے مسجد الحرام کی تیسری توسیع کا حکم شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے دیا تھا۔ یہ مسجد الحرام کی تاریخ کی سب سے بڑی توسیع ہے، جس کا آغاز جون 2010 میں ہوا تھا۔

ٹرمپ کی نئی سفری پابندی جلد پاکستان اور افغانستان کو متاثر کرسکتی ہے: رپورٹ

واشنگٹن، 6مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے نئی سفری پابندی ممالک کی سیکیورٹی اور جانچ کے خطرات کے بارے میں حکومتی جائزے کی بنیاد پر اگلے ہفتے افغانستان اور پاکستان کے لوگوں کو امریکا میں داخلے سے روک سکتی ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق معاملے سے واقف 3 ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ دیگر ممالک بھی اس فہرست میں شامل ہو سکتے ہیں لیکن وہ یہ نہیں جانتے کہ کون سے ممالک ہیں۔ یہ اقدام ریپبلکن صدر کی جانب سے پہلی مدت کے دوران 7 مسلم اکثریتی ممالک کے مسافروں پر پابندی کے بعد سامنے آیا ہے، یہ پالیسی 2018 میں امریکی سپریم کورٹ کی جانب سے برقرار رکھنے سے قبل کئی بار دہرائی گئی تھی۔ سابق صدر جو بائیڈن نے 2021 میں اس پابندی کو ختم کرتے ہوئے اسے قومی ضمیر پر داغ قرار دیا تھا۔ اس نئی پابندی سے ان ہزاروں افغانوں پر اثر پڑ سکتا ہے جنہیں پناہ گزینوں کے طور پر یا خصوصی امیگرنٹ ویزا پر امریکا میں آبادکاری کے لیے کلیئر کر دیا گیا ہے کیونکہ انہیں اپنے آبائی ملک میں 20 سالہ جنگ کے دوران امریکہ کے لیے کام کرنے پر طالبان کی انتقامی کارروائی کا خطرہ ہے۔ ٹرمپ نے 20 جنوری کو ایک ایگزیکٹو آرڈر جاری کیا تھا جس میں قومی سلامتی کے خطرات کا پتہ لگانے کے لیے امریکہ میں داخلے کے خواہش مند کسی بھی غیر ملکی کی سیکیورٹی جانچ پڑتال کو تیز کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اس حکم نامے میں کابینہ کے متعدد ارکان کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ 12 مارچ تک ان ممالک کی فہرست پیش کریں جہاں سے سفر جزوی یا مکمل طور پر معطل کیا جانا چاہیے کیونکہ ان کی جانچ پڑتال اور اسکریننگ کی معلومات بہت کم ہیں۔ 3 ذرائع اور ایک دوسرے ذریعے نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ افغانستان کو مکمل سفری پابندی کے لیے تجویز کردہ ممالک کی فہرست میں شامل کیا جائے گا، تین ذرائع نے کہا کہ پاکستان کی بھی شمولیت کی سفارش کی جائے گی۔ محکمہ خارجہ، انصاف اور ہوم لینڈ سیکیورٹی اور ڈائریکٹر برائے قومی انٹیلی جنس کے دفتر، جن کے رہنما اس اقدام کی نگرانی کر رہے ہیں، نے فوری طور پر تبصرہ کرنے کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ ایک ذرائع نے نشاندہی کی کہ پناہ گزینوں کے طور پر یا خصوصی ویزے پر امریکہ میں آبادکاری کے لیے کلیئر کیے گئے افغانوں کو پہلے سخت اسکریننگ سے گزرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے وہ دنیا میں 'کسی بھی آبادی کے مقابلے میں زیادہ جانچ پڑتال' کرتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ محکمہ خارجہ کا دفتر جو ان کی آبادکاری کی نگرانی کرتا ہے وہ خصوصی امیگرنٹ ویزا رکھنے والوں کو سفری پابندی سے استثنیٰ کا مطالبہ کر رہا ہے لیکن خیال کیا جا رہا ہے کہ اس کی منظوری خارج از امکان ہے۔

ٹرمپ اور پوپ فرانسس سمیت 300 سے زائد افراد نوبیل امن انعام کیلئے نامزد

اوسلو، 6مارچ (یو این آئی) اس سال کے 'نوبیل امن انعام' کے لیے امریکی صدر ٹرمپ اور پوپ فرانسس سمیت 300 سے زائد افراد کو نامزد کیا گیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نوبیل قوانین کے مطابق امیدواروں کی شناخت 50 سال تک خفیہ رکھی جاتی ہے، رواں سال ان 2 بڑے ناموں کے ساتھ ساتھ نیٹو کے سابق سربراہ جینز اسٹولٹن برگ کا نام بھی لیا جا رہا تھا۔ ناروے کے نوبل انسٹیٹیوٹ نے ایک بیان میں کہا کہ مجموعی طور پر 338 نامزدگیوں میں 244 افراد اور 94 تنظیمیں شامل ہیں، یہ نامزدگیاں پچھلے سال کی 286 نامزدگیوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہیں، لیکن 2016 میں رجسٹرڈ ریکارڈ 376 نامزدگیوں سے کم ہیں۔ انعامی کمیٹی نامزد افراد کے بارے میں ہمیشہ خاموش رہتی ہے، لیکن نامزد کرنے کے اہل افراد (جن میں دنیا کے کسی بھی ملک کے سابق انعام یافتہ، قانون ساز اور کابینہ کے وزرا اور کچھ یونیورسٹی کے پروفیسر شامل ہیں) اس شخص یا تنظیم کا نام ظاہر کرنے کے لیے آزاد ہیں، جس کی انہوں نے تجویز پیش کی ہے۔ پیر کے روز امریکی کانگریس کے رکن ڈیرل عیسیٰ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں اعلان کیا کہ وہ بھی اس باوقار انعام کے لیے ٹرمپ کو نامزد کریں گے، بعد ازاں امریکی میڈیا نے عیسیٰ کے دفتر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ نامزدگی مشرق وسطیٰ میں ٹرمپ کی کوششوں سے متاثر ہے۔ یوکرین کے ذرائع ابلاغ کے مطابق عیسیٰ کی نامزدگی 'ڈیڈ لائن کے بعد' جمع کرائی جائے گی، لیکن یوکرین کے رکن پارلیمنٹ اولیکسنڈر میرز کو نے بھی نومبر میں ٹرمپ کو دوبارہ نامزد کیا تھا تاکہ اس وقت کے نومنتخب صدر کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی جا سکے۔ ٹرمپ کو گزشتہ برسوں میں بھی امیدوار کے طور پر پیش کیا گیا تھا، لیکن اس سال نامزدگی خاص طور پر توجہ مبذول کرنے والی ہوگی۔ امریکی صدر نے یوکرین میں جنگ کے بارے میں ماسکو کے ساتھ بات چیت کا آغاز کر کے تنازعات کو جنم دیا، اور امریکی خارجہ پالیسی میں تبدیلیوں کے ساتھ یورپی اتحادیوں کو پریشان کیا ہے۔ جنوری میں ہزاروں افراد نے برطانیہ میں ایک پٹیشن پر دستخط کیے تھے، جس میں فرانسیسی خاتون گیسلے پیلیکوٹ کو امن کا نوبیل انعام دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس خاتون نے اپنے سابق شوہر کے خلاف مقدمے کی سماعت کے دوران اپنے کھلے، عوامی موقف کے لیے تعریف حاصل کی تھی، اس کے شوہر کو اجنبی افراد سے اپنی اہلیہ کا ریپ کروانے کے جرم میں سزا دی گئی تھی۔

غیرقانونی امیگرینٹس کے امریکہ داخلے کے ذمہ دار غیر ملکی افسران کے خلاف نئی ویزا پابندی پالیسی

واشنگٹن، 6مارچ (یو این آئی) امریکہ میں غیر قانونی امیگرینٹس کے داخلے کے ذمہ دار غیرملکی سرکاری افسران کے خلاف ٹرمپ انتظامیہ نے ویزا پابندیوں کی نئی پالیسی کا اعلان کردیا۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی نے دعویٰ کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کے اس اقدام سے ممکنہ طور پر افغانستان اور پاکستان کے لوگ بھی متاثر ہو سکتے ہیں اور اس کا اطلاق اگلے ہفتے سے ہوگا۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ یہ نئی پالیسی بعض ممالک میں سکیورٹی اور جانچ کے خدشات کا جائزہ لینے کے بعد ترتیب دے رہی ہے۔ کابینہ اراکین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ انہی بنیادوں کو سامنے رکھتے ہوئے 12 مارچ تک ان ممالک کی فہرست پیش کریں جہاں سے لوگوں کے سفر پر جزوی یا مکمل پابندی لگائی جانی چاہیے۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ مکمل سفری پابندیوں والے ممالک کی فہرست میں افغانستان کو شامل کیا جائے گا جبکہ سفارش کیے جانے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے کہ پاکستان کو بھی ان کیٹگریز میں شامل کیا جائے۔

گوگل سرچ کو مکمل طور پر بدل دینے والا بہترین فیچر متعارف

واشنگٹن، 6مارچ (یو این آئی) اب گوگل کی جانب سے باضابطہ طور پر اے آئی موڈ کو متعارف کرانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایک بلاگ پوسٹ میں گوگل کی جانب سے بتایا گیا کہ اے آئی موڈ کو صارفین کے پیچیدہ اور مختلف حصوں پر مبنی سوالات کے جوابات دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس فیچر کے ذریعے صارفین گوگل سرچ کے اندر کسی بھی موضوع کی گہرائی میں جاکر جانچ پڑتال کرسکیں گے۔ بلاگ پوسٹ کے مطابق اے آئی موڈ کو ابتدائی طور پر گوگل ون اے آئی پریمیم سبسکرائبرز کے لیے متعارف کرایا جائے گا۔ اس فیچر کے لیے کمپنی کی جانب سے جیمنائی 2.0 کے کاسٹیوم ورژن کو استعمال کیا گیا ہے اور یہ فیچر ایسے سوالات کے لیے بہت مددگار ثابت ہوگا جن کے لیے زیادہ جانچ پڑتال اور موازنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ گوگل نے بتایا کہ ماضی میں تفصیلی موازنے کے لیے متعدد بار سرچ کرنا پڑتا تھا مگر اب یہ کام بہت آسان ہو جائے گا۔ اے آئی موڈ کے ذریعے آپ ویب مواد تک بھی رسائی حاصل کرسکیں گے مگر اس کے ساتھ ساتھ ریئل ٹائم سورسز جیسے نالج گراف کا جائزہ لینا بھی ممکن ہوگا۔ گوگل عہدیداران کے مطابق ہم نے آزمائشی مراحل میں دیکھا تھا کہ لوگوں کو روایتی ویب سرچ کے دوران اپنے سوالات کے جوابات کے لیے کافی محنت کرنا پڑتی ہے، خاص طور پر ایسے سوال جن کے بارے میں مزید سوالات پوچھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسی کو دیکھتے ہوئے ہم نے اے آئی موڈ کو تیار کیا۔

پاک افغان سرحد کے قریب سیکیورٹی فورسز کا کامیاب آپریشن، 14 اہم دہشت گرد گرفتار

راولپنڈی، 6مارچ (یو این آئی) بلوچستان میں پاک افغان سرحد کے قریب سیکیورٹی فورسز نے کامیاب آپریشن کرتے ہوئے 14 اہم دہشت گرد گرفتار کر لئے۔ تفصیلات کے مطابق 5 مارچ 2025 کو بلوچستان میں پاک افغان سرحد کے قریبی علاقے توبہ کاکڑی میں سیکیورٹی فورسز نے کامیاب آپریشن کیا اور اس دوران 14 اہم دہشتگرد گرفتار کر لئے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ گرفتار دہشت گردوں سے کلاشنکوفیں، دستی بم اور دیگر آتشیں اسلحہ برآمد کیا گیا ہے جبکہ دہشت گردوں نے دہشت گردی کی بڑی کارروائی کی منصوبہ بندی کا اعتراف کرلیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا تھا کہ افغانستان سے دراندازی کے مزید شواہد سامنے آگئے، پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں افغان دہشت گردوں کے ملوث ہونے میں بتدریج اضافہ ہوا ہے اور افغانستان سے دہشت گردوں کی پاکستان میں دراندازی بڑھنے لگی ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ مختلف دہشت گرد تنظیموں کو افغان طالبان کی مکمل حمایت، سہولت کاری اور سرپرستی حاصل ہے۔ ذرائع کے مطابق دہشت گردوں کے خلاف اس آپریشن کی کامیابی میں مقامی لوگوں نے اہم کردار ادا کیا تاہم گرفتار دہشت گردوں کو مزید تفتیش کیلئے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کے بار بار شواہد دینے کے باوجود افغان عبوری حکومت کی خاموشی دراصل دہشت گردوں کی حمایت ہے۔ دفاعی ماہرین نے بتایا کہ مقامی لوگوں کا دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ لڑنا خوش آئند امر ہے، پاکستان میں دہشت گردی کی لہر میں اضافے کی بنیادی وجہ افغانستان کی سرزمین پر پنپتی دہشتگرد تنظیمیں ہیں۔ یاد رہے پہلے بھی کئی افغان دہشت گرد سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں جہنم واصل ہو چکے ہیں، ہلاک افغان دہشت گردوں میں افغان صوبے باغدلیس کے گورنر کا بیٹا خارجی بدرالدین بھی شامل تھا۔ 28 فروری 2025 کو ہلاک ہونے والا افغان دہشت گرد مجیب الرحمان افغانستان کی حضرت معاذ بن جبل نیشنل ملٹری اکیڈمی میں کمانڈر تھا۔ افغانستان دہشتگردوں کی آماجگاہ بن چکا ہے جس پر بین الاقوامی سطح پر فوری کارروائی وقت کی اہم ضرورت ہے، دہشت گردوں کے ساتھ پاکستان میں گھسنے والے زیادہ تر افغان شہری یا تو مارے جاتے ہیں یا پکڑے جاتے ہیں۔

کراچی سے بھی بڑے برفانی تودے کا جزیرے سے ٹکرانے کا خطرہ!

لندن، 6مارچ (یو این آئی) سمندر میں موجود ایک بہت بڑے برفانی تودے کا برطانیہ کے جزیرے سے ٹکرانے کا خدشہ ساحلی اور سمندری حیات کو شدید خطرہ لاحق ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اے 23 اے نامی برفانی تودہ جس کا حجم پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی سے بھی بڑا ہے، یہ تودہ 40 سال کے سفر کے بعد پہلی بار خشکی پر پہنچنے والا ہے اور اس کے برطانوی جزیرے سے ٹکرانے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ برفانی تودہ اس وقت جنوبی جارجیا میں برطانوی جزیرے کے قریب پھنس گیا ہے اور اگر یہ جزیرے سے ٹکرا گیا تو وہاں موجود لاکھوں پینگوئنز اور دیگر سمندری حیات کو شدید خطرات لاحق ہوں گے۔ اس برفانی تودے کے سفر کے دوران ماہرین کا کہنا تھا کہ جنوبی جارجیا جزیرے تک پہنچنے سے قبل یہ برفانی تودہ پگھل جائے گا یا اس کا حجم کم ہو جائے گا، تاہم حیران کن طور پر اس کی ساخت میں کوئی فرق نہیں پڑا۔

کیتھولک عیسائیوں کے مذہبی پیشوا پوپ فرانسس کی طبیعت میں بہتری

ویٹی کن سٹی، 6مارچ (یو این آئی) کیتھولک عیسائیوں کے مذہبی پیشوا پوپ فرانسس کی طبیعت میں بہتری آ گئی۔ ویٹی کن کے مطابق ڈبل نمونیا میں مبتلا پوپ فرانسس کو گزشتہ روز سانس کی آمد و رفت مستحکم ہونے پر وینٹی لیٹر سے ہٹا دیا گیا تھا تاہم پوپ کی حالت خطرے سے باہر نہیں تھی۔ اب بتایا جا رہا ہے کہ پوپ فرانسس کی حالت میں بہتری آئی ہے اور انہیں سانس لینے میں دشواری نہیں۔ ویٹی کن کے مطابق بدھ کے روز پوپ فرانسس نے کرسی پر بیٹھ کر کام بھی کیا۔ واضح رہے کہ ڈبل نمونیا میں مبتلا پوپ فرانسس 14 فروری سے اٹلی کے اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

جاپان کی فیکٹری میں دھماکے سے ایک شخص ہلاک

ٹوکیو، 6مارچ (یو این آئی) جاپان کے وسطی صوبہ ایچی میں جمعرات کو ایک فیکٹری میں ڈسٹ کلکٹر پھٹنے سے ایک شخص ہلاک اور دو دیگر معمولی زخمی ہو گئے۔ کیوڈو نیوز نے مقامی فائر حکام کے حوالے سے بتایا کہ ٹویوٹا موٹر کارپوریشن کی ذیلی کمپنی چوو اسپرنگ کمپنی کے ایک ملازم نے دھماکے کے بعد مقامی وقت کے مطابق صبح 8:05 بجے کے قریب مدد کے لیے ہنگامی کال کی۔ اطلاعات کے مطابق دھماکے سے عمارت مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ واقعے میں ایک شخص زخمی ہوا جسے اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے علاوہ دو اور لوگ بھی ہیں جو معمولی زخمی ہوئے ہیں۔ فائر فائٹرز نے کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔

جنوبی کوریا میں فوجی طیارے نے مشقوں کے دوران غلطی سے آبادی پر بم گرادیے

سیول، 6مارچ (یو این آئی) جنوبی کوریا میں ایک فوجی طیارے نے مشقوں کے دوران غلطی سے آبادی پر بم گرادیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوبی کوریا کے شہر پوچیون میں ایئر فورس کی مشقیں جاری تھیں کہ اس دوران ایک فوجی فائٹر جیٹ طیارے (ایف کے-16) نے غلطی سے آبادی والے علاقے پر 8 بم گرادیے۔ رپورٹ کے مطابق طیارے کی جانب سے گرائے گئے بموں میں سے 7 بم نہیں پھٹے تاہم ایک بم پھٹنے سے 15 افراد زخمی ہو گئے جن میں سے 2 کی حالت تشویشناک ہے۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ بم گرنے سے کچھ گھروں سمیت ایک چرچ کو بھی نقصان پہنچا ہے جب کہ نا پھٹنے والے بموں کو ناکارہ بنانے کی کوشش جاری ہے۔ رپورٹ کے مطابق افسوسناک واقعے پر جنوبی کورین ایئر فورس نے معافی مانگی اور نقصان کے ازالے کے لیے معاوضہ دینے کی پیشکش بھی کی ہے۔

ترکی اور امریکی صدور کے مشیروں نے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا

انقرہ، 6مارچ (یو این آئی) ترکی اور امریکی صدور کے مشیروں نے دوطرفہ تعلقات اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کے لیے ٹیلیفون پر بات چیت کی۔ ترک میڈیا نے یہ اطلاع دی۔ حریت اخبار کی رپورٹ کے مطابق خارجہ پالیسی اور سلامتی پر ترک صدر کے سینئر مشیر عاکف کیگاتے کلیک نے بدھ کو امریکی قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز سے بات کی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ کلیک اور والٹز نے ترکی اور امریکہ کے درمیان تعلقات کی حالت کے ساتھ ساتھ متعلقہ عالمی اور علاقائی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔

روس یوکرین امن معاہدے کی صورت میں یورپی فوج یوکرین بھیجی جاسکتی ہے: میکرون

پیرس، 6مارچ (یو این آئی) فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کا کہنا ہے کہ روس یوکرین امن معاہدے کی صورت میں یورپی فوج یوکرین بھیجی جا سکتی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایک بیان میں فرانسیسی صدر نے کہا کہ یورپی افواج یوکرین میں فرنٹ لائن پر نہیں ہوں گی، یورپی افواج کی یوکرین میں تعیناتی اس کی سلامتی کی ضمانت کے طور پر ہوگی۔ میکرون نے مزید کہا کہ امریکی صدر ٹرمپ کو نیا ٹیرف نافذ نہ کرنے کیلئے قائل کروں گا، یورپی مصنوعات پر امریکی محصولات کا منصوبہ ناقابل فہم ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یورپی چیفس آف اسٹاف اگلے ہفتے پیرس میں فرانسیسی صدر سے ملاقات کریں گے۔

انڈال مائن علاقے میں ایک اسکول کی عمارت گرنے سے خوف وہراس

آسنسول :6ر مارچ، (عوامی نیوز سروس): انڈال میں واقع خاص کجرا عزیر گارڈن کے منہدم ہونے سے پیش آیا یہ واقعہ اس انگلش میڈیم اسکول میں دن کے وقت پیش نہیں آیا گرنے کا یہ واقعہ رات کے وقت پیش آیا جس سے کئی طلبہ کی جانیں بچ گئیں لیکن اس واقعے کے بعد علاقے کے لوگ خوف میں مبتلا ہیں انہیں خدشہ ہے کہ آنے والے دنوں میں دیگر آبادی والے علاقوں میں بھی اسی طرح کی لینڈ سلائیڈنگ ہوسکتی ہے گذشتہ رات کو اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رانیگنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی علاقے میں پہنچے معلوم ہوا ہے کہ ناگڈ انڈال تھانہ کے تحت واقع خاص کجرا اجیر بگان علاقہ میں رات ایک پرائیویٹ اسکول کا نچلا حصہ اچانک گر گیا اس واقعہ کی وجہ سے اسکول کا ایک حصہ منہدم ہو گیا اس واقعہ سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اسکول کا ایک حصہ اچانک گرنے سے علاقہ مکین حیران رہ گئے۔ بہت سے لوگ رات کو نیند سے محروم ہو رہے ہیں کیونکہ لوگوں کا ڈر ہو گیا کہ اسکول سے ملحقہ علاقے کسی بھی وقت گر سکتے ہیں علاقہ میں گرنے کے اس واقعہ کو لے کر مقامی ترنمول قیادت کی جانب سے انڈال بلاک کے شریک صدر مالیا چکرورتی نے دعویٰ کیا کہ یہ واقعہ اس لیے پیش آرہا ہے کیونکہ ای سی ایل حکام کانوں سے غیر سائنسی طریقے سے کوئلہ نکال رہے ہیں انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ کوئلہ کاٹنے کو کوئلے کو کاٹنے کے بعد زیر زمین حصے کو ریت سے بھرنا چاہیے تھا۔ یہ ریت سے بھرا ہوا نہیں تھا۔ جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا اطلاع ملتے ہی تھانہ انڈال پولیس موقع پر پہنچ گئی اس واقعے کے بعد ای سی ایل نے حکام سے بات کی اور کہا کہ علاقے کو خطرناک علاقے کے طور پر شناخت کیا گیا ہے اور پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے اسکول مینجمنٹ کمیٹی کی جانب سے باسکی ناتھ شرما نے کہا کہ اسکول میں بچے پڑھتے ہیں خوش قسمتی سے یہ واقعہ دن کے وقت پیش نہیں آیا یہ واقعہ شام کے بعد پیش آیا۔ دریں اثنا، یہ الزامات لگائے گئے ہیں کہ ای سی ایل کی کوئلے کی کان کنی کے نتیجے میں، ایک نجی اسکول کے ساتھ کچھ مکانات منہدم ہو کر کھنڈرات میں تبدیل ہو گئے ایم ایل اے نے ای سی ایل کے عہدیداروں، پولیس اور ترنمول کانگریس کی مقامی قیادت کے ساتھ علاقے کا دورہ کیا۔

فرضی ووٹروں کے خلاف ترنمول کی مہم جاری رہے گی: ایم پی کیرتی جھا آزاد

آسنسول :6ر مارچ، (عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس نمبر 2 بلاک کی طرف سے شام سروجنی آڈیٹوریم درگا پور میں منعقدہ خصوصی ورکرز میٹنگ میں موجود بردوان ڈگاپور کے ایم پی کیرتی جھا آزاد نے کارکنوں سے ووٹر کارڈ چیکنگ مہم کو جاری رکھنے پر زور دیا اس دوران انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ جعلی ووٹر کارڈز کے خلاف تنظیم کی مہم جاری رہے گی انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریاست کے دیگر حصوں کے ساتھ درگاپور میں بھی فرضی ووٹرز کی تعداد زیادہ ہے اس کی تحقیقات کا عمل شروع ہو چکا ہے جلد ہی اس معاملے کی حقیقت سامنے آجائے گی بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی سی بی آئی اور ای ڈی کا استعمال کر کے اپنے مفادات کو پورا کرنا چاہتی ہے سی بی آئی اور ای ڈی بی جے پی کا پنجرے میں بند طوطا اور مینا ہیں لیکن ریاست میں بی جے پی کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا اس موقع پر درگا پور میونسپل۔ کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر انندیتا مکھرجی، راکھی تیواری، دھرمیندر یادو، بلاک صدر اجول مکھرجی سمیت کئی کارکنان موجود تھے۔

سیل آئی ایس پی، برن پور میں سی آئی ایس ایف اور این ڈی آر ایف کی مشق

آسنسول :6ر مارچ، (عوامی نیوز سروس): برن پور سیل سی آئی ایس ایف (سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس) اور نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی دوسری بٹالین، ہری گھاٹہ (مغربی بنگال) کے تعاون سے آئی ایس پی یا آئی ایس سی او اسٹیل پلانٹ میں ایک مشترکہ کثیر ایجنسی مشق ہوئی یہ قدم آگ کے حادثے پر قابو پانے اور ISP یا برن پور اسٹیل پلانٹ (اسٹیل میلٹنگ شاپ) میں کاربن مونو آکسائیڈ پائپ لائن کے دھماکے اور آگ کی وجہ سے پھنسے ہوئے کارکنوں کے محفوظ انخلاء کے لیے ضروری اقدامات کرنے کے لیے متعلقہ تمام محکموں کی جانب سے یونٹ کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان کے مطابق مرحلہ وار عمل درآمد کے مظاہرے کے طور پر اٹھایا گیا ہے این ڈی آر ایف کی مدد سے، اسٹریچر لیسنگ اور اڑنے والی ایک مظاہرہ بھی دکھایا گیا کہ کس طرح اونچائی پر پھنسے تمام زخمی کارکنوں کو رسی ریسکیو طریقہ کی مدد سے بحفاظت نکالنا ہے اس مشترکہ مشق میں CISF سیکورٹی، فائر بریگیڈ کے عملے، مقامی پولیس، ہسپتال کے عملے، آئی ایس پی سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ، اسٹیل میلٹنگ شاپ، دیگر محکموں اور NDRF کی دوسری بٹالین ہری گھاٹہ (مغربی بنگال) سمیت 157 افراد نے اس مشترکہ مشق میں حصہ لیا یہ مشترکہ ملٹی ایجنسی ڈرل ED (فرقل) سرجیتھ مرکب، ED (HR) Umendra پال سنگھ، جنرل منیجر (SMS) آنند کمار، جنرل منیجر (سیکیورٹی) پرنب کمار پال کی نگرانی میں ISP برن پور کے CISF یونٹ کے سینئر افسران کی موجودگی میں کامیابی کے ساتھ، مناسب طریقے سے اور آسانی کے ساتھ منعقد کی گئی۔

☆

ڈپٹی میئر وسیم الحق کا آریہ پراتھمک اسکول کا خصوصی دورہ

آسنسول :6ر مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے متحرک ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے اسنسول ریلپار کے ٹی روڈ میں واقع علاقے کا واحد ہندی میڈیم پرائمری اسکول اریہ پراتھمک ودیالیہ کا خصوصی دورہ کیا اس موقعے پر شکشھا بندھو محمد مختار عالم، فلاح ملت پرائمری اسکول کے سینئر استاد محمد جمیل احمد، اسکول کی ہیڈ ٹیچر مارگریٹ ٹگا، رضوان خاتون نے ڈپٹی میئر کا استقبال کیا اس موقعے پر وسیم الحق سے ہیڈ ٹیچر نے اسکول کی پریشانیوں کا ذکر کیا کمزور عمارت کی عدم سہولیات کی نشاندہی کی اور کہا کہ غلام سرور صاحب اس اسکول کی ترقی وترویج اور دیگر سہولیات کے لئے انتھک کوشش کی تھی مگر کچھ ٹیکنیکل وجوہات ہونے کی وجہ سے کام نہیں ہوسکا ہے ڈپٹی میئر ڈے گزارش کی گئی کہ اسکول کی سہولیات فراہم کرادے کرم ہوگا وسیم الحق کچھ افیشیل کاموں کو انجام دیا اور یقین دہانی کرائی کہ جو ممکن ہوگا اسے انشا اللہ ضرور پورا کیا جائے گا واضح ہو کہ غلام سرور صاحب کی رحلت سے وارڈ کے پرائمری اسکولوں کے افیشیل کام کاج کی زمہ داری وسیم الحق کو میئر نے سونپی ہے جسے وسیم الحق بحسن وخوبی انجام دینے کی پوری کوشش کررہے ہیں اور اسکولوں کا ہر روز دورہ کررہے ہیں۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور آسنسول مائنز بورڈ آف ہیلتھ بورڈ کے چیئر مین کی موجودگی میں مختلف مسائل پر تبادلہ خیال

آسنسول :6ر مارچ، (عوامی نیوز سروس): مائنس بورڈ اف ہیلتھ بورڈ کا اجلاس منعقد ہوا آسنسول مائنز بورڈ آف ہیلتھ کے چیئر مین، ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، ویسٹ بردوان آسنسول دفتر کے کانفرنس ہال میں منعقدہ آج کی بورڈ میٹنگ میں موجود تھے بورڈ کے تمام ممبران بشمول بردوان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پونالم آج کی بورڈ میٹنگ میں بنیادی طور پر مائنز بورڈ سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس سلسلے میں چیئر مین نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ سب کچھ آسنسول مائنز بورڈ آف ہیلتھ کے کنٹرول میں ہے۔ علاقے کو دوبارہ ترقی دینے کا منصوبہ بنایا گیا ہے اس کے علاوہ تنظیم کے اثاثوں کو کس طرح استعمال میں لایا جا سکتا ہے اس پر بھی غور جاری ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ مائنز بورڈ کو مالی طور پر مزید مضبوط بنانا ہوگا اس کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے اس پر بھی بات ہو رہی ہے۔

رانی گنج : غلط پارکنگ پرپولس کا چالان

آسنسول :6ر مارچ، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج شہر میں بڑھتی ہوئی ٹرافک کے مسئلے پر قابو پانے کے لیے تھانہ رانی گنج اور ٹریفک پولیس نے مشترکہ مہم چلی جس میں سڑک کے کنارے غیر قانونی طور پر کھڑی 40 موٹر سائیکلوں کے چالان کیے گئے ٹرافک جام کے اسباب کو روکنے کے لیے پولیس کی جانب سے اسے بڑا قدم قرار دیا جا رہا ہے غلط پارکنگ کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن مزید سخت کیا جا رہا ہے جس کے باعث ڈرائیوروں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے چالان کی رقم موبائل پر بھیجی جائے گی اور اسے آن لائن بھرنا لازمی ہے۔ ٹرافک قوانین کو نظر انداز کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی رانی گنج میں ٹریفک جام کا مسئلہ سنگین ہوتا جا رہا تھا لوگ مقرر کردہ پارکنگ زون کا استعمال نہیں کر رہے تھے جس کی وجہ سے سڑکوں پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں عام لوگوں کو آنے جانے میں دشواری کا سامنا تھا، جس کے باعث پولیس کو کارروائی کرنا پڑی، اب غلط جگہ پر پارکنگ کرنے پر براہ راست آن لائن چالان بھیجا جائے گا۔ ڈرائیورز نے اپنی عادات نہ سدھریں تو مزید سخت اقدامات کیے جائیں گے، بغیر ہیلمٹ گاڑی چلانے اور ٹرافک قوانین کو نظر انداز کرنے والوں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے گی۔ شہر میں ٹریفک کو بہتر بنانے کے لیے یہ مہم جاری رہے گی رانی گنج کے لوگوں سے اپیل کی جارہی ہے کہ وہ اپنی گاڑیاں صحیح جگہ پر کھڑی کریں، ورنہ چالان دینے کے لیے تیار رہیں۔

پولوگراؤنڈ میں جاری دستکاری میلے کے احاطے میں آگ لگنے سے نقصان کا ازالہ کیا جائے گا: نریندر ناتھ چکرورتی

آسنسول :6ر مارچ، (عوامی نیوز سروس): بدھ کو آسنسول کے پولوگراؤنڈ میں چل رہے دستکاری میلے کے احاطے میں اچانک آگ لگ گئی جس میں تقریباً 12 اسٹال مکمل طور پر جل کر راکھ ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ضلع مغربی بردوان کے ٹی ایم سی صدر اور۔ پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی موقع پر پہنچے اور ان لوگوں سے بات کی جن کے اسٹال آگ میں جل کر راکھ ہو گئے تھے۔ اطلاع کے مطابق نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ آج میلے کے احاطے میں آگ لگ گئی جس میں کچھ اسٹال جل کر راکھ ہو گئے اور لوگوں کو نقصان پہنچا انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے یقین دہانی کرائی جارہی ہے کہ جو بھی نقصان ہوا ہے ان کا پورا پورا معاوضہ دیا جائے گا انکا ازالہ ہوگا اور میلہ دوبارہ شروع ہوگا وہاں کی رونقیں پھر سے لوٹ آئی ہیں۔

کونسلر غلام سرور کی مشن مقابلہ جاتی لائبریری کے نامکمل کاموں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے کام شروع

آسنسول :6ر مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول موسپل کارپوریشن کے وارڈ 28 فضلو برج کے نزدیک ایک مقابلہ جاتی لائبریری کی تعمیر وارڈ 28 کے کاونسلر غلام سرور نے شروع کی تھی جسکی گراونڈ فلور نچلے حصے کی تعمیر ہوگئی تھی لیکن فنسنگ کا کام اور دوسری منزل کی تعمیر نہیں ہوئی تھی ان کاموں کو مکمل کرنے کے لئے غلام سرور نے اپنی حیات میں اسنسول کارپوریشن سے متعدد بار ٹنڈر جاری کرنے اور کام کو شروع کرنے کی اپیل کی تھی بہت حد تک افیشیل کام ہو چکا تھا اسی دوران غلام سرور اس دار فانی سے رحلت فرما گئے اور کام اور انکی مشن نامکمل رہ گئی اج اسنسول میونسپل کارپوریشن کے ٹیم بالخصوص ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، بورو 3 کے چیئر مین اتپل سنگھا اور انجینئر لائبریری پہنچے اس موقعے پر وارڈ صدر تبریز عالم بابو، ڈاکٹر الحاج عشرت بیتاب، سکیل احمد محمد ارباز ہاشم، شمیم اختر، خورشید عالم ودیگر ترنمول کارکنان اور علاقے کے لوگوں کی موجودگی میں نامکمل کاموں کو انجام دینے کے لئے تعمیری کام کا اغاز ہوا تا کہ اس مقابلہ جاتی لائبریری کا کام پایہ تکمیل تک پہنچے اس موقعے پر موجود مذکورہ شرکاء نے دعا کی اور ناریل توڑ کر دوبارہ کام کے لئے سنگ بنیاد رکھا اس سنگ بنیاد کے موقعے پر ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے کہا کہ سب سے پہلے ہملوگ اس وارڈ 28 کے سابق کاونسلر غلام سرور کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جواب ہملوگوں کے درمیان نہیں رہے انہوں نے کہا کہ غلام سرور نے اس وارڈ میں لائبریری کا فاونڈیشن کیا تھا تعمیر ہوئی جو نامکمل رہ گیا تھا اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جو ٹنڈر ہوا تھا اسے اتپل سنگھا بورو چیئر مین اور یہاں کے لوگوں کی موجودگی میں کام کو شروع کیا گیا ہے زمینی سطح پر اور اوپری حصے کا کام ہوگا تا کہ مرحوم جو مشن لیکر چلے تھے انہیں اجر ملے اور علاقے کے فلاحی کام بھی ہو مذکورہ تناظر میں ٹنڈر کے سلسلے میں خصوصی زرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق اور ڈپٹی میئر وسیم الحق سے ملی مزید جانکاری کے مطابق ایک ٹنڈر 7,51,743 روپے کی ہے جسکا میمو نمبر WEng/P/B/1593 تاریخ 12, دسمبر 2023 ہے جبکہ دوسرا ٹنڈر نوٹس 10,15,772 روپے کی ہے جسکا میمو نمبر Eng/PW/8/2005 ,2024 تاریخ 17 دسمبر 2024 ہے ٹنڈر کے مطابق کام کرنے والی ایجنسی کو 45 دنوں میں کام مکمل کرنے کی ہدایت آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سپر ٹنڈنٹ انجینئر نے دی ہے تبریز بابو نے کہا کہ نیچے حصے میں ٹائکس ماربل کا کام ہوگا اور اوپری منزل کی تعمیر ہوگی۔

آسنسول رحمانیہ اسکول میں مولانا آزاد کالج آف ٹیچرس ایجوکیشن 4 سیمسٹر کی بی ایڈ ٹیچنگ مکمل

آسنسول :6ر مارچ، (عوامی نیوز سروس): مولانا ازاد نیشنل یونیورسٹی (منو) 4 سیمسٹر کی بی ایڈ ٹیچنگ کالج اف ٹیچرس ایجوکیشن مکمل ہوئی اسنسول رحمانیہ ہائی سکنڈری اسکول میں گیارہ امیدواروں نے ایک ماہ میں 4 سیمسٹر کی فائنل ٹیچنگ مکمل کی ڈاکٹر محمد عمران، ڈاکٹر نہال احمد اور انٹرنل کوارڈینیٹر الحاج سید وجیہ الدین جمال نے ان بی ایڈ کے امیدواروں کی فائنل ٹیچنگ کا امتحان لیا کالج اف ٹیچرس ایجوکیشن بی ایڈ کی ٹریننگ کے لئے شہر واطراف کے دیگر اسکولوں میں ٹریننگ کرنے کے لئے امیدواروں بھیجتے ہیں اسنسول رحمانیہ اسکول میں اس بار گیارہ امیدوار 4 سیمسٹر کی فائنل ٹیچنگ کے لئے ائے تھے انکی 4 سیمسٹر ٹیچنگ اج مکمل ہوئی اس موقعے پر انے والے ممتحن اور کوارڈینیٹر نے امیدوار کی ٹیچنگ ٹریننگ سے خوشی کا اظہار کیا اور انکے روشن مستقبل کے لئے دعائیں دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مجھے کولکاتا کی سرزمین پر اسلامی رسومات کے مطابق دفن کیا جائے: کبیر سمن

کولکاتا ،6ر مارچ: (عوامی نیوز سروس) کبیر سمن نے 2021 میں موت کے بعد اپنا جسم عطیہ کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ تاہم اس بار لیجنڈ فنکار اس فیصلے سے پیچھے ہٹ گئے ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر اعلان کیا کہ انہوں نے اپنا جسم عطیہ کرنے کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ ابھی رمضان شروع ہوا ہے۔ اور اس موقع پر کبیر سمن نے اپنی فیس بک پوسٹ پر لکھا کہ میں سب کو بتانا چاہتا ہوں کہ کچھ عرصہ قبل میں نے اس فیس بک پر اعلان کیا تھا کہ میں نے اپنا جسم عطیہ کر دیا ہے۔ میں مذہبی جنازہ نہیں چاہتا۔ کافی سوچ بچار کے بعد میں نے اپنا فیصلہ بدل لیا۔ میں اپنا جسم عطیہ کرنے کی اپنی خواہش واپس لے رہا ہوں۔ میں اپنا جسم عطیہ نہیں کروں گا، اس پوسٹ میں، موسیقار نے مزید کہا کہ میں اسلامی رسم و رواج کے مطابق اس کولکاتا کی مٹی میں دفن ہونا چاہتا ہوں۔ یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔ میں نے اپنے کچھ رشتہ داروں کو اس بارے میں بتا دیا ہے۔

بابر اعظم اور محمد رضوان کو ٹی۔20 فارمیٹ سے نکال دیا گیا

لاہور،6مارچ: دنیا کے دو ٹاپ بلے باز بابر اعظم اور محمد رضوان جو ایک سال قبل تک پاکستانی ٹیم میں چاند سورج کی طرح سے روشن تھے اور ان کی چمک سے پاکستانی ٹیم روشن تھی اور ساری دنیا میں ان دونوں کا چرچا تھا اور خاص طور پر بابر اعظم کی عالمی رینکنگ 1 تھی اور اس کے مقابلے کا کوئی بھی بلے باز نہیں تھا اور وہ بیک وقت تینوں فارمیٹ جیسے ٹسٹ، ون ڈے انٹرنیشنل اور ٹی۔20 میں نمبرون کی پوزیشن حاصل کر کے تھا اور محمد رضوان بھی ایک سے 10 نمبر پر تھا لیکن آج وہ دونوں پاکستانی ٹیم سے باہر ہو چکے ہیں بابر اعظم تینوں فارمیٹ میں گزشتہ 68 انگوں میں وہ ایک بھی نصف سنچری نہ بناسکا اور پاکستان کے لئے نحوست بنا رہا 2024 کے 50 اوور کے آئی سی سی ورلڈ کپ میں وہ افغانستان اور امریکہ سے ہارنے کے بعد لیگ راؤنڈ سے باہر ہو گیا اور اس وقت چمپئنز ٹرافی میں انڈیا اور نیوزی لینڈ سے شکست کھا کر ذلیل وخوار ہوا اور بنگلہ دیش سے میچ بارش کے سبب کھیلا نہ جاسکا اور پاکستان کی عزت بچ گئی اور وہ شکست کی ہیٹ ٹرک سے بچ گیا۔ ویسے تو اس چمپئن ٹرافی سے پہلے پاکستان نے جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ کے ساتھ سہ فریقی سیریز کھیلی اور اسمیں بھی وہ نیوزی لینڈ کے مقابلے میں لیگ میچ اور فائنل میں شرمناک شکست سے دوچار ہوا اور حیرت انگیز طور پر بابر اعظم اور محمد رضوان بالکل ناکام رہے محمد رضوان تو پہلے ہی ایک میچ میں کسی حد تک بہتر کھیل سکا لیکن بابر اعظم نے جیسے گلے میں بدنامی کا طوق پہن لیا ہو۔ اس وقت یہ دونوں اور ساتھ شیخی خور فاسٹ بالر شاہین شاہ آفریدی بھی ٹیم سے نکالے گئے ہیں اور چیف کوچ عاقب جاوید نے ان سے کہہ دیا ہے کہ پاکستانی ٹیم میں ان کی واپسی اسی صورت میں ہوگی جب مقامی لیگ میچ اور قائد اعظم ٹرافی میں کھیل کر 70% میچوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر دکھائیں اس کے بعد ہی انہیں دوبارہ کال ملے گا۔

پاکستانی اسی ماہ نیوزی لینڈ کے دورے پر جارہا ہے جہاں وہ نیوزی لینڈ کے خلاف 5 میچوں کی ٹی۔20 سیریز میں حصہ لیگا۔ اور سلمان آغا کو محمد رضوان کی جگہ پر کپتان بنایا گیا ہے رضوان کو بہر کیف ون ڈے میچوں کے لئے کپتان برقرار رکھا گیا ہے۔ بابر اعظم کو بھی ون ڈے انٹرنیشنل میں بحال رکھا گیا ہے کیونکہ سلیکٹرز ورلڈ کپ اور چمپئنز ٹرافی میں ناکامی کو دیکھتے ہوئے فوری طور پر ٹیم میں اوور ہالنگ کرنا ضروری نہیں سمجھتے تھے۔ دوسرے اس طرح سے دنیا کے نامور کھلاڑیوں کی بے عزتی کرتا ہوا، اب کھلاڑی اگر ناکام ہیں تو اس کی وجہ سے اس کا خراب فارم بھی ہے اور اس میں کچھ عیاری پاکستانی کرکٹ بورڈ کی بھی ہے جو کھلاڑیوں کو مفت میں کھلا رہا ہے اور کئی ماہ سے ان کا مشاہرہ روک رکھا ہے۔

شامی نے روزہ نہ رکھ کر بڑا گناہ کیا: بریلوی

بریلی، 6مارچ (یو این آئی) آل انڈیا مسلم جماعت کے صدر اور اسلامک ریسرچ سینٹر کے بانی اور آل انڈیا تنظیم علمائے اسلام کے قومی جنرل سکریٹری مولانا شہاب الدین رضوی بریلوی نے کہا ہے کہ کرکٹر محمد شامی نے رمضان کے موقع پر روزہ نہ رکھ کر بہت بڑا گناہ کیا ہے اور وہ شریعت کے کٹہرے میں کھڑے ہیں۔

شامی اس وقت دبئی میں چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ مولانا شہاب الدین نے کرکٹر کے روزہ نہ رکھنے پر ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا کہ اسلام نے روزے کو فرض قرار دیا ہے اور عاقل، بالغ مرد وعورت ہر ایک پر ماہ رمضان کے روزے فرض ہیں۔ شامی نے روزہ نہ رکھ کر بڑا جرم کیا ہے۔ وہ شریعت کے کٹہرے میں کھڑے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ میں انہیں ہدایت دیتا ہوں کہ وہ کرکٹ کھیلیں یا کچھ بھی کریں لیکن اللہ کی طرف سے جو ذمہ داری دی گئی ہے اسے پورا کرنا انسان کی ذمہ داری ہے۔ شامی کو ان سب باتوں کو سمجھنا چاہیے۔

سعود شکیل ٹائم آؤٹ ہونے والے پاکستان کے پہلے اور دنیا کے ساتویں بلے باز بنے

لاہور، 6مارچ (یو این آئی) مقررہ وقت میں کریز پر نہ پہنچنے پر پاکستان کے سعود شکیل کو فرسٹ کلاس کرکٹ میں ٹائم آوٹ قرار دے دیا گیا جس کے بعد وہ ٹائم آوٹ ہونے والے پاکستان کے پہلے کھلاڑی اور دنیا کے ساتویں بلے باز بن گئے ہیں۔ پاکستان کے فرسٹ کلاس ڈومیسٹک ٹورنامنٹ پریذیڈنٹ ٹرافی فائنل کے دوسرے دن اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے کھیل رہے شکیل دو گیندوں پر دو وکٹیں گرنے کے بعد تیار نہ ہونے کی وجہ سے مقررہ وقت کے اندر کریز پر نہیں پہنچے۔ مخالف پی ٹی وی ٹیم کے کپتان عماد بٹ نے مقررہ تین منٹ کے اندر کریز پر نہ پہنچنے پر آوٹ کی اپیل کردی۔ امپائرز نے تین منٹ کے اندر کریز پر نہ پہنچنے کی وجہ سے شکیل کو ٹائم آوٹ قرار دے دیا۔ ٹائم آوٹ کا واقعہ پہلی بار 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ کے دوران سامنے آیا تھا جب اینجلو میتھیوز کو بنگلہ دیش کے کپتان شکیب الحسن کے ذریعہ اپیل کی گئی اور آوٹ قرار دیا گیا تھا وہ بین الاقوامی کرکٹ میں اس طرح آوٹ قرار دیئے گئے پہلے بلے باز تھے۔ فرسٹ کلاس میچ میں محمد شہزاد نے لگاتار دو گیندوں پر عمر امین اور فواد عالم کو آوٹ کر دیا تھا اور ہیٹ ٹرک لینے کے قریب تھے۔ شکیل کے آوٹ ہونے کے بعد عرفان خان بیٹنگ کے لیے آئے اور وہ پہلی ہی گیند پر آوٹ ہوئے، اس طرح شہزاد نے اپنی ہیٹرک مکمل کی۔ ایک وکٹ کے نقصان پر 128 رنز بنانے والے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ٹیم تین گیندوں کے اندر 128 رنز پر پانچ وکٹیں گنوا بیٹھی۔ شہزاد کی ہیٹ ٹرک نے پی ٹی وی کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو 205 کے اسکور پر سمیٹ دیا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے عمران بٹ نے سب سے زیادہ 89 رنز بنائے۔ قابل ذکر ہے کہ رمضان المبارک کی وجہ سے پاکستان کرکٹ بورڈ رات کو اس ٹورنامنٹ کا انعقاد کر رہا ہے۔

مشفق الرحیم نے ایک روزہ کرکٹ کو خیر باد کہہ دیا

ڈھاکہ، 6مارچ (یو این آئی) بنگلہ دیش کے وکٹ کیپر بلے باز مشفق الرحیم نے بدھ کی رات دیر گئے بین الاقوامی ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ خراب فارم سے نبرد آزما ہونے والے مشفق نے اپنے فیس بک پیج پر ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ وہ سال 2022 میں ٹی ٹوئنٹی سے ریٹائر ہو چکے ہیں۔ مشفق نے اپنے فیس بک صفحہ پر لکھا، [؟] میں آج ون ڈے فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر رہا ہوں۔ الحمدللہ ہر چیز کے لیے۔ عالمی سطح پر میری کامیابیاں محدود رہیں۔ میں جب بھی اپنے ملک کے لیے کھیلنے کے لیے میدان میں آیا، میں نے پوری لگن اور ایمانداری کے ساتھ 100 فیصد سے زیادہ دیا۔ گزشتہ چند ہفتے میرے لیے چیلنجنگ رہے ہیں اور میں نے محسوس کیا کہ یہ میرا مقدر ہے۔[؟]

انہوں نے کہا کہ میں اپنے خاندان، دوستوں اور مداحوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کے لیے میں نے گزشتہ 19 سال سے کرکٹ کھیلی۔

مشفق کو چیمپئنز ٹرافی میں بھی جدوجہد کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ وہ ہندوستان کے خلاف صفر اور نیوزی لینڈ کے خلاف صرف دو رنز پر آوٹ ہوئے تھے۔ انہوں نے آخری ون ڈے نصف سنچری گزشتہ سال مارچ میں سری لنکا کے خلاف بنائی تھی۔ اس کے بعد انجری کی وجہ سے وہ نومبر میں افغانستان کے خلاف دو ون ڈے اور نومبر دسمبر میں ویسٹ انڈیز کے دورے میں ٹیم کا حصہ نہیں تھے۔ مشفق نے بنگلہ دیش کے لیے 250 سے زیادہ ون ڈے کھیلے ہیں۔ وہ بنگلہ دیش میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے دوسرے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے 274 میچوں میں 36.42 کی اوسط سے 7795 رنز بنائے جس میں 9 سنچریاں اور 49 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ انہوں نے بطور وکٹ کیپر بلے باز سات سنچریاں اسکور کیں اور وہ کمار سنگا کارا، ایڈم گلکرسٹ اور ایم ایس دھونی سے پیچھے ہیں۔ ان سے پہلے ون ڈے کرکٹ میں بنگلا دیش کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بنانے والے تمیم اقبال ہیں جنہوں نے 8 ہزار 357 رنز بنائے ہیں۔ وکٹوں کے پیچھے مشفق الرحیم نے بنگلا دیش کی جانب سے سب سے زیادہ 299 شکار کیے جن میں 243 کیچ اور 56 اسٹمپ شامل ہیں۔

ڈسکس تھرو ور نوجیت کور ڈھلن نے ایتھلیٹ میں ہندستان کو شہرت کی بلندیوں پر پہنچایا

نئی دہلی، 6مارچ (یو این آئی) نوجیت کور ڈھلن ایک ہندوستانی ٹریک اینڈ فیلڈ ایتھلیٹ ہیں جو ڈسکس تھرو کے طور پر مقابلہ کرتی ہے۔ ڈھلن نے 2013 کے سیزن میں سینئر رینک میں پہلی بار شرکت کی، 2013 کی ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں شاٹ پٹ اور ڈسکس دونوں میں حصہ لیا۔ عمر کے زمرے میں زیادہ تمغے 2014 کی ایشین جونیئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں آئیں، جہاں وہ شاٹ پٹ میں تیسرے اور ڈسکس میں دوسرے نمبر پر رہیں۔ انہوں نے ایتھلیٹکس میں 2014 ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ میں کامیابی حاصل کی، جس نے 56.36 میٹر 184) فٹ 3+10[؟] 4انچ) کے ذاتی بہترین تھرو کے ساتھ ڈسکس کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ اس سے وہ ساتھی خواتین کی ڈسکس تھرو کرنے والی سیما انٹل کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اس مقابلے میں تمغہ جیتنے والی دوسری ہندوستانی بن گئیں۔

نوجیت کور ڈھلن کی پیدائش 6مارچ 1995 کو امرتسر میں پیدا ہوئیں۔ نوجیت کور ڈھلن پنجاب سے تعلق رکھنے والی ایک ہندوستانی ڈسکس تھرو ور ہیں۔ نوجیت کو کھیلوں میں بچپن سے ہی دلچسپی رہی۔ کھیلوں ان کے انتخاب کی وجہ یہ تھی کہ وہ باقی لڑکیوں سے کچھ مختلف کرنا چاہتی تھی۔ وہ چاہتی تھیں کہ کچھ ایسا ہو جس سے ان کو شہرت اور پہچان ملے۔ جب انہوں نے ڈسکس میں کیریئر بنانے کا فیصلہ کیا تو وہ اسکول کے بعد ہر روز اپنے بھائی اور والدین کے ساتھ گراؤنڈ جاتی تھیں۔ ان کا بھائی جوان سے پانچ سال بڑا تھا، شاٹ پٹ کی تربیت کرتا تھا۔ آخر کار، انہوں نے شہرت کے ساتھ ساتھ تمغے حاصل کرنا شروع کر دیے۔ اپنے بھائی کو چمکتے ہوئے دیکھ کر انہیں بھی یہ احساس ہوا کہ یہ شعبہ مجھے اس سے کہیں زیادہ کامیابی اور پہچان دے سکتا ہے۔ لہذا انہوں نے کھیلوں کے میدان میں کیریئر بنانے کا فیصلہ کیا۔

جب وہ بارہ برس کی تھیں تو انہوں نے نیشنلز میں اپنا پہلا چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اس وقت، ان کے والد نے انہیں بتایا کہ ڈسکس تھرو ایک بہت مشکل کھیل ہے اور اس میں بہت طاقت لگتی ہے۔ لیکن انہوں نے اس میں اپنا کریئر بنانے کے لیے انتہائی پرعزم ارادہ کیا۔ ان کے بھائی نے ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ ان کو اپنے والد کی طرف سے بھی پورا پورا تعاون ملا۔ ان کے والدین نے کبھی بھی ان کے اور انکے بھائی کے درمیان امتیازی سلوک نہیں کیا۔ انہوں نے میرے کیریئر کے انتخاب کی بہت حمایت کی، خاص طور پر میرے کیونکہ ان کے والد بھی خود ایک کھلاڑی رہ چکے ہیں۔ ان کی خواہش تھی کہ وہ سب کچھ حاصل کریں جو وہ اپنی زندگی میں حاصل نہیں کر سکے۔ نوجیت گھریلو مقابلوں اور ہندوستان سے باہر منعقد ہونے والے مقابلوں میں باقاعدہ خصوصیت رکھتی ہیں۔ وہ برمنگھم میں کامن ویلتھ گیمز 2022 کے لیے ہندوستانی دستے کا بھی حصہ رہیں جہاں وہ 11 خواتین کے ڈسکس تھرو کے فائنل میں آٹھویں نمبر پر رہیں۔

سال 2014 میں، انہوں نے عالمی چیمپئن شپ میں جونیئر ورلڈ میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ یہ نہ صرف ذاتی سطح پر بلکہ قومی سطح پر بھی بہت خاص تھا کیونکہ ہندوستان نے پورے 10 برس کے وقفے کے بعد یہ تمغہ جیتا تھا۔ ڈھلن نے 2014 اور 2015 میں ڈسکس میں قومی پوڈیم میں سرفہرست مقام حاصل کیا، کیونکہ وہ سینئر رینک میں منتقل ہو گئیں، نیز 2015 کے نیشنل گیمز آف انڈیا میں شاٹ پٹ/ ڈسکس ڈبل میں بھی وہ 2015 کی ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں ڈسکس میں چھٹے نمبر پر تھیں۔ انہوں نے 2016 اور 2017 میں بین الاقوامی سطح پر مقابلہ نہیں کیا، حالانکہ انہوں نے ان برسوں میں شاٹ پٹ نیشنل ٹائٹل جیتے اور قومی سطح پر ڈسکس میں رنر اپ رہیں۔ ڈھلن نے 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں ڈسکس کانسہ کا تمغہ جیتا - یہ ان کا پہلا سینئر بین الاقوامی تمغہ تھا۔

ڈھلن نے 2010 میں ڈسکس میں انڈین جونیئر ٹائٹل اور 2011 میں نیشنل یوتھ ٹائٹل جیتا۔ انہوں نے ایتھلیٹکس میں 2011 کی ورلڈ یوتھ چیمپئن شپ میں اپنا بین الاقوامی ڈیبیو کیا، صرف کوالیفائنگ میں حصہ لیا، اور 2011 کے کامن ویلتھ یوتھ گیمز میں اپنا پہلا کانسہ کا تمغہ جیتا۔ ڈھلن نے 2012 کی انڈین جونیئر چیمپئن شپ میں شاٹ پٹ/ ڈسکس ڈبل جیتا اور 2012 کی ایشین جونیئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں سو بینرات انسینگ کے پیچھے چاندی کا تمغہ جیتا۔

خواتین کے ڈسکس تھرو زمرے میں ان کی عالمی درجہ بندی 46 ہے، اور خواتین کی مجموعی درجہ بندی 4165 ہے۔ وہ 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں 57.43 میٹر کے اپنے آخری تھرو کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتنے والی تھیں اور 2014 میں ایتھلیٹکس میں ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ میں تمغہ جیتنے والی دوسری ہندوستانی بنیں۔ انہوں نے فروری 2018 میں انڈین گراں پری میں 2018 میں قائم کردہ 59.18 میٹر 194) فٹ 3+1انچ) کی ذاتی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

قازقستان کے الماتی میں کوسانوف میموریل 2022 ایتھلیٹکس میٹ میں خاتون ڈسکس تھرو ور نوجیت ڈھلن نے سونے کا تمغہ جیتا۔ نوجیت ڈھلن، جو کامن ویلتھ گیمز کے لیے ہندوستانی ٹیم میں اپنی جگہ بنانے کی شاندار کوشش کی، نے خواتین کے ڈسکس تھرو میں 56.24 میٹر کی کوشش کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔ کامن ویلتھ گیمز میں کانسی کا تمغہ جیتنے والے نوجیت ڈھلن کو برمنگھم 2022 گیمز کے لیے ہندوستان کے ایتھلیٹکس اسکواڈ میں عارضی طور پر شامل کیا گیا ہے۔ تاہم، ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (اے ایف آئی) کے مطابق، انہیں اپنی سی ڈبلیو جی جگہ کی تصدیق کے لیے چار سالہ ایونٹ سے قبل مقابلوں میں اچھے نتائج حاصل کرنے کو کہا گیا۔

یہاں ان کے کیریئر کی کچھ کامیابیاں ہیں۔ فرانس میں منعقدہ 2011 کی ورلڈ یوتھ چیمپئن شپ میں اپنے بین الاقوامی ڈیبیو میں 44.46 میٹر کا احاطہ کرتے ہوئے 11ویں پوزیشن پر نظر آئیں۔ اسی سال، انہوں نے آئل آف مین میں منعقدہ کامن ویلتھ یوتھ گیمز میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ سال 2012 کی ایشین جونیئر چیمپئن شپ میں، نوجیت نے 44.78 میٹر کے نشان کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ نوجیت نے ہندوستان کے پنے میں منعقدہ سال 2013 کی ایشین چیمپئن شپ میں بھی قوم کی نمائندگی کی۔ سال 2014 میں، انہوں نے ایشین جونیئر چیمپئن شپ میں ڈسکس تھرو میں چاندی کا تمغہ اور شاٹ پٹ ایونٹ میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ اسی سال، اس نے ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ میں بھی حصہ لیا اور ڈسکس تھرو میں ملک کے لیے کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ نوجیت نے 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں ڈسکس تھرو ایونٹ میں 57.43 میٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

ڈھلن کو ورلڈ جونیئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے کانسہ کے تمغے کے لیے نقد انعام حاصل کرنے کے لیے دو سال سے زیادہ انتظار کرنا پڑا۔ گولڈ کوسٹ 2018 میں کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستان کے لیے کانسہ کا تمغہ جیتنے والی ڈسکس تھرو کرنے والی نوجیت کور ڈھلن کو ایتھلیٹکس انٹیگریٹی یونٹ (اے آئی یو) نے ممنوعہ منشیات کے لیے مثبت ٹیسٹ کے بعد تین سال کی پابندی عائد کر دی تھی۔ اے آئی یو عالمی ایتھلیٹکس کا بنایا ہوا ایک آزاد ادارہ ہے جو ڈوپنگ اور عمر کی دھوکہ دہی سمیت تمام سالمیت کے مسائل کا انتظام کرتا ہے۔ اے آئی یو نے کہا کہ 27 سالہ نوجیت کور ڈھلن نے عالمی ایتھلیٹکس کے ذریعہ ممنوع انابولک-اینڈروجینک سٹیرائڈ ڈی ہائیڈروکلورومیتھائلٹسٹیرون (ڈی ایچ سی ایم ٹی) کے لئے مثبت پایا۔

★★★★★

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 7th March, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۷، مارچ ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

چیمپئنز ٹرافی: اشاروں اشاروں میں ڈیوڈ ملر نے سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ کی شکست کا ذمہ دار ہندوستان کو ٹھہرا دیا

6 مارچ: جنوبی افریقہ کے طوفانی بلے باز ڈیوڈ ملر نے 'چیمپئنز ٹرافی 2025' کے دوسرے سیمی فائنل میں 67 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 100 رن بنائے۔ یہ چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں تیز ترین سنچری تھی، لیکن یہ اننگ جنوبی افریقہ کو شکست سے نہیں بچا سکی۔ اس شکست کے بعد ڈیوڈ ملر نے اپنے بیان میں آئی سی سی کے سفر نظام کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انھوں نے اشاروں اشاروں میں اپنی ٹیم کی شکست کے لیے آئی سی سی کے ساتھ ساتھ ہندوستان کو بھی ذمہ دار ٹھہرادیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ دوسرے سیمی فائنل مقابلے میں نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو 50 رنوں سے شکست دی۔ اس مقابلے میں نیوزی لینڈ نے 362 رن بنائے تھے، جو کہ چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ کا سب سے بڑا اسکور تھا۔ جواب میں جنوبی افریقہ کی ٹیم 50 اوورس میں 312 رن ہی بنا سکی۔ ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے بعد ملر نے آئی سی سی کے سفر نظام پر اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم کو بہت زیادہ سفر کرنا پڑا اور درمیان میں آرام کے لیے وقت ہی نہیں ملا۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ فلائٹ بھی صرف 1 گھنٹے 40 منٹ کی تھی، اس لیے وہاں بھی آرام ممکن نہیں تھا۔ دراصل یہ ٹورنامنٹ ہائبرڈ ماڈل میں کھیلا جا رہا ہے۔ ہندوستانی ٹیم اپنے سبھی میچ دبئی میں کھیل رہی ہے اور باقی ٹیموں کے مقابلے پاکستان میں ہوئے۔ ٹورنامنٹ کے آخری گروپ اسٹیج میچ تک یہ صاف نہیں ہو سکا تھا کہ ہندوستان کس ٹیم کے ساتھ سیمی فائنل کھیلے گا۔ ایسے میں گروپ بی کی دونوں سیمی فائنلسٹ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کو پاکستان سے دبئی پہنچنا پڑا تھا۔ جب ہندوستان نے نیوزی لینڈ کو شکست دے دی تو ہندوستان سے سیمی فائنل کھیلنے کے لیے آسٹریلیا تو دبئی میں رک گئی، لیکن جنوبی افریقہ کو ایک بار پھر پاکستان لوٹنا پڑا، کیونکہ ان کا سیمی فائنل لاہور میں کھیلا جانا تھا۔ ملر نے اس اضافی سفر کو غلط ٹھہرایا۔ ڈیوڈ ملر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ''فلائٹ صرف 1.40 گھنٹہ کی تھی، لیکن ہمیں یہ سفر کرنا پڑا، جو درست نہیں تھا۔ یہ ایک صبح کی فلائٹ تھی، ہمیں میچ کے بعد سفر کرنا پڑا۔ پھر ہم دبئی پہنچے شام 4 بجے اور صبح 7.30 بجے ہمیں واپس لوٹنا پڑا۔ ایسا نہیں تھا کہ ہم 5 گھنٹے کی فلائٹ سے واپس آرہے تھے، اور ہمارے پاس آرام کرنے اور پوری طرح سے ٹھیک ہونے کا مناسب وقت تھا۔ لیکن یہ حالات قطعاً مثالی نہیں تھے۔''

مہینوں کی ٹال مٹول کے بعد اے آئی ایف ایف کا اعلان
سپر کپ فٹبال 16 ٹیموں پر مشتمل بھونیشور میں کھیلا جائیگا

6 مارچ: بالآخر سپر کپ کی تاریخ سامنے آگئی ہے۔ مشرقی بنگال پچھلی بار اس ٹورنامنٹ کا چیمپئن تھا۔ سرخ پیلی بریگیڈ ایک بار پھر ٹرافی جیتنے کا ارادہ کرے گی۔ تاہم اس بار یہ ٹورنامنٹ بالکل نئے فارمیٹ میں کھیلا جائے گا۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن نے اعلان کیا ہے کہ سپر کپ 21 اپریل سے شروع ہوگا۔ پچھلی بار کی طرح پورا ٹورنامنٹ بھونیشور میں کھیلا جائے گا۔

پچھلی بار سپر کپ کے شیڈول کو دو مرحلوں میں تقسیم کیا گیا تھا - گروپ اور ناک آؤٹ۔ لیکن اس بار یہ شروع سے ہی ناک آؤٹ گیم ہے۔ سپر کپ میں کل 16 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ فی الحال آئی ایس ایل کی 13 ٹیمیں سپر کپ میں کھیلیں گی۔ اس کے ساتھ ہی سپر کپ میں آئی لیگ کی تین ٹیمیں بھی شرکت کریں گی۔ فیڈریشن نے فی الحال ٹورنامنٹ کے آغاز کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلی شیڈول ابھی جاری نہیں کیا گیا۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ کون سی ٹیم کس کے خلاف کھیلے گی۔

سپر کپ کا آغاز 2018 میں فیڈریشن کپ کے 'جانشین' کے طور پر ہوا تھا۔ مشرقی بنگال پہلی بار فائنل میں کھیل رہا ہے۔ لیکن بنگلورو ایف سی سے ہار کر سرخ پیلی بریگیڈ کے خواب چکنا چور ہوگئے۔ اگلے سال ایف سی گوا چیمپئن بن گئی۔ پھر مقابلہ کووڈ کی وجہ سے تین سال کے لیے بند کر دیا گیا۔ اوڈیشہ ایف سی نے 2023 میں سپر کپ جیتا تھا۔ پچھلے سال، مشرقی بنگال نے اوڈیشہ کو شکست دے کر پہلی بار سپر کپ جیتا تھا۔ تاہم اس سال کے سپر کپ میں مقابلہ اور بھی سخت ہوگا۔ کیونکہ گزشتہ سال اس ٹورنامنٹ میں تمام آئی ایس ایل ٹیمیں نہیں کھیلی تھیں۔ آئی لیگ میں کھیلنے والی ٹیموں کی تعداد زیادہ تھی۔ لیکن اس بار آئی ایس ایل کی ہر ٹیم سپر کپ میں کھیلے گی۔ غور طلب ہے کہ سپر کپ کی چیمپئن ٹیم کو اے ایف سی چیمپئنز لیگ 2 کے پلے آف میں کھیلنے کا موقع ملے گا۔ اگر وہ وہاں ہار جاتے ہیں تو سپر لیگ چیمپئنز کے پاس اب بھی اے ایف سی چیلنج لیگ کھیلنے کا موقع ہوگا۔

فٹ بال ٹورنامنٹ سپر کپ 21 2025 اپریل سے بھونیشور، اڈیشہ میں شروع ہوگا۔

آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) نے اعلان کیا ہے کہ اس ناک آؤٹ فارمیٹ ٹورنامنٹ میں 16 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ مقابلے میں انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے 13 کلب اور آئی لیگ کے تین کلب شامل ہوں گے۔

سپر کپ پہلی بار 2018 میں منعقد ہوا تھا۔ اس ٹورنامنٹ میں آئی ایس ایل کی ٹیموں کا غلبہ رہا ہے۔ بنگلورو ایف سی نے یہ خطاب سال 2018 میں جیتا تھا۔ اس کے بعد سال 2019 میں ایف سی گوا نے فائنل میں چنئیین ایف سی کو شکست دی۔ یہ ٹورنامنٹ 2020 اور 2022 کے درمیان کووڈ وبا کی وجہ سے منعقد نہیں ہوا تھا، لیکن 2023 میں اوڈیشہ ایف سی نے بنگلورو ایف سی کو شکست دے کر ٹائٹل جیتنے کے ساتھ دوبارہ شیڈول کیا تھا۔ ایسٹ بنگال ایف سی نے سال 2024 میں ٹرافی اپنے نام کی۔

قابل ذکر ہے کہ آئی ایس ایل کلبوں نے گزشتہ چاروں ایڈیشنز میں کامیابی حاصل کی ہے۔

رمضان کریم
06
ختم سحری 4:32
وقت افطار 5:47
رمضان میں افطار اور سحری میں لذت والا کیک استعمال کریں
باپوجی کیک
ہر جگہ دستیاب ہے
باپوجی کیک کھاتے وقت (R) نشان مارکہ کے علاوہ نیو ہوڑہ بیکری باپوجی پرائیویٹ لیمیٹیڈ مارکہ ضرور دیکھ کر خریدیں۔

سابق ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی نے عاقب جاوید کو "جوکر" قرار دیدیا

6 مارچ: پاکستانی ٹیم کے سابق غیر ملکی ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی نے موجودہ ہیڈ کوچ عاقب جاوید کو جوکر قرار دیدیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ پر سابق ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی نے عاقب جاوید پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہ میری اور گیری کرسٹن کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہے تھے۔ جیسن گلیسپی نے لکھا کہ عاقب جاوید تمام فارمیٹس میں کوچ بننے کیلئے ہمارے خلاف کیمپین کر رہے تھے، وہ ایک جوکر ہے۔

یاد رہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ نے سابق جنوبی افریقی بیٹر گیری کرسٹن کو وائٹ بال ٹیم جبکہ سابق آسٹریلین بولر جیسن گلیسپی کو ریڈ بال ٹیم کا ہیڈ کوچ لگایا تھا۔ پہلے گیری کرسٹن وائٹ بال ٹیم کی کوچنگ سے مستعفی ہوئے اور پھر جیسن گلیسپی ریڈ بال ٹیم کی کوچنگ سے الگ ہوگئے تھے بعد ازاں پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے عاقب جاوید کو پاکستان وائٹ بال اور ریڈ بال ٹیم کا عبوری ہیڈ کوچ نامزد کر دیا۔

گولف ٹورنامنٹ ہیرو انڈین اوپن کا آغاز 27 مارچ سے

نئی دہلی، 06 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کا معتبر گولف ٹورنامنٹ ہیرو انڈین اوپن 2025 آئندہ 27 سے 30 مارچ تک گروگرام کے ڈی ایل ایف گولف اینڈ کنٹری کلب میں کھیلا جائے گا۔ جمعرات کو یہاں منعقد ایک تقریب میں ہندوستانی گولف ایسوسی ایشن (آئی جی یو) کے ذریعے ہیرو انڈین اوپن ٹورنامنٹ کے آغاز کا اعلان کیا گیا۔ اس ٹورنامنٹ میں جیکس کروسوجک، جوہانس ویئر مین، جولین گیوریئر، اینجل ہیڈالگو، فریڈرک لاکرویکس، ڈیوڈ ریویٹو، ایون فرگوسن اور گوئیدو مگلیوگی جیسے مشہور کھلاڑی حصہ لیں گے۔ اس ٹورنامنٹ میں جیتنے والے ہندوستانی گولف کھلاڑیوں کو ڈی پی ورلڈ ٹور پر اگلے سال کے لیے مکمل کارڈ حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ تقریب میں ٹورنامنٹ کے لیے 22.5 لاکھ امریکی ڈالر کے انعامی رقم کا اعلان کیا گیا ہے۔ جاپان کے 24 سالہ گزشتہ فاتح کیتا ناکاجیما اس ٹورنامنٹ میں قیادت کریں گے۔ ناکاجیما کے ساتھ ایک اور سابق فاتح جرمنی کے مارسیل سیئیم بھی ہوں گے۔ اس موقع پر ہیرو موٹو کورپ کے ایگزیکٹو نائب صدر سنجے بھان نے کہا، "ہیرو انڈین اوپن صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں ہے، یہ ہندوستانی گولف کی ترقی اور عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی اہمیت کا ثبوت ہے۔ ہیرو انڈین اوپن 2025 کا اعلان کرتے ہوئے ہمیں ہندوستان کے نیشنل اوپن کے ساتھ اپنی دو دہائیوں پر محیط شراکت داری کو بڑھانے پر فخر ہے۔ یہ ٹورنامنٹ یہاں کی گولف وراثت کی بنیاد ہے۔ ہیرو موٹو کورپ ہندوستان اور عالمی سطح پر کھیلوں کی حمایت کرنے اور انہیں آگے بڑھانے کے لیے اپنی وراثت کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔"

قادری دواخانہ کی کامیاب ترین یونانی دوائیں
گٹھیا کے درد میں؟
GETHIA KE DARD MEIN ?
زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL
کسی بھی قسم کے درد چوٹ موچ گٹھیا۔ جلنے کٹنے اور بچوں کے مالش میں بہت ہی مفید ہے۔
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن
بدہضمی، بھوک کی کمی، درد جگر، قبض، سینے کی جلن اور پیٹ کے امراض میں بہت ہی مفید ہے
AAM KAMZORI MEIN
پشٹک چورن
PUSHTAK CHURNA
جریان، کثرت احتلام، سرعت انزال، ضعف باہ اور جملہ امراض مردانہ میں بہت مفید ہے
HABB-E-SURANJAN KHURD-O-KALAN
حب سرنجان خرد۔و۔کلاں
Joint Pain, Sciatic Pain, Rheumetic Pain, Back Pain
جوڑو کے درد میں کافی مفید ہے
سبھی یونانی اور ایورویدک دکانوں میں دستیاب ہے
An ISO 9001 : 2015 Certified Company
LARGEST UNANI GMP CERTIFIED COMPANY
Qadri Dawakhana™
Head Office : B-35/1 Iron Gate Road, Kol- 24 Ph.: 033-2469 3173
Retail Counter: B-18, Garden Reach Road, Kolkata - 700 024
BranchOffice : 1, B. N. Sarkar Sarani, (Chowringee Square), Near Tipu Sultan Masjid, Kolkata - 700 072
Ph. : 033 40655155
www.qadridawakhana.com / E-mail. qadridawakhana80@yahoo.co.in
SHAFA DAWAKHANA, 117, Colin Street, Kolkata - 700016

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804